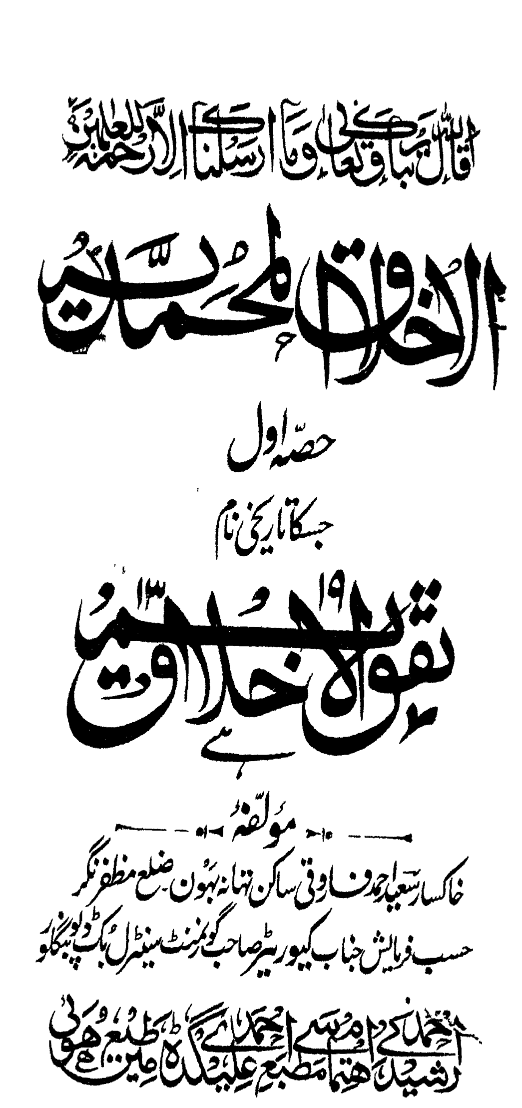


قال اللہ تبارک و تعالیٰ وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین

الاخلاق المحمدیہ

حصہ اول

جسکا تاریخی نام

تقویۃ الاخلاق ہے

۱۳ ۱۹

مؤلفہ

خاکسار سعید احمد فاروقی ساکن تھانہ بھون ضلع مظفر نگر

حسب فرمایش جناب کیوریٹر صاحب گورمنٹ سینٹرل بک ڈپو بنگلور

احمد رشید کے اہتمام سے مطبع احمدی علیگڈہ میں طبع ہوئی

اور مؤلف نے رسولگنج محلہ سے شایع کی جملہ حقوق ترجمہ و تالیف بذریعہ رجسٹری کے محفوظ ہیں طبع ثانی قیمت فی جلد ۱۰/

مفید اور دلچسپ کتابیں

اخلاق محمدی۔ اس کتاب میں اسلامی اخلاق طرز معاشرت علم المجالس وغیرہ کے متعلق وہ آیات وروایات جمع کی گئی ہیں جو متفق علیہ ہیں اور جن سے معلوم ہو سکتا ہے قرن اول کے مسلمان (جنہوں نے ایک قلیل عرصہ میں ایسا عظیم الشان انقلاب پیدا کر دیا تھا جو تاریخ عالم میں بے نظیر ہے) وہ کیا اوصاف رکھتے تھے ایک دوسرے سے کس طرح ملتے اور آپس میں کس طرح معاشرت کرتے تھے۔ یہ کتاب حقیقت میں اسلامی ایٹی کیٹ کا پورا نمونہ ہے، اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قول بعثت لاتمم مکارم الاخلاق (میں اس لیے آیا ہوں کہ مکارم اخلاق کی پوری تکمیل کر دوں) کی پوری تصدیق کرتی ہے۔ اگر مسلمان ان اوصاف کو پھر حاصل کر لیں تو وہ دنیا کی مہذب ترین اقوام میں داخل ہو سکتے ہیں۔

ایک کالم میں اصلی آیتیں اور احادیث ہیں دوسرے میں سلیس اردو ترجمہ اور توضیح کی غرض سے کہیں کہیں نوٹ بھی اضافہ کیے گئے ہیں۔ یہ کتاب اسلامی اخلاق کا آئینہ بلکہ فوٹو ہے اس سے اسلام کی اخلاقی قوت کا جو دنیا میں پھیلی ہوئی ہے اور پھیلتی جاتی ہے پورا اندازہ ہو سکتا ہے اور مذہب اسلام کی سچائی ذہن نشین ہو جاتی ہے۔ تعلیم یافتہ حضرات کے لیے معلومات کا ذخیرہ ہے اور واعظین کے لیے بیحد کارآمد ہے ہر مسلمان کے لیے اس کا دیکھنا اور پاس رکھنا ضروری ہے۔

قیمت فی جلد کامل یعنی ہر چہار حصہ عہ/۴

پہلا اور دوسرا حصہ علیحدہ بھی مل سکتے ہیں قیمت فی حصہ . . . ۱۰/

نساء المسلمین (ترجمہ اردو) یہ کتاب قسطنطنیہ کی مشہور ترکی عالمہ فاضلہ فاطمہ خانم بنت جودت پاشا وزیر سابق ترکی کی تصنیف ہے جس میں مصنفہ نے ان تمام مباحث کو جو یورپین لیڈیوں کے ساتھ مسلمان مستورات کے متعلق پیش آئے ہیں مکالمہ کے طور پر نہایت دلچسپ پیرایہ میں بیان کیا ہے۔ کتاب شروع کر کے بدون ختم کے چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا۔ قیمت ۱۲/

نوشتہ تقدیر۔ ایک انگریزی ناول کا ترجمہ ہے جس میں ایک حریص چچا کی اپنی یتیم بھتیجی کی جائداد کے غصب کرنے کے لیے چالیں چلنا اور اس کی ہلاکت کی کوشش کرنا اور اتفاقیہ محض تقدیر اس کا بچنا اور اپنے

فہرست مضامین اخلاق محمدی حصہ اول

مضمون	صفحہ
باب الاتفاق	۱
باب الاحسان	۵
باب الاخلاص	۸
باب آداب مجالس	۹
باب الاستیذان (طلب اجازت)	۱۳
باب الاطاعۃ	۲۱
باب الاعتدال	۲۵
باب الاعمال الصالحہ	۲۷
باب اکرام الاکابر	۳۲
باب اکتساب المعاش	۳۴
فصل فی التجارۃ	۳۹
باب الامانۃ	۴۳
باب الامر بالمعروف والنہی عن المنکر	۴۷
باب الانفاق فی سبیل اللہ	۵۰
باب ایفاء العہد	۵۷
باب البخل	۶۱
باب البغض	۶۳
باب البغی والعناد	۶۵

باب التحف والهدايا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۶۹

باب التعزيه ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۷۰

باب التفرقة والنهي عنها ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۷۱

باب التقوی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۷۷

باب تكفير المسلم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۷۷

باب تكليف مالا يطاق ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۸۱

باب التمادح ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۸۲

باب التمول ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۸۴

باب التواضع ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۸۷

باب التوكل ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۹۰

باب التهمة والبهتان ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۹۳

باب الجهد والسعی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۹۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین

خاکسار سعید احمد پسر حافظ امیر احمد فاروقی تھانوی۔ ناظرین باتمکین کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ اس زمانہ میں مسلمانوں کی علمی تمدنی ہر قسم کی حالت میں تنزل ہے نہ اُنکے پاس جاہ و حشم رہا نہ علم و حکمت نہ علما کی مجالس ہیں نہ فقرا کی محافل اسلیے اسلامی اخلاق اور اسلامی طرز معاشرت بالکل متروک و نسیاً منسیاً ہوتا چلا جا رہا ہے اخلاق کے اصول جنپر ازروی نصوص شرعیہ کے نماز روزہ حج زکوٰۃ کی طرح ہمکو عمل کرنا لازمی ہے ہم میں سے مفقود ہو گئے ہیں اور آج ہمکو اُنسے اتنی اجنبیت اور مغایرت ہو گئی ہے کہ اگر اُن اصول پر کسیکو عمل کرتے دیکھتے ہیں تو فوراً یہ گمان ہوتا ہے کہ یہ اخلاق دوسری قوموں کے خصوصیات سے ہیں زمانہ سابق میں مسلمانوں میں جابجا علما کے مجمعے اور درسگاہیں ایسی موجود تھیں جہاں علم و حکمت کیساتھ اخلاق و آداب کی بھی علمی اور عملی تعلیم و تربیت ہوتی تھی جو لوگ علم سے بہرہ ور نہوتے تھے وہ بھی اُنکے طرز عمل اور مشفقانہ نصائح سے علمی طور پر نہیں تو عملی طور پر ضرور اخلاق حمیدہ سے آراستہ ہو جاتے تھے اس زمانہ میں علم دین کا چرچا ہے نہ علما اور مشائخ و بزرگان اسلام کی ایسی صحبتیں باقی ہیں جو اخلاق کا زندہ نمونہ خیال کیجا سکیں نہیں اسلیے مسلمانوں کے اخلاق روز بروز خراب ہوتے جاتے ہیں اخلاق محمدی کا نام ہی نام باقی ہے تمام اخلاق رذیلہ سب قوموں سے زیادہ مسلمانوں ہی میں پائے جاتے ہیں حالانکہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے بعثت لاتمم مکارم الاخلاق
(میں اسلیے مبعوث ہوا ہوں کہ اخلاق حسنہ کو کامل کردوں)

یعنی آپنے اپنے بعثت کی علت غائی درستی اخلاق کو قرار دیا ہے۔

کلام پاک میں ایزد بیچون نے جو احکام صدق و امانت ایفاء عہد وغیرہ اخلاق حمیدہ کی بارہ میں نازل فرمائے ہیں اُنکا بجا لانا ہر مسلمان پر ایسا ہی فرض ہے جیسا نماز روزہ حج زکوٰۃ کا۔ مگر ہماری تیرہ بختی سے اُنکا مطلق خیال ہی نہیں کرتے اس زمانہ میں علم دین کی تعلیم غایت درجہ کم ہو گئی اور شرفا اسلام کے مجمعے منتشر ہو گئے علماء کی صحبتیں جاتی رہیں اسلیے ان اوصاف کی خوبی سے بھی ہمارے کان آشنا نہیں رہے۔ اس سبب سے اور بھی روز بروز ہم مسلمانوں کے اخلاق

خراب ہوتے جاتے ہین اور یہ مسلم ہے کہ کوئی قوم جبتک آداب واخلاق سے آراستہ نہو اعلی درجہ کی قوم شمار نہین ہو سکتی مجکو اس بارہ مین اکثر فکر رہتا تھا خصوصاً جس زمانہ مین میرا تعلق مدرسۃ العلوم سے تھا مجکو اور بھی اشد ضرورت اس امر کی محسوس ہوئی کہ اخلاق کی تعلیم مسلمانون مین جاری ہونی لازمی ہے اور میرے کیا تمام مسلمانون کے نزدیک سب سے عمدہ اور اعلیٰ درجہ کا اخلاق وہی ہے جسکے ہمارے رسول مقبول محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے خود جناب باری نے ہمکو تعلیم دی ہے جو کچھہ اُسکی تفسیر کے طور پر جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے اسلئے مینے کلام پاک اور صحاح ستہ سے اخلاق و معاشرت کے متعلق تمام آیات اور احادیث جمع کرکے ایک مجموعہ کی صورت مین ترتیب دیکر اصل مع ترجمہ کے ناظرین کے سامنے پیش کردیا ہے تاکہ جو لوگ اس کتاب کو دیکھین اُنکو معلوم ہو جاے کہ اخلاق محمدی واخلاق اسلامی سے کیا مراد ہے اور ہر ایک سچے مسلمانکو کن اوصاف حمیدہ کے ساتھہ متصف ہونا چاہئے۔ اس کتاب کی تالیف مین سوای صحاح ستہ کے ادب المفرد امام بخاری و خیر المواعظ و احیاء العلوم و کنز العمال سے بھی مدد لیگئی ہے۔

اور اس غرض سے کہ مطلب کے نکالنے اور دریافت کرنے مین آسانی ہو اور ادنی استعداد کا آدمی بھی اس سے فائدہ اوٹھا سکے سیدہے سادے طریقہ پر حروف تہجی کے اعتبار سے اس کتاب کے ابواب کی ترتیب رکھی گئی ہے۔ اور ہر آیت شریف وحدیث قدسی کا ترجمہ اُسکے سامنے دوسرے کالم مین لکھا گیا ہے تاکہ جو لوگ عربی سے ناواقف ہین وہ بھی فائدہ اوٹھا سکین۔

گو اس کتاب مین اخلاق اور معاشرت دونونکا ذکر ہے مگر چونکہ اکثر حصہ اخلاق مین ہے اسلئے اخلاق محمدی نام رکھا گیا اور تاریخی نام اسکا تقویۃ الاخلاق ہے۔ اللھم وفقنا بخیر الاعمال واھدنا الی صراط مستقیم برحمتک یا ارحم الراحمین

حصّہ اوّل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم



١- وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا
وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ
فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى
شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ
وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَ
يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ
الْمُنْكَرِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ وَلَا تَكُوْنُوْا
كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ
مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۚ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ

١- اور اللہ کے عہد کو سب ملکر مضبوط پکڑو اور
متفرق نہو۔ اللہ تعالیٰ کے جو احسان تم پر ہیں اُنکو یاد
کرو جبکہ تم آپسمیں دشمن تھے پس خدا تعالیٰ نے تمہارے
دلوں میں اُلفت پیدا کردی اُسکے فضل سے تم بھائی بھائی
بنگئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر پہونچ گئے تھے اُس سے
تمکو اللہ تعالیٰ نے بچایا۔ اسیطرح اللہ تعالیٰ اپنی نشانیاں تم پر
ظاہر کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ اور ضرور ہے کہ تم میں سے ایک جماعت
ایسی ہو جو نیک کام کا لوگونکو حکم کرتی ہو اور بُرے کام سے منع
کرتی ہو اور یہی لوگ فلاح پانیوالے ہیں اور اُن لوگونکی شکل نہو
جو متفرق ہوگئے اور اختلاف کرنے لگے بعد اسکے آئیں اُن
کے پاس علامتیں اور اُن کے لئے .....

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ (آل عمران رکوع ۱۱ آیت ۱۰۵)

بڑا عذاب ہے۔

۲- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ (آل عمران - رکوع ۲۰ آیت ۲۰۰)

۲- اے ایمان والو صبر کرو اور آپس میں ایک دوسرے کو صبر دلاؤ اور باہم لگے رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو شاید تم اپنی مُراد کو پہونچو۔

۳- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَاۗءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝ (سورۂ انفال رکوع ششم آیت ۴۵ لغایت ۴۷)

۳- اے ایمان والو جب تم کسی گروہ سے مقابل ہو تو ثابت قدم رہو اور خدا کا ذکر بہت کرو شاید تم فلاح پاؤ۔ اور اللہ اور اُسکے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں لڑائی جھگڑا مت کرو کہ اِس سے تم بُزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا خیزی ہو جائیگی۔ اور صبر کرو بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور تم اُن لوگوں کے مثل نہ ہو جو غرور جتانے اور لوگوں کے دکھانے کے لئے نکلے ہوں اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہوں اور اللہ کے علم میں ہے جو وہ کرتے ہیں۔

۴- هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ۭ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ (سورۂ انفال - رکوع ۸ - آیت ۶۲ و ۶۳)

۴- وہ یعنی اللہ تعالےٰ وہی ہے جسنے کہ قوت دی تجھکو اپنی مدد سے اور مومنین سے اور اُن کے یعنی مومنوں کے دلوں میں اُلفت پیدا کردی اگر تو جو کچھ زمین میں ہے سب خرچ کر دیتا تو اُنکے دلوں میں محبت نہ پیدا کرسکتا مگر اللہ نے اُنمیں اُلفت پیدا کردی۔ اور بیشک وہ اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔

۵- اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا

۵- سوا اِسکے نہیں کہ مسلمان آپس میں بھائی

بَیْنَ اَخَوَیْکُمْ وَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ (سورۂ حجرات - رکوع اول آیت ۱۰)

بھائی ہیں تو اپنے بھائیوں میں صُلح کرا دیا کرو اور اللہ کے غضب سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

۶- یٰۤاَیُّھَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰکُمْ مِّنْ ذَکَرٍ وَّاُنْثٰی وَجَعَلْنٰکُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ ۝ (سورۂ حجرات - رکوع ۲ - آیت ۱۰)

۶- اے لوگو ہمنے تمکو نر اور مادہ سے پیدا کیا اور تمھارے کُنبے اور قبائل بنائے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو - بیشک تم میں سے سب سے بزرگ اللہ کے نزدیک وہی ہے جو سب سے زیادہ متقی ہو - بیشک اللہ جاننے والا اور خبردار ہے -

احادیث

۷- قال رسول اللّٰہ صلعم المومنون کرجل واحد ان اشتکی عینہ اشتکی کلہ وان اشتکی رأسہ اشتکی کلہ - (نعمان بن بشیر مشکوٰۃ)

۷- رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ تمام مسلمان مثل شخص واحد کے ہیں - اگر اُسکی آنکھیں درد ہو تو تمام جسم بچین ہو جاوے - اگر اُسکے سر میں شکایت ہو تو کُل بدن بے کل ہو جاوے -

۸- عن النبی صلعم المومن للمومن کالبنیان یشدُّ بعضہ بعضاً ثم شبک بین اصابعہ - (ابی موسیٰ مشکوٰۃ)

۸- رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ مسلمان مسلمان کے لئے مثل بنیاد کے ہے کہ اُسکا ایک حصّہ دوسرے کے بوجھ اٹھانے میں مدد کرتا ہے پھر آپ نے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ میں ڈالکر بتایا کہ اسطرح -

---

سلہ- یہ اور اِس سے اگلی حدیث قومیت کی عمدہ ترین مثالوں میں سے ہیں - جس طرح جسم میں دِل دماغ جگر ہاتھ پیر مختلف اعضا ہیں اسیطرح قوم میں امیر غریب عالم جاہل مختلف گروہ کے آدمی ہیں - جسطرح دل اور دماغ ادنےٰ ادنےٰ اعضاء کے دُکھ درد کی تکلیف محسوس کرتے ہیں - اِسی طرح اِنسانوں کے طبقۂ اُمراء و تعلیم یافتہ حضرات و علماء و صُلحاء کو باہم اور نیز ادنےٰ ترین اہلِ اسلام کے ساتھ ہمدردی اور مہربانی سے پیش آنا ضروری ہے - جبتک ان گروہوں میں باہم ایسا ہی اتصال نہ ہو جیسا کہ ایک جسم کے اعضا میں ہوتا ہے اُسوقت تک قومیت پیدا نہیں ہو سکتی - ایک اور حدیث شریف میں وارد ہوا ہے جبتک تمکو اپنے ماں باپ اور خویش اقارب سے زیادہ میرے ساتھ محبت نہیں تم مسلمان نہیں ہو سکتے اور کسی بھی

۹۔ قال رسول اللہ صلعم ترٰی المومنین فی تراحمھم و توادھم و تعاطفھم کمثل الجسد اذا اشتکی عضو تداعی لہ سائر الجسد بالسھر والحمی۔ (نعمن بن بشیر۔ از مشکوٰۃ)

۹۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ مسلمانوں کو دیکھتا ہے کہ وہ آپس میں رحم اور مہربانی اور محبت کرنے میں مثل ایک جسم کے ہیں۔ اگر ایک عضو میں شکایت پیدا ہو تمام جسم پر بیداری اور حرارت طاری ہو جاتی ہے۔

۱۰۔ قال رسول اللہ صلعم قال المسلم اخو المسلم لا یظلمہ و لا یسلمہ من کان فی حاجۃ اخیہ کان اللہ فی حاجتہ و من فرج عن مسلم کربۃ فرج اللہ عنھا من کرب یوم القیمۃ و من ستر مسلما سترہ اللہ یوم القیمۃ (سالم۔ مشکوٰۃ)

۱۰۔ فرمایا رسول اللہ صلعم نے ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے نہ اُس پر ظلم کرے نہ اُسکو تنہا بے مددگار کے چھوڑے۔ جو شخص اپنے بھائی کی کوئی حاجت پوری کریگا اللہ تعالےٰ اُس کی حاجت پوری کریگا اور جو شخص کسی مسلمان کی تکلیف دور کریگا اللہ تعالیٰ قیامت کی تکلیف اُس سے دور کریگا اور جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کریگا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اُسکی پردہ پوشی کریگا۔

۱۱۔ قال رسول اللہ صلعم من فارق الجماعۃ شبرا فقد خلع ربقۃ الاسلام من عنقہ۔ (ابی ذر۔ مشکوٰۃ)

۱۱۔ فرمایا رسول اللہ صلعم نے جو شخص بقدر ایک بالشت کے[1] گروہ سے الگ ہوا تو گویا رسن اسلام اُسنے اپنی گردن سے نکالدی۔

۱۲۔ قال رسول اللہ صلعم اِن اللہ لا یجمع امتی او قال امۃ محمد علی الضلالۃ ویدُ اللہ علی الجماعۃ۔

۱۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ میری امت یا فرمایا کہ امت محمدؐ کو گمراہی پر جمع نہ کریگا۔ اور اللہ کا ہاتھ جماعت پر ہے۔

---

[1] یعنی کسی اختلاف رائے کے سبب جماعت کو چھوڑ کر علیحدہ نہیں ہونا چاہئے۔ ۱۲ مترجم۔

و من شذ شذ فی النار۔ (من ابن عمر مشکوۃ)

جو شخص گروہ سے الگ ہوا آگ (دوزخ) میں گیا۔

۱۳۔ قال رسول الله صلعم اتبعوا السّواد الاعظم فانه من شذ شذ فی النار۔ (ابن عمر مشکوۃ)

۱۳۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ بڑے گروہ کی پیروی کرو۔ جو شخص گروہ سے علیحدہ ہوا دوزخ میں گیا۔

۱۴۔ قال النبی صلعم اذا آخی الرجل الرجل فلیسأله عن اسمه و اسم ابیه و ممن هو فانه اوصل للمودة (یزید بن مشکوۃ)

۱۴۔ فرمایا رسول اللہ صلعم نے کہ جب ایک آدمی دوسرے کو بھائی بنائے تو اُس کا اور اُس کے باپ اور قبیلے کا نام دریافت کرے کہ اِس سے محبت مستحکم ہوتی ہے۔

باب الاحسان

۱۵۔ وَاَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ وَاَحْسِنُوْا اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ (سورہ بقرہ۔ رکوع ۲۴۔ آیت ۱۹۵)

۱۵۔ اور تم خرچ کرو اللہ کی راہ میں اور نہ ڈالو اپنے کو ہلاکت میں اور نیکی کرو بیشک اللہ دوست رکھتا ہے نیکی کرنے والوں کو۔

۱۶۔ وَقِیْلَ لِلَّذِیْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوْا خَیْرًا لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةٌ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِیْنَ (سورہ نحل۔ رکوع چہارم۔ آیت ۳۰)

۱۶۔ اور کہا گیا۔ پرہیزگاروں سے کہ کیا نازل کیا تمہارے پروردگار نے۔ اُنھوں نے کہا کہ اچھا۔ جن لوگوں نے اِس دُنیا میں بھلائی کی ہے اُن کے لئے بھلائی ہے۔ بیشک پرہیزگاروں کا ٹھکانا اچھا ہے۔

۱۷۔ اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰى وَیَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْیِ

۱۷۔ اللہ تعالےٰ اِنصاف کا اور احسان کرنے کا اور رشتہ داروں کو دینے کا حکم کرتا ہے اور بے حیائی اور بُرے کاموں سے اور سرکشی سے

يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ٥

تم کو ممانعت کرتا ہے اور تمکو نصیحت کرتا ہے شاید کہ تم یاد رکھو۔

(سورہ نحل۔ رکوع۔ ۱۳۔ آیت ۹)

۱۸۔ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ٥ سورہ نحل۔ رکوع ۱۶

۱۸۔ اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کے ساتھ ہے جو اتقا اختیار کرتے ہیں اور نیز اُن لوگوں کے ساتھ ہے جو بھلائی کرنیوالے ہیں

۱۹۔ وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ٥ سورہ قصص

۱۹۔ اور جو کچھ تجھکو اللہ تعالیٰ نے دیا ہے اُس سے دار آخرت کی فکر کر اور اپنے حصّہ دنیا کو فراموش نکر اور بھلائی کر جیسی اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ بھلائی کی۔ اور ملک میں فساد کی خواہش نکر۔ اللہ تعالیٰ فساد کرنیوالوں سے محبت نہیں رکھتا۔

۲۰۔ قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۭ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ۭ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ٥ (سورہ زمر۔ رکوع دوم۔ آیت ۱۰)

۲۰۔ اے محمد ہماری طرف سے کہدو کہ اے میرے بندو جو یقین لائے ہو ڈرو اپنے رب سے۔ جن لوگوں نے اِس دُنیا میں دوسروں کے ساتھ نیکی کی ہو اُنکے لئے آخرت میں بھلائی ہو اور اللہ کی زمین فراخ ہے سوا اِسکے نہیں کہ صبر کرنیوالوں کو بحساب اجر دیا جاویگا۔

۲۱۔ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ٥ (سورۃ الرحمٰن رکوع ۳۔ آیت ۶)

۲۱۔ کیا بدلا ہے نیکی کرنے کا سوا نیکی کرنے کے۔

۲۲۔ الکنود الذی یمنع رفدہ ویاکل وحدہ ویضرب عبدہ (ابن ابی حاتم)

۲۲۔ کنود (کافر نعمت) وہ ہے کہ اپنی عطا لوگوں کو باز رکھے اور تنہا کھائے اور اپنے غلام کو زد و کوب کرے

۲۳۔ لا یدخل الجنۃ منان ولا عاق ولا مدمن

۲۳۔ جنت میں احسان جتلانے والا اور والدین کی نافرمانی کرنیوالا اور ہمیشہ شراب پینے والا

ملہ۔ کنود کے معنی عربی زبان میں کافر اور کافر نعمت اور بخیل اور نافرمان کے ہیں اور نیز اُس بنجر زمین کو بھی کہتے تھے جسمیں کوئی چیز نہ اُگ سکے ۱۲ مترجم

خمر (عبداللہ ابن عمر-مشکوٰۃ-)

یعنی وا ئمُ الخمر داخل نہو گا-

۲۴- من اُعطي عطاء فليجز به ومن لم يجد فليثن فان من اثنى فقد شكر ومن كتم فقد كفر-

۲۴- جسکو کچھ عطا کیا جائے چاہیے کہ اُسکا بدلا دے اور عوض نہ دے سکے تو اُسکی تعریف کرے جسنے تعریف کی اُسنے شکر ادا کیا اور جسنے چھپایا کفرانِ نعمت کیا

۲۵- عن عائشةؓ قالت يا رسول الله ما الشئ الذي لا يحل منعه قال الماء والملح والنار قالت قلت يارسول الله هذا الماء قد عرفناه فما بال الملح والنار قال يا حميرا من اعطى نارًا فكانما تصدق بجميع ما انضجت تلك النار ومن اعطى ملحا فكانما تصدق بجميع ما طيبت تلك الملح ومن سقى مسلما شربة من ماء حيث يوجد الماء فكانما اعتق رقبة ومن سقى مسلما شربة من ماء حيث لا يوجد الماء فكانما احياها-

۲۵- حضرت عائشہ رض نے پوچھا یارسول اللہ ایسی کیا کیا چیز ہے جس سے انکار کرنا جائز نہیں ہے آپ نے فرمایا کہ پانی اور نمک اور آگ اُنھوں نے پوچھا کہ پانی کو ہم جانتے ہیں مگر نمک اور آگ کی کیا وجہ ہے- رسول اللہ نے فرمایا اے حمیرا، جس نے آگ کسی کو دی گویا وہ تمام چیز صدقہ کی جو اُس آگ نے پکائی- اور جس نے کسی شخص کو نمک دیا گویا وہ تمام چیزیں تصدق کیں جن میں نمک ڈالا گیا اور جس نے کسی مسلمان کو پانی پلایا جہاں پانی کمیاب نہیں تو گویا ایک غلام آزاد کیا اور جس نے کسی مسلمان کو ایسی جگہ پانی پلایا جہاں پانی نہ ملتا ہو تو گویا اُس کو زندہ کیا-

۲۶- خير الاصحاب عند الله خيرهم لصاحبه وخير الجيران عند الله خيرهم لجاره-

۲۶- اللہ تعالےٰ کے نزدیک وہ شخص اچھا ہے جو اپنے احباب کے ساتھ اچھا ہو اور پڑوسیوں میں اچھا وہ شخص ہے جو پڑوسی کے ساتھ اچھا ہو یعنی اُس سے اچھا برتاؤ کرے-

۲۷- قال رجل یارسول اللہ کیف لی ان اعلم اذا احسنت او اذا اسأت۔ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا سمعت جیرانك یقولون قد احسنت فقد احسنت واذا سمعت یقولون قد اسات۔ فقد اسات (از ابن مسعود)

۲۷- ایک شخص نے کہا یارسول اللہ مجھے کس طرح معلوم ہو کہ میں اچھا کرتا ہوں یا بُرا۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب اپنے ہمسایوں سے سُنو کہ وہ کہتے ہیں تونے بھلا کیا تو بیشک تونے بھلائی کی اور جب ہمسایوں سے سُنو کہ وہ کہتے ہیں بُرا کیا۔ تو بُرا کیا۔

باب ۲ الاخلاص

۲۸- قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ۔ (سورہ زمر رکوع دوم آیت ۱۱)

۲۸- تم کہو اے محمدؐ کہ مجھکو حکم دیا گیا ہے کہ خالص اللہ ہی کی بندگی کروں۔

۲۹- قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ (سورہ زمر- رکوع دوم- آیت ۱۴)

۲۹- اے محمدؐ لوگوں سے کہدو کہ میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں خالص اُسی کے لئے۔

۳۰- اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ۔

۳۰- سُنتا ہے اللہ ہی کو ہے نِری بندگی۔

۳۱- وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ (سورہ بینہ آیت ۵)

۳۱- اور اُنکو حکم نہیں دیا گیا سوا اِسکے کہ خالص اللہ ہی کی بندگی کریں یعنی کسیکو اُسمیں شریک نہ کریں

۳۲- اخلص دینك یکفیك القلیل من العمل۔ (از معاذ۔ کنز العمال)

۳۲- خالص کر اپنے دین کو (شرک وغیرہ سے) تھوڑا عمل بھی تیرے لئے کافی ہوگا۔

۳۳- اخلصوا اعمالکم فان اللّٰہ لا یقبل الا ما خلص له (ضحاک ابن قیس کنز العمال)

۳۳- خالص اور صاف کرو اپنے اعمال کو (ریا وغیرہ سے) کہ اللہ تعالیٰ اُسی عمل کو قبول کرتا ہے جو خاص اُسی کے لئے ہو۔

۳۴۔ ان اللّٰہ تعالیٰ لا ینظر الی صورکم و اموالکم و لکن ینظر الی قلوبکم و اعمالکم (ابوہریرہ)

۳۴۔ اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور مالوں کو نہیں دیکھتا بلکہ تمہارے دلوں کو اور کاموں کو دیکھتا ہے۔

۳۵۔ انما الاعمال کالوعاء اذا طاب اسفلہ طاب اعلاہ (معاویہ)

۳۵۔ اعمال مثل ظروف کے ہیں جب نیچے یا اندر کا حصہ صاف ہوگا تو اوپر کا بالائی اچھا ہوگا۔

۳۶۔ طوبیٰ للمخلصین اولئک مصابیح الہدیٰ تتجلی عنہم کل فتنۃ ظلماء (ثوبان)

۳۶۔ بھلائی ہے مخلصین کے لئے یہ لوگ چراغِ ہدایت ہیں اُنھیں سے ہر بڑی فتنے کی بُرائی دُور ہوتی ہے

۳۷۔ ان اللّٰہ عزوجل لا یقبل من الاعمال الا ما کان خالصاً وابتغی بہ وجہہ (ابی امامہ)

۳۷۔ اللہ تعالیٰ اُنھیں اعمال کو قبول کرتا ہے جو خاص اللہ ہی کے لئے ہوں اور صرف اللہ ہی کی رضامندی اُن سے مطلوب ہو۔

بابُ آدابِ المجالس

۳۸۔ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَاتَّقُوا اللّٰہَ ۔ اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۔ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَکُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ وَلَا تَجْھَرُوْا لَہٗ بِالْقَوْلِ کَجَھْرِ بَعْضِکُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُکُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۔ اِنَّ الَّذِیْنَ یَغُضُّوْنَ

۳۸۔ اے ایمان والو سبقت نہ کرو روبرو اللہ اور اُس کے رسول کے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ اللہ سُننے والا اور جاننے والا ہے۔ اے مسلمانو! رسول اللہ کی آواز سے اپنی آوازیں بلند نہ کرو۔ اور زور سے بات نہ کرو۔ جیسے تم آپس میں زور سے باتیں کرتے ہو تاکہ تمہارے اعمال اکارت نہ ہوں۔ اور تم کو خبر نہ ہو۔ جو لوگ رسول اللہ کے پاس

اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ (سورہ حجرات رکوع اول آیت ۱تا۵)

دبی آواز سے بولتے ہیں وہ وہی لوگ ہیں جن کے دلوں کا اللہ تعالےٰ نے تقوے میں امتحان کر لیا ہے۔ اُن کے لئے مغفرت اور اجر عظیم ہے۔ اے پیغمبر جو لوگ تمکو حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں اُن میں سے اکثر بے عقل ہیں اور اگر وہ لوگ اتنا صبر کرتے کہ تم خود اُن کے پاس باہر آتے تو یہ اُنکے حق میں بہتر ہوتا۔ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۳۹۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِى الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ط وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ (سورہ مجادلہ۔ رکوع دوم۔ آیت ۵)

۳۹۔ اے ایمان والو جب تمکو کہا جاوے کہ مجلس میں کھلکر بیٹھو پس کھل جاؤ کشادگی دے اللہ تعالیٰ تمکو۔ اور جب کہا جاوے اُٹھ کھڑے ہو پس اُٹھ کھڑے ہو۔ اللہ تعالےٰ اُن لوگوں کے جو تم میں ایمان لائے اور جنکو علم دیا گیا مرتبے بلند کریگا۔ اور جو تم کرتے ہو اللہ تعالےٰ اُسکی خبر رکھتا ہے۔

۴۰۔ اوذن ابو سعيد الخدري بجنازة فكانه تخلف حتى اخذ القوم مجالسهم ثم جاء معه فلما راٰه القوم تسرعوا عنه وقام بعضهم عنه ليجلس في مجلسه فقال لا اني سمعت رسول الله صلعم يقول خير المجالس اوسعها ثم تنحى فجلس في مجلس واسع۔ (ابوداؤد)

۴۰۔ ابو سعید خدری کو ایک جنازے کی خبر دی گئی اُنکو جانیں دیر ہو گئی۔ لوگ اپنی اپنی جگہ بیٹھ گئے تھے جب لوگوں نے اُنکو آتے ہوئے دیکھا اُنکی طرف بڑھے اور بعض اپنی جگہ سے کھڑے ہو گئے تاکہ وہ اُنکی جگہ بیٹھیں۔ اُنھوں نے اِس سے انکار کیا اور کہا کہ میں نے رسول اللہ صلعم سے سُنا ہے کہ آپ فرماتے تھے کشادہ مجالس سب سے بہتر ہیں اور وہاں سے ہٹکر فراخ جگہ میں بیٹھ گئے۔

۴۱- لا یقیمن احدکم الرجل من مجلسہ ثم یجلس فیہ و لٰکن تفسحوا و توسعوا۔ (ابن عمر - ادب المفرد)

۴۱- تم میں سے کوئی شخص کسی دوسرے شخص کو جو پہلے سے بیٹھا ہوا ہو اُس کی جگہ سے خود وہاں بیٹھنے کے لئے نہ اُٹھائے بلکہ کشادہ اور وسیع جگہ میں بیٹھنا چاہیے۔

۴۲- اذا قام احدکم من مجلسہ ثم رجع الیہ فہو احق بہ (ابن عمر - ادب المفرد)

۴۲- جب تم میں سے کوئی شخص اپنی جگہ سے اُٹھے اور وہاں پھر آئے تو وہ اپنی سابقہ جگہ پر بیٹھنے کا زیادہ مستحق ہے

۴۳- عن جابرؓ قال کنا اذا اتینا النبی صلعم جلس احدنا حیث انتھی۔ (جابر بن سمرہ)

۴۳- حضرت جابرؓ فرماتے ہیں کہ ہم جب رسولِ اکرم صلعم کے پاس آتے تھے تو جہاں مجلس ختم ہوتی تھی وہاں بیٹھ جاتے تھے۔

۴۴- ان النبی صلعم قال لا یحل لرجل ان یفرق بین اثنین الا باذنھما۔ (ابن عمر - مشکوٰۃ)

۴۴- رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ کسی شخص کو جائز نہیں کہ دو آدمیوں کے درمیان میں بلا اُنکی اجازت کے اپنے لئے جگہ کرے۔

۴۵- اکرم الناس علی جلیسی۔ (ابن عباس)

۴۵- رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے معزز میرے نزدیک میرا پاس بیٹھنے والا ہے۔

۴۶- نھی النبی صلعم ان یقیم الرجل من مجلسہ ثم یجلس فیہ وکان ابن عمر اذا قام لہ رجل من مجلسہ لم یجلس فیہ (ابن عباس مع)

۴۶- نبی اکرم صلعم نے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص کسی کو اُسکی جگہ سے اُٹھا کر خود اُسکی جگہ بیٹھے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ کا معمول تھا جو کوئی تعظیماً اپنی جگہ سے اُٹھتا تھا وہ وہاں نہیں بیٹھتے تھے۔

۴۷- ان النبی صلعم نھی عن المجالس بالصعدات فقالوا یا رسول اللہ لیشق علینا الجلوس فی

۴۷- گلی کوچوں یعنی راستوں میں بیٹھنے سے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ گھر کے اندر بیٹھا رہنا بہت دشوار

بیوتنا قال فان جلستهم فاعطوا
المجالس حقها قالوا انما حقها یارسول اللہ
قال ادلال السائل ورد السلام وغض
الابصار والامر بالمعروف والنهی عن المنکر

(ابی ہریرہ۔ ادب المفرد)

۴۸۔ عن عبداللہ ابن بشر
ان النبی صلعم مرّ علی ابیه
فالقی له قطیفة فجلس علیها (عبداللہ بن بشر)

۴۹۔ من السُّنَّة اذا جلس
الرجل ان یخلع نعلیه فیضعهما الی جنبه (ابن عباس)

۵۰۔ قال کانوا یحبون اذا
حدث الرجل ان لا یقبل علی الرجل
الواحد ولکن لیعمهم۔ (حبیب بن ابی ثابت)

۵۱۔ عن سعید المقبری۔ یقول
مررت علی ابن عمر ومعه رجل یتحدث
فقمت لهما فلطم فی صدری فقال
اذا وجدت اثنین یتحدثان فلا تقم
معهما حتی تستاذنهما فقلت
اصلحك الله یا ابا عبدالرحمن
انما رجوت ان اسمع منکما
خیراً۔ (از سعید المقبری)

بات ہے۔ فرمایا اگر تم راستوں میں بیٹھو تو راستے
کا حق ادا کرو۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ
راستوں کا حق کیا ہے فرمایا کہ پوچھنے والے کو
راستہ بتانا اور سلام کا جواب دینا اور نظر کو نیچا رکھنا
اچھی بات کا حکم کرنا اور بری بات سے لوگوں کو روکنا۔

۴۸۔ عبداللہ ابن بشر کہتے ہیں کہ رسول اکرم
صلعم میرے باپ کے پاس تشریف لائے میرے والد
نے کپڑا بچھا دیا اور آپ اُس پر بیٹھ گئے۔

۴۹۔ یہ امر مسنون ہے کہ جب آدمی بیٹھے
جوتہ نکال کر ایک طرف رکھ دے

۵۰۔ صحابہ رضی اللہ عنہم اس بات کو پسند
کرتے تھے کہ جب کوئی شخص کسی قوم سے گفتگو کرے تو کسی
خاص شخص کی طرف متوجہ نہ ہو بلکہ عام طور پر سب کی طرف متوجہ رہے

۵۱۔ سعید المقبری کہتے ہیں کہ میں عبداللہ
ابن عمر کے پاس گیا وہ ایک آدمی سے باتیں
کر رہے تھے میں بھی کھڑا ہو کر سننے لگا انھوں
نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور کہا جب دو آدمیوں
کو باتیں کرتے دیکھو۔ بدون انکی اجازت کے
ان کے پاس کھڑے نہ ہو۔ میں نے کہا اے ابو
عبدالرحمن خدا تمھارا بھلا کرے میں یہ چاہتا
تھا کہ تم سے کوئی اچھی بات سنوں۔

۵۲- اذا کنتم ثلاثۃ فلا یتناجاں اثنان دون الثالث فانہ یحزن ذلک (عبداللہ ابن مسعود)

۵۲- اگر تم تین آدمی ہو تو دو آدمی تیسرے سے چھپا کر بات نہ کرو اس لئے کہ اس سے تیسرے کو رنج ہوگا۔

۵۳- ان النبی صلعم نھی ان یمشی یعنی الرجل بین المرأتین

۵۳- نبی صلعم نے اس امر سے منع کیا ہے کہ کوئی مرد دو عورتوں کے درمیان ہو کر رستہ چلے

۵۴- انزلوا الناس منازلھم

۵۴- لوگوں سے انکے درجے کے موافق پیش آؤ

۵۵- اذا حدث الرجل الحدیث ثم التفت فھی امانۃ (جابر بن عبداللہ)

۵۵- جب کوئی آدمی بات کر کے کہیں چلا جاوے تو اُس کی بات امانت ہے۔

۵۶- یکرہ ان یحد الرجل الی اخیہ النظر او یتبعہ بصرہ اذا ولی او یسئلہ من این جئت و این تذھب۔

۵۶- اپنے بھائی (مسلمان) کی طرف تیز نظر سے دیکھنا مکروہ ہے نیز جب وہ جاوے اسے تکتے رہنا یا یہ سوال کرنا کہ کہاں سے آئے ہو کہاں جاتے ہو یہ بھی۔ مکروہ ہے۔

۵۷- اِن اللہ یکرہ الرجل الرفیع الصوت ویحب الرجل الخفیض من الصوت (ابی امامہ)

۵۷- اللہ تعالیٰ بُرا جانتا ہے بلند آواز والے کو اور دوست رکھتا ہے پست آواز والے کو۔

باب الاستیذان

۵۸- یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا غَیْرَ بُیُوْتِکُمْ حَتّٰی تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓی اَھْلِھَا ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ

۵۸- اے مومنو اپنے گھر کے دوسروں کے گھروں میں مت جایا کرو جبتک اُن سے اجازت نہ لو اور اُس گھر والوں کو سلام نہ کرو- یہ تمھارے لئے بہتر ہے- شاید تم یاد رکھو-

فَإِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا
حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَإِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا
فَارْجِعُوْا هُوَ أَزْكٰى لَكُمْ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۞ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ
أَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ
فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ
وَمَا تَكْتُمُوْنَ ۞ (سورۂ نور رکوع چہارم - آیت ۲۹)

اور اگر اُس میں کسی کو نہ پاؤ تو اُس میں نہ جاؤ جب
تک تم کو اجازت نہ دی جائے اور اگر تم سے
کہا جائے کہ پھر جاؤ تو واپس چلے آؤ یہی تمہارے
لئے زیادہ صفائی کی بات ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہارے
اعمال کو جانتا ہے۔ اُس گھر میں جانیکا حرج نہیں جس میں
تمہارا اسباب ہو اور اُس میں کوئی نہ رہتا ہو
اور اللہ ہر چیز کو جانتا ہے جسے تم ظاہر کرتے ہو یا چھپاتے ہو۔

۵۹- يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لِيَسْتَأْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَ
الَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ
مَرّٰتٍ ۚ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ
تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْ
بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ۚ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ
لَّكُمْ ۚ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ
بَعْدَهُنَّ ۚ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ
عَلٰى بَعْضٍ ۚ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ
الْاٰيٰتِ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۞ وَإِذَا بَلَغَ
الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوْا كَمَا
اسْتَأْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَذٰلِكَ
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
حَكِيْمٌ ۞ (سورۂ نور رکوع ہشتم آیت ۵۸ و ۵۹)

۵۹- اے مسلمانو! لازم ہے کہ وہ بھی تم سے
اجازت چاہیں جن کے تم مالک ہو اور جو تم میں سے
سن شعور کو نہیں پہونچے تین مرتبہ صبح کی نماز سے
پہلے اور جب تم دوپہر کو اپنے کپڑے اُتار لو۔ اور
بعد نماز عشا کے۔ تینوں تمہارے خلوت کے
وقت ہیں۔ اِسکے بعد حرج نہیں کہ تم میں
کوئی کسی کے ہاں آئیں جائیں۔
اِس طرح اللہ تعالےٰ تمہارے لئے
آیتیں بیان کرتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ دانا
اور حکیم ہے۔ اور جب تمہارے اطفال
سن شعور کو پہونچیں تو اسیطرح اجازت لیں
جیسے اُن سے پہلے لوگ اجازت لیتے تھے اِسی
طرح اللہ تعالیٰ اپنی آیتیں تم سے بیان کرتا ہے
اور اللہ دانا اور حکیم ہے۔

٦٠- یستأذن الرجل علی ابیه
واخیه واخته- (عبدالله- ادب المفرد)

٦١- اذا اتی بابا یرید ان یستأذن
لم یستقبله جاء یمینا وشمالا فان
اذن والا انصرف (عبدالله بن بسر ادب المفرد)

٦٢- جاء رجل من بنی عامر
الی النبی فقال أألج فقال النبی
صلعم للجاریة اخرجی فقولی له قل
السلام علیکم أأدخل فانه لم یحسن
الاستیذان قال فسمعتها قبل
ان تخرج الیّ الجاریة فقلت
السلام علیکم أأدخل فقال وعلیك
ادخل فدخلت فقلت بأیّ شئ
جئت فقال لم آتکم الا بخیر اتیتکم
لتعبدوا الله وحده لا شریك له
وتدعوا عبادة اللّات والعزّی
وتصلوا فی اللیل والنهار خمس
صلوٰة وتصوموا فی السنة شهرا
وتحجوا البیت وتأخذوا من مال
اغنیائکم وتردوها علی فقرائکم
فقلت له هل من العلم شئ لا تعلمه

٦٠- آدمی کو اپنے ماں باپ اور
بھائی اور بہن سے بھی اجازت لینی چاہیے۔

٦١- جب آدمی کسی دروازے پر اجازت
لینے کیلئے جائے تو دروازے کے سامنے سے نہ آئے
بلکہ داہنے بائیں سے آئے۔ اگر اجازت ملے بہتر ورنہ واپس ہو جائے

٦٢- بنی عامر کا ایک شخص رسول اللہ صلعم
کی خدمت میں حاضر ہوا اور دریافت کیا کہ میں
اندر آؤں۔ رسول اللہ صلعم نے چھوکری سے
کہا کہ اُس نے اچھے طریقے پر اجازت طلب نہیں
کی۔ اُس سے جاکر کہو کہ اسطرح کہے السلام علیکم
کیا میں داخل ہو سکتا ہوں؟ وہ شخص کہتا ہے کہ
میں نے اِسکو سُن لیا اور چھوکری کے آنے سے پہلے
کہا السلام علیکم میں حاضر ہوں؟ رسول اللہ نے
فرمایا وعلیک السلام آؤ۔ میں داخل ہوا اور عرض
کیا کہ آپ کیا چیز لائے ہیں رسول اللہ صلعم نے
فرمایا میں بجز بھلائی کے اور کچھ نہیں لایا۔ اِسلئے
آیا ہوں کہ تم صرف اللہ ہی کی عبادت کرو جسکا کوئی شریک
نہیں اور لات وعزّیٰ کی عبادت چھوڑ دو۔ رات
دِن میں پانچ نمازیں پڑھو، اور سال بھر میں ایک مہینے
کے روزے رکھو اور خانہ کعبہ کا حج کرو اور اپنے مالداروں
کے مال سے لو اور اپنے فقیروں کو دو۔ میں نے کہا کوئی علم ایسا بھی ہے جو

قال لقد علم الله خيرا وان من العلم خمس لا يعلمهن الا الله - إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ - (ادب المفرد)

آپ کو علوم نہو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھکو بہتیرا علم دیا ہے اور پانچ چیزیں ایسی ہیں کہ سوا اللہ کے کسی کو انکا علم نہیں - اللہ ہی کو علم ہے قیامت کا - اور وہی نازل کرتا ہے باران رحمت کو اور جانتا ہے جو کچھ رحموں میں ہے یعنی لڑکا یا لڑکی - کوئی نہیں جانتا کہ کل کیا ہوگا اور کسی کو علم نہیں ہے کہ وہ کس جگہ مریگا -

۶۳ - لا يحل لامرء مسلم ان ينظر الى جوف بيت حتى يستاذن فان فعل فقد دخل - (ثوبان)

۶۳ - کسی مسلمان کو جائز نہیں ہے کہ اجازت لینے سے پہلے کسی گھر میں جھانکے اور جسنے ایسا کیا یعنی بلا اجازت کے دیکھا تو گویا وہ گھر میں داخل ہوگیا -

۶۴ - ان رجلا سأل رسول الله صلعم فقال استأذن على امي فقال نعم فقال الرجل اني معها في البيت فقال رسول الله صلعم استاذن عليها فقال الرجل اني خادمها فقال رسول الله صلعم استاذن اتحب ان تراها عريانة قال لا قال فاستاذن عليها - (عطا ابن يسار مشكوٰة)

۶۴ - ایک شخص نے رسول اللہ صلعم سے دریافت کیا کہ کیا مجھکو اپنی ماں سے بھی اجازت لینی چاہیے آپنے فرمایا بیشک اُس شخص نے عرض کیا کہ میں اُسکے ساتھ ایک ہی گھر میں رہتا ہوں نبی اکرم نے فرمایا تب بھی اجازت لینا چاہیے اُس شخص نے کہا میں اُسکا خادم ہوں رسول اللہ نے فرمایا کہ اجازت ضرور لینا چاہیے کیا تم چاہتے ہو کہ اپنی ماں کو برہنہ دیکھو اُسنے کہا نہیں - رسول اللہ نے فرمایا تب اجازت لیکر جاؤ

۶۵ - عن عبد الله ابن عمرؓ اذا بلغ بعض ولده الحلم عزله فلم يدخل عليه الا باذن - (ابن عمر)

۶۵ - جب عبد اللہ ابن عمر کی اولاد بالغ ہوجاتی تھی اُن کو جدا کردیتے تھے کہ بدون اجازت کے اُن کے پاس نہ آئے

۶۶- ان عبد الله ابن عمر قال اذا دخل البيت غير المسكون فليقل السلام علينا وعلى عباد الله الصّٰلحين (نافع مشکوٰة)

۶۶- عبد اللہ ابن عمر نے فرمایا کہ جب خالی مکان میں جائے تو کہے السّلام علینا وعلےٰ عباد اللہ الصّالحین یعنی سلام ہو ہمپر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

۶۷- عن ابی ہریرۃؓ فيمن يستأذن قبل ان يسلم قال لا يؤذن له حتى يبدأ بالسّلام۔

۶۷- ابوہریرہ رض کہتے ہیں کہ جو شخص سلام کرنے سے پہلے گھر میں آنے کی اجازت چاہے اُسکو اجازت نہ دی جاوے جبتک اوّل سلام نکرے۔

۶۸- عن انس بن مالك رض ان ابواب النبی تقرع بالاظافير (انس بن مالک)

۶۸- انسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلعم کے دروازے ناخنوں سے کھٹکھٹائے جاتے تھے۔

۶۹- ان رسول الله صلعم قال اذا دخل البصر فلا اذن له (ابی ہریرۃؓ)

۶۹- رسول اکرم صلعم نے فرمایا جو شخص گھر میں جھانکے اُسکو گھر میں آنیکی اجازت نہیں دینی چاہیے۔

۷۰- عن عمر بن خطاب رض رضی الله عنه من ملاء عينه من قاعة بيت قبل ان يؤذن له فقد فسق (عمر بن خطاب)

۷۰- حضرت عمرؓ فرماتے ہیں جس نے اجازت سے پہلے صحن مکان میں جھانکا اُس نے فسق کیا۔

۷۱- قام رسول الله صلعم فقال ان الله لم يحل لكم ان تدخلوا بيوت اهل الكتاب الا باذن ولا ضرب نسائهم ولا اكل ثمارهم اذا اعطوكم الذی عليهم۔ (عیاض مشکوٰة)

۷۱- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ اللہ تعالےٰ نے اہل کتاب کے گھروں میں بغیر اُن کی اجازت کے جانا حلال نہیں کیا اور نہ اُنکی عورتوں کو مارنا نہ اُنکے پھلوں کو کھانا حلال کیا ہے جبتک وہ اُن حقوق کو ادا کئے جائیں جو اُنپر واجب ہیں۔

باب الاصلاح

۲۷۔ لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّن نَّجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ٥ (سورہ نساء رکوع ۱۷ آیت ۱۱۴)

۲۷۔ اُن کے اکثر مشوروں میں کچھ بھلائی نہیں مگر جو حکم کرے صدقے کا یا بھلائی کا یا اصلاح کا درمیان آدمیوں کے اور جو شخص محض اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے ایسا کرے تو ہم اُسکو اجر عظیم دینگے۔

۳۷۔ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنفَالِ ۖ قُلِ الْأَنفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۖ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ٥ (سورہ انفال رکوع اول آیت ۱)

۳۷۔ غنیمت کے بارے میں لوگ تجھسے پوچھتے ہیں۔ کہدے کہ غنیمت اللہ اور اُسکے رسول کیلئے ہے۔ پس اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح کراؤ اور اللہ اور اُسکے رسول کی اطاعت کرو اگر تم مسلمان ہو۔

۴۷۔ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِن بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ٥ (سورہ انبیاء رکوع ہفتم۔ آیت ۱۰۵)

۴۷۔ اور ہمنے بعد نصیحت کے زبور میں لکھدیا ہے کہ ہمارے شائستہ بندے زمین کے مالک ہونگے۔

۵۷۔ قَالَ يَا مُوسَىٰ أَتُرِيدُ أَن تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْأَمْسِ ۖ إِن تُرِيدُ إِلَّا أَن تَكُونَ جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ أَن تَكُونَ مِنَ الْمُصْلِحِينَ ٥ (سورہ قصص رکوع دوم۔ آیت ۱۹)

۵۷۔ اسرائیلی نے کہا اے موسےٰ توچاہتاہے کہ مجھے بھی اسی طرح قتل کرے جیسے تونے کل ایک آدمی کو قتل کیاہے اور سوا جابر ہونے کے تیری کوئی خواہش نہیں یہ نہیں چاہتا کہ تو اصلاح کرنیوالوں میں سے ہو۔

۶۷۔ وَإِن طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا ۖ فَإِن بَغَتْ

۶۷۔ اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ لڑپڑیں اُنہیں صلح کرادو اور اگر ایک دوسرے پر زیادتی

إِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ
تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ
فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ
وَاَقْسِطُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ
اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ

(سورہ حجرات۔ رکوع اول۔ آیت ۱۰)

کرے تو اُس سے لڑو جو زیادتی کرتا ہے جب تک
کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع کرے اور جب
رجوع کیا تو اصلاح کرو اُن میں درستی سے اور
انصاف کرو بیشک اللہ محبت کرتا ہے انصاف
کرنیوالوں سے۔ سوا اس کے نہیں کہ مسلمان
سب آپسمیں بھائی بھائی ہیں پس صلح کراؤ اپنے دو
بھائیوں میں اور اللہ سے ڈرو شاید تم پر رحم کیا جاوے۔

۷۷ قال النبی صلعم الا انبئکم بدرجۃ افضل
من الصلوٰۃ والصیام والصدقۃ
قالوا بلیٰ قال اصلاح ذات بین و
فساد ذات البین ھی الحالقۃ۔ (ابوداؤد ترمذی)

۷۷ نبی اکرم نے فرمایا کیا نہ آگاہ کروں میں تمکو اُس درجے سے
جو بڑھکر ہے نماز روزہ اور صدقہ سے اُنھوں (صحابہ) نے
نے کہا بیشک۔ رسول اللہ نے فرمایا آپس میں صلح کرانا
اور آپس میں فساد کرانا مٹانیوالا ہے یعنی فساد کرانا ایمانکو مٹا دیتا ہے

۷۸ عن ابن عباس اتقوا اللہ واصلحوا
ذات بینکم قال ھٰذا تحریج من
اللہ علی المؤمنین ان یتقوا اللہ
وان یصلحوا ذات بینھم (ابن عباس مشکوٰۃ)

۷۸ - ابن عباس کہتے ہیں کہ آیت اتقوا اللہ
واصلحوا ذات بینکم (اللہ سے ڈرو اور آپسمیں صلح کراؤ)
حرج ہے اللہ کی طرف سے مومنین پر کہ اللہ تعالیٰ
سے ڈرو اور آپس میں صلح کرو۔

۷۹ - ایاکم وسوء ذات
البین فانھا ھی الحالقۃ (ابوہریرۃ مشکوٰۃ)

۷۹ - پرہیز کرو آپس میں بُرائی ڈالنے
سے کہ وہ نیک اعمال کو مٹانیوالی ہے۔

۸۰ - من ضار ضار اللہ
بہ ومن شاق شاق اللہ بہ

۸۰ - جو کسیکو ضرر پہونچاویگا خدا تعالیٰ اُسکو ضرر
پہونچاویگا اور جو کسیکو مشقت میں ڈالیگا خدا اُسپر مشقت ڈالیگا

۸۱ - عن ام کلثوم سمعت
رسول اللہ لیس بالکاذب من

۸۱ - ام کلثوم کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ
صلعم سے سُنا ہے کہ وہ جھوٹا نہیں ہے جو آدمیوں

اصلح بین الناس فقال خیرا او نما خیرا

(ام کلثوم بن عقبہ)

مشکوٰۃ

میں صلح یا اصلاح کرائے اور اچھی بات کہے یا اصلاح کی غرض سے کوئی اچھی خبر ایک کی جانب سے دوسرے کو پہونچائے۔

۸۲- المومن للمومن کالبنیان یشد بعضہ بعضا۔ (ابی موسیٰ- احیاء العلوم)

۸۲- مومن مومن کے لیے ایسا ہی جیسے عمارت کہ اُسکا ایک حصہ دوسرے کو پائدار کرتا ہے۔

۸۳- افضل الصدقۃ صلاح ذات البین (احیاء العلوم)

۸۳- لوگوں کی آپس میں صلح کرانا بہترین صدقہ ہے۔

۸۴- انہ سأل رسول اللہ عن تفسیر لا یضرکم من ضل اذا اھتدیتم فقال النبی صلعم مر بالمعروف وانہ عن المنکر فاذا رایت شحا مطاعا وھوی متبعا ودنیا موثرۃ واعجاب کل ذی رای برایہ فعلیک بنفسک ودع عنک العوام ان من ورائکم فتنا کقطع اللیل للمتمسک فیھا بمثل الذی انتم علیہ اجر خمسین منکم قیل بل منھم یا رسول اللہ قال بل منکم لانکم تجدون علی الخیر اعوانا ولا یجدون علیہ اعوانا۔

(ابو ثعلبہ- احیاء العلوم)

۸۴- ابو ثعلبہ سے مروی ہے اُنھوں نے رسول اللہ سے اس آیہ لا یضرکم من ضل اذا اھتدیتم کی تفسیر پوچھی آپنے فرمایا اچھی بات کا حکم کرو اور بُری بات سے منع کرو اگر تم کو معلوم ہو کہ حرص کی پابندی کی جاتی ہے اور خواہشات نفس کی پیروی کی جاتی اور دنیا کو ترجیح دیجاتی ہے اور ہر صاحب رائے اپنی رائے پر نازاں ہے تو اپنی جان کی فکر کرو اور عوام کو اُنکے حال پر چھوڑ دو کہ تمہارے پیچھے ایسے فتنے ہیں جیسے اندھیری رات کے ٹکڑے جو کوئی اُن میں ایسے طریقہ کو اختیار کریگا جسپر تم ہو تو اسکو تم سے پچاس گنا اجر ملیگا کسی نے پوچھا یا رسول اللہ اُسوقت کے لوگوں میں سے پچاس کے برابر ہوگا آپ نے فرمایا نہیں تم میں سے پچاس کی برابر کہ تمکو نیک کاموں میں مددگار ملجاتے ہیں مگر اُنکو بھلائی کی مدد کرنیوالا کوئی میسر نہ ہوگا

۸۵ - یا ابا ایوب الا ادلک علی صدقۃ یرضی اللہ ورسولہ موضعھا تصلح بین الناس اذا تفاسدوا وتقرب بینھما اذا تباعدوا۔

۸۵ رسول اللہ نے فرمایا اے ابو ایوب کیا میں تم کو ایسا صدقہ نہ بتاؤں کہ اللہ اور اُس کے رسول کو خوش کرے۔ اصلاح کرو آدمیوں کی جس وقت انمیں فساد پڑجاوے اور ملاؤ انکو جب وہ متفرق ہوجاویں۔

باب الطاعۃ

۸۶ - یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْكُمْۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِؕ ذٰلِكَ خَیْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِیْلًا۠

۸۶ - اے مسلمانو اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اُن لوگوں کی اطاعت کرو جو تم میں سے حکمراں ہیں۔ پس اگر تم میں کسی چیز پر آپس میں جھگڑا ہوٴا سے اللہ اور رسول کی طرف رجوع کرو اگر تم اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو۔ یہ اچھا ہے اور بہتر تاویل ہے۔

۸۷ - وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓىِٕكَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَۚ وَحَسُنَ اُولٰٓىِٕكَ رَفِیْقًا (سورہ نساء رکوع نہم آیت ۶۹)

۸۷ - اور جو شخص اللہ اور رسول کی اطاعت کرے پس یہ لوگ اُنکے ساتھ ہونگے جنپر اللہ نے انعام کیا نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں اور نیکوں میں سے اور یہ رفیق بہت اچھے ہیں۔

۸۸ - یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ

۸۸ - اے مسلمانو اللہ اور اُسکے رسول کی اطاعت کرو اور اُس سے مت پھرو جبکہ تم سنتے ہو

۸۹ - قال رسول اللہ صلعم ترکت فیکم امرین لن تضلوا ما

۸۹ - رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ میں دو چیزیں چھوڑتا ہوں جب تک تم اُنپر قائم رہوگے ہرگز گمراہ نہ ہوگے

تمسکتم بہا کتاب اللہ وسنۃ رسولہ (مؤطا امام مالک)

اللہ کی کتاب اور اُس کے رسول کی سنت یعنی طریقہ

٩٠ - قال رسول اللہ من اطاعنی فقد اطاع اللہ ومن عصانی فقد عصی اللہ ومن یطع الامیر فقد اطاعنی ومن یعص الامیر فقد عصانی وانما الامام جنۃ یقاتل من ورائہ ویتقی بہ فان امر بتقوی اللہ وعدل فان لہ بذلک اجرا وان قال بغیرہ فان علیہ منہ۔

(ابوھریرہ۔ مشکوۃ)

٩٠ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جسنے میری اطاعت کی اُسنے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی اور جسنے مجھ سے سرکشی کی اُسنے اللہ سے سرکشی کی اور جسنے امیر کی اطاعت کی اُسنے میری اطاعت کی اور جس نے امیر یعنی حاکم سے سرکشی کی اُسنے مجھسے سرکشی کی اور امام ڈہال ہے جسکی آڑ میں لڑا جاتا ہے اور اُسی سے بچایا جاتا ہے اور حاکم پرہیزگاری اختیار کرے اور انصاف کا طریقہ برتے تو اسکا اجر اُسکو ملیگا ورنہ اُسکا بار اُسپر رہیگا۔

٩١ - قال رسول اللہ ان امر علیکم عبد مجدع یقودکم بکتاب اللہ اسمعوا لہ واطیعوا۔ (ام الحصین۔ مشکوۃ)

٩١ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر نکٹے غلام کو تمپر حاکم کر دیا جاے اور وہ کتاب اللہ کے موافق تمکو چلاے تو اُسکی سنو اور اطاعت کرو۔

٩٢ - قال رسول اللہ صلعم السمع والطاعۃ علی المرء المسلم فیما احب وکرہ مالم یومر بمعصیۃ فاذا امر بمعصیۃ فلا سمع ولا طاعۃ

(ابن عمرؓ)

٩٢ - مسلمان آدمی پر سننا اور اطاعت کرنا لازم ہے اُن امور میں جو پسند ہوں اور نیز اُن امور میں بھی جو پسند نہوں جبتک گناہ کا حکم نہ دیا جاوے مگر جب گناہ کے لیے حکم ہو تو اُسکا سننا اور اطاعت کرنا نہیں چاہیے۔

٩٣ - قال رسول اللہ صلعم لا طاعۃ فی معصیۃ اللہ انما الطاعۃ فی المعروف۔ (علیؓ۔ مشکوۃ)

٩٣ - رسول اللہ نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کی نافرمانی میں اطاعت نہیں کرنی چاہیے اطاعت صرف نیک باتوں ہی میں کرنی لازم ہے۔

۹۴- قال رسول اللہ صلعم من رای من امیرہ شئیا یکرھہ فلیصبر فانہ لیس احد یفارق الجماعۃ شبراً فیموت الامات میتۃ جاھلیۃ۔ (ابن عباس مشکوۃ)

۹۴- جو شخص کسی اپنے امیر کی طرف سے کوئی برائی دیکھے چاہیئے کہ صبر کرے اسلیے کہ جو شخص جماعت سے مفارقت کرے اور اسی حال میں مرجاوے تو جاہلیت کی موت مریگا۔

۹۵- عن ابی ھریرۃ سمعت رسول اللہ صلعم یقول من خرج من الطاعۃ وفارق الجماعۃ فمات میتۃ جاھلیۃ ومن قاتل تحت رایۃ عمیۃ یغضب لعصبیۃ او یدعوا لعصبیۃ او ینصر عصبیۃ فقتل تقتلۃ جاھلیۃ ومن خرج علی امتی بسیفہ یضرب برھا وفاجرھا ولا یتحاشی من مومنھا ولا یفی لذی عھد عھدہ فلیس منی ولست منہ

(ابوھریرۃ مشکوۃ)

۹۵- ابوہریرہ کہتے ہیں مینے رسول اللہ صلعم سے سنا کہ فرماتے تھے کہ جو اطاعت سے باہر ہو اور جماعت سے الگ ہو جاوے اور اس حالت مفارقت میں مرجاوے تو جاہلیت کی موت مریگا۔ اور جو ایسے جھنڈے کے نیچے لڑے جسکا حق پر ہونا معلوم نہو اور اُسکا غضب محض تعصب پر مبنی ہو تعصب کی لوگونکو ترغیب دے اور تعصب کی مدد کرے (یعنی اللہ کیلئے نہ لڑے) پس اگر وہ قتل ہوگا تو جاہلیت کی حالت میں قتل ہوگا اور جو میری امت پر شمشیر کشی کرے اور نیک و بد کو مارے اور مومن سے درگذر نکرے اور نہ معاہدہ والونکا عہد پورا کرے وہ مجھسے نہیں ہے اور نہ میں اُس سے ہوں۔

۹۶- قال رسول اللہ من بایع اماماً فاعطاہ صفقۃ یدہ و ثمرۃ قلبہ فلیطعہ ان استطاع فان جاء اخر ینازعہ فاضربوا اعنقہ (عبد اللہ ابن عمر)

۹۶- فرمایا رسول اللہ صلعم نے جو امام سے بیعت کرے خلوص قلب سے اور اپنا ہاتھ اُسکے ہاتھ میں دے اُسپر لازم ہے کہ اُسکی اطاعت کرے جہانتک ممکن ہو۔ اگر دوسرا اُس سے منازعہ کرے تو اُسکو قتل کرو۔

۹۷ - سمعت رسول اللہ صلعم يقول من اتاكم وامركم جميع على رجل واحد يريد ان يشق عصاكم او يفرق جماعتكم فاقتلوه (عرفجة)

۹۷ - میں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص تمہارے پاس آئے جبکہ تم ایک شخص پر متفق ہو گئے ہوا اور یہ چاہے کہ تمہارے گروہ میں تفرقہ پیدا کردے اسکو قتل کردو۔

۹۸ - قال رسول اللہ صلعم امركم بخمس بالجماعة والسمع والطاعة والهجرة والجهاد في سبيل الله وانه من خرج من الجماعة قيد شبر فقد خلع ربقة اسلام من عنقه الا ان يراجع ومن دعا بدعوى الجاهلية فهو من جثى جهنم وان صام وصلى وزعم انه مسلم (حارث الاشعری مشکوٰة)

۹۸ - رسول اللہ نے فرمایا کہ پانچ چیز کا تم کو حکم کرتا ہوں جماعت کا اور سننے اور اطاعت کرنیکا اور ہجرت کا اور اللہ کی راہ میں کوشش کرنیکا اور جو شخص ایک بالشت بھی گروہ سے علیحدہ ہوا حلقہ اسلام سے باہر ہوا مگر یہ کہ رجوع کرے اور جو شخص جاہلیت کے دعووں کی طرف لوگوں کو بلاے وہ دوزخ کا ایندھن ہے اگرچہ روزہ رکھے اور نماز پڑھے اور گمان کرے کہ وہ مسلمان ہے۔

۹۹ - قال كنت مع ابي بكرة تحت منبر ابن عامر وهو يخطب وعليه ثياب رقاق فقال ابو بلال انظروا الى اميرنا يلبس ثياب الفساق فقال ابو بكرة اسكت سمعت رسول الله صلعم من اهان سلطان الله في الارض اهانه الله - زیاد بن کسیب (مشکوٰة)

۹۹ - زیاد کہتے ہیں ابوبکرہ کے ہمراہ ابن عامر کے منبر کے قریب بیٹھا تھا اور ابن عامر خطبہ کہتا تھا اور باریک کپڑے کا لباس پہن رہا تھا۔ ابو بلال نے کہا ہمارے امیر کو دیکھو اوباشوں کا سا لباس رکھتا ہے ابو بکرہ نے کہا خاموش رہو میں نے رسول اللہ سے سنا ہے جو اس شخص کی اہانت کرے جسے اللہ نے زمین کا بادشاہ بنایا ہو اللہ اسکی اہانت کرتا ہے۔

۱۰۰ - قال رسول اللہ صلعم لا

۱۰۰ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

لا طاعۃ لمخلوق فی معصیۃ اللہ (نواس بن سمعان)

کہ خدا کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت واجب نہیں۔

۱۰۱- قال رسول اللہ صلعم اعیذک باللہ من امارۃ السفہاء قال وماذاک یارسول اللہ قال امراء سیکونون من بعدی من دخل علیہم فصدقھم بکذبھم واعانھم بظلمھم فلیسوا منی ولست منھم ولن یردوا علی الحوض ومن لم یدخل علیہم ولم یصدقھم بکذبھم ولم یعنھم علی ظلمھم فاولئک منی وانا منھم فاولئک یردون علی الحوض۔

(کعب ابن عجرہ - مشکوٰۃ)

۱۰۱- رسول اللہ نے فرمایا کہ میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں احمقوں کی حکومت سے کعب نے پوچھا یا رسول اللہ اس سے کیا مراد ہے آپ نے فرمایا میرے بعد امیر ہونگے جو لوگ اُنکے پاس جائینگے اور اُنکے جھوٹ کی تصدیق کرینگے اور ظلم پر اُنکے مدد کرینگے وہ مجھ سے نہیں ہیں اور نہ میں اُن سے ہوں اور وہ میرے ساتھ حوض کوثر پر نہونگے اور جو ایسے امیروں کے پاس نہیں جائینگے اور نہ اُنکی جھوٹی باتوں کی تصدیق کرینگے اور نہ ظلم کرنے میں اُنکی مدد کرینگے پس وہ میرے گروہ سے ہیں اور میں اُنہیں سے ہوں یہی لوگ حوض کوثر پر میری ساتھ ہونگے۔

باب الاعتدال

۱۰۲- وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَاۤءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ۔ (البقرۃ)

۱۰۲- اسی طرح ہمنے تم کو معتدل امت بنایا تاکہ تم گواہ ہو آدمیوں پر اور رسول تم پر گواہ ہوں

۱۰۳- وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِى الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّ اللّٰهَ

۱۰۳- اور لوگوں سے بےرخی نہ کر اور زمین پر اتراتا ہوا نہ چل۔ اللہ کسی غرور اور فخر کرنے

ف اس حدیث پر اُن لوگوں کو نہایت غور کرنا چاہیے جو امرا کے پاس آمدورفت رکھتے اور اُنکی تعریف و توصیف حد سے زائد کرتے ہیں اور اُنکی ناجائز خواہشات کی تائید کرتے ہیں۔

لَا یُحِبُّ کُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۝ وَاقْصِدْ فِیْ مَشْیِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ ۝ (سورہ لقمان ع ۲)

والے سے محبت نہیں رکھتا۔ اعتدال رکھہ اپنی رفتار میں اور اپنی آواز کو پست کر۔ سب سے بُری آواز گدھے کی ہے۔

۱۰۴۔ قال النبی صلعم الھدی الصالح والسمت الصالح والاقتصاد جزء من سبعین جزء من النبوۃ۔ (ابن عباس ابو داؤد)

۱۰۴۔ نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ اچھا طریقہ اور نیک سیرت اور میانہ روی ستّرواں حصہ ہے نبوت کا۔

۱۰۵۔ عن ابن عمر الاقتصاد فی النفقۃ نصف المعیشۃ والتودد الی الناس نصف العقل وحسن السوال نصف العلم۔ (ابن عمر۔ مشکوۃ)

۱۰۵۔ ابن عمر کہتے ہیں کہ اخراجات میں میانہ روی اختیار کرنا آدھی معیشت ہے اور آدمیوں سے محبت رکھنا نصف عقل اور عمدہ طور سے سوال کرنا نصف علم ہے۔

۱۰۶۔ ما ازداد عبد قط فقھًا فی دینہ الا ازداد قصدًا فی عملہ۔ (ابن عمر۔ مشکوۃ)

۱۰۶۔ کسی شخص کو دین میں بصیرت زیادہ نہیں ہوتی کہ اُس کے اعمال میں اعتدال اور میانہ روی نہ آجاوے۔

۱۰۷۔ ایاکم والسرف فی المال والنفقۃ وعلیکم بالاقتصاد فما افتقر قوم قطّ اقتصدوا۔ (ابی امامہ۔ کنز)

۱۰۷۔ پرہیز کرو مال اور اخراجات میں بیجا صرف کرنیسے اور اعتدال اختیار کرو کوئی قوم کبھی فقیر نہیں ہوتی جبتک اعتدال پر رہے۔

۱۰۸۔ ما احسن القصد فی الغنا ما احسن القصد فی الفقر ما احسن القصد فی العبادۃ۔ (ابن عباس کنز)

۱۰۸۔ کیا اچھا ہے اعتدال تونگری میں کیا اچھا ہے اعتدال فقیری میں۔ کیا اچھا ہے اعتدال عبادت میں۔

۱۰۹۔ ایھا الناس علیکم بالقصد علیکم بالقصد علیکم بالقصد فان اللہ

۱۰۹۔ اے لوگو اعتدال اختیار کرو اعتدال اختیار کرو اعتدال اختیار کرو۔ اللہ کسی کو تکلیف میں

اللہ لا یمل حتی تملوا۔ (جابر۔ کنز)

نہیں ڈالتا جبتک تم خود مشقت میں نہ پڑو۔

۱۱۰۔ خذوا من العمل ما تطیقون فان اللہ لا یمل حتی تملوا (عائشہ۔ کنز)

۱۱۰۔ اُسی قدر اعمال اختیار کرو جسکی تم طاقت رکھتے ہو اللہ تعالیٰ تمکو تکلیف میں نہیں ڈالتا جبتک تم خود تکلیف میں نہ پڑو۔

۱۱۱۔ لا ینبغی لمومن ان یذل نفسہ تیعرض من البلاء مالا یطیق (حذیفہ کنز)

۱۱۱۔ مسلمان کو لازم نہیں کہ اپنے کو ایسی سختیوں میں ڈالکر ذلیل کرے جسکی وہ طاقت نہ رکھتا ہو۔

۱۱۲۔ ادعوا الناس و بشروا ولا تنفروا۔ (ابو موسیٰ کنز)

۱۱۲۔ آدمیوں کو اسلام کی طرف بلاؤ اور خوشخبری دو اور انہیں نفرت پیدا نہ کرو۔

۱۱۳۔ اذا حدثتم الناس عن ربہم فلا تحدثوہم بما یفزعہم و یشق علیہم (مقدام ابن معدی کرب)

۱۱۳۔ جب تم لوگوں میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو تو ایسے امور کا ذکر نہ کرو جس سے خوف پیدا ہو اور اُنکو شاق گزرے۔

بابُ الاعمال الصالحۃ

۱۱۴۔ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ (سورہ بقر رکوع ۳ آیت ۲۵)

۱۱۴۔ اور خوشخبری دے اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے عمل کیے کہ اُنکے لیے ایسے باغ ہیں جنمیں نہریں جاری ہیں۔ جب اُنکو کوئی پھل اُسمیں سے ملے کہینگے یہ وہی ہے جو ہمکو اس سے پہلے دیا گیا اور ایک دوسرے کے مشابہ میوے اُنکو دیے جاوینگے اور اُنکے لیے وہاں پاک بیبیاں ہیں۔ اور وے ہمیشہ وہاں رہینگے۔

۱۱۵۔ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ

۱۱۵۔ اور حق میں باطل کو نہ ملاؤ۔

بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ ۝ أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ سورہ بقر رکوع ۵- آیۃ ۴۱-۴۳

کیا تم دانستہ حق کو چھپاتے ہو۔ نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رکوع کرنیوالوں کے ساتھ رکوع کرو کیا تم دوسروں کو نیک کام کرنیکو کہتے ہو اور اپنے نفس کو بھول جاتے ہو حالانکہ تم کتاب کو پڑھتے ہو کیا تم سمجھتے نہیں۔

۱۱۶- وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ (سورہ بقر رکوع نہم ۹- آیۃ ۸۲

۱۱۶- اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے وہی ہیں اہل جنت۔ وہی بہشت میں ہمیشہ رہینگے۔

۱۱۷- وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا ۝ سورہ نساء رکوع ۱۸- آیۃ ۱۲۲

۱۱۷- اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے انکو ہم ایسے باغوں میں داخل کرینگے جن میں نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ اُنمیں رہینگے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اللہ سے بڑھکر بات کا سچا کون ہوسکتا ہے۔

۱۱۸- فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۖ وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنْكَفُوا وَاسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۙ وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝ (سورہ نساء رکوع ۲۴- آیۃ ۱۷۲-۱۷۳)

۱۱۸- پس جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے اُن کو اللہ تعالیٰ پورا اجر دیگا بلکہ اپنے فضل و کرم سے اُس سے زیادہ دیگا مگر جنہوں نے غرور اور تکبر کیا اُنکو سخت عذاب دیگا۔ اور وے خدا کے سوا کسی کو اپنا یار و مددگار نہ پاؤگے۔

۱۱۹- وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

۱۱۹- اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا ہے اُن

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ
اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ (سورہ مائدہ رکوع دوم آیت ۱۰)

لوگوں سے جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک
کام کیے کہ اُنکے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔

۱۲۰۔ وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا
دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ
الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ
بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ج وَاِنْ تَعْدِلْ
كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا اُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا لَهُمْ
شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌ
بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ (سورہ انعام رکوع ہشتم آیۃ)

۱۲۰۔ اور اُنکو چھوڑ دے جنہوں نے لہو و لعب
کو اپنا دین قرار دیا ہے اور حیات دنیوی نے اُنکو
دھوکے میں ڈال دیا ہے تم اُنکو فہمائش کر کہ ہر شخص اپنے
کردار میں مبتلا کیا جاویگا سوائے اللہ کے کوئی اُسکا
دوست اور سفارش کرنیوالا نہوگا۔ اور اگر پورا فدیہ
دے تو بھی نہیں لیا جاویگا۔ یہی لوگ ہیں جو اپنے
اعمال میں گرفتار کیے جاوینگے اُنکے پینے کے لیے
گرم پانی ہوگا اور عذاب سخت ہوگا کیونکہ وہ کفر کیا
کرتے تھے۔

۱۲۱۔ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ
اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ
رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ
وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ
بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ
عُقْبَى الدَّارِ جَنّٰتُ عَدْنٍ
يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ
وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

۱۲۱۔ اور نیز یہ وہ لوگ ہیں کہ ملاتے ہیں اُسکو
جسکے ملانیکا اللہ نے حکم دیا ہے اور اپنے پروردگار سے
ڈرتے ہیں اور حساب (قیامت) کی سختی سے خوف رکھتے
ہیں۔ اور جن لوگوں نے اپنی پروردگار کی رضامندی
کے لیے صبر کیا اور نماز کو قائم کیا اور جو رزق ہم نے اُنکو
دیا تھا اُس میں سے علانیہ اور پوشیدہ طور پر خرچ
کیا اور برائی کے عوض میں نیکی کرتے ہیں۔ اُنہیں
لوگوں کے لیے ہے دار آخرت۔ ہمیشہ رہنے کے
کے لیے باغ ہیں۔ جن میں وہ داخل ہونگے اور
نیز اُنکے بزرگوں اور اُنکی بیبیوں اور اولاد میں سے

حاشیہ: منزل

يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ ۝ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝

(سورۃ الرعد رکوع سوم آیت ۲۱-۲۴)

جو نیکو کار ہیں، اور فرشتے جنت کے ہر دروازہ سے اُنکے پاس آئینگے اور اُنسے سلام علیک کرینگے اور کہینگے کہ دنیا میں جو تم صبر کرتے رہے ہو یہ اُسی کا صلہ ہے سو تمہاری دنیا کا بھی اچھا انجام ہو

۱۲۲- اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ۝

۱۲۲- جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے اُنکے لیے خوشحالی ہے اور اچھا ٹھکانا۔

۱۲۳- مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ سورہ نحل رکوع ۱۳ - آیۃ ۹۷

۱۲۳- مرد و عورت میں سے جسنے نیک کام کیے ہم اُسکو پاکیزہ حیات عطا کرینگے اور اُنکے بہتر اعمال کی اُنکو جزائے خیر دینگے۔

۱۲۴- اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ۝ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِئِيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۭ نِعْمَ الثَّوَابُ ۭ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۝ سورہ کہف رکوع ۴ آیۃ ۳۰، ۳۱

۱۲۴- بیشک جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کیے ہم اُسکے اجر کو ضائع نہیں کرتے جو اچھے عمل کرے یہی لوگ ہیں جنکے رہنے کے لیے ہمیشگی کے باغ ہیں کہ اُنمیں نہریں جاری ہیں۔ اُن کو وہاں سونے کے ہار پہنائے جائینگے اور وہ سبز اور باریک ریشم کا لباس زیب تن کرینگے اور تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوئے ہونگے۔ کیا خوب ثواب ہے اور کیسی آرام کی جگہ۔

۱۲۵- اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ

۱۲۵- البتہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل بھی کئے اُن کی ضیافت کے لیے فردوس

جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ۝ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ
مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ
اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ
مَدَدًا ۝ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ
يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ
فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاۗءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ
عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ
اَحَدًا ۝ (سورہ کہف رکوع ۱۲- آیۃ ۱۰۷-۱۱۰)

بریں کے باغ ہونگے جنمیں وہ ہمیشہ رہینگے اور وہاں
سے اٹھنا نہیں چاہینگے۔ اے محمد ان لوگوں سے کہدو
کہ اگر سمندر کا سارا پانی سیاہی ہوجائے تو قبل اسکے
کہ میرے پروردگار کی باتیں تمام ہوں سمندر ختم ہوجائے
اگرچہ ہم ویسا ہی دوسرا سمندر اسکی مدد کو لائیں۔ اے
پیغمبر ان لوگوں سے کہو کہ میں بھی تم جیسا ایک بشر ہی ہوں مگر میرے
پاس خدا کی طرف سے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک ہی
معبود ہے پس جسکو اپنے پروردگار سے ملنے کی آرزو ہو
اسکو لازم ہے کہ وہ اچھے کام کرے اور کسیکو اپنے پروردگار کی عبادت میں
شریک نہ کرے۔

۱۲۶- وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا
هُدًى ۭ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ
عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ۝

(سورہ مریم رکوع پنجم آیت ۷۶)

۱۲۶- اور جو لوگ راہ راست پر ہیں اللہ ان کو
اور زیادہ ہدایت کرتا ہے اور اعمال نیک جنکا اثر باقی
رہے ثواب کے اعتبار سے بھی اللہ کے نزدیک
بہتر ہیں اور انجام کے اعتبار سے بھی۔

۱۲۷- ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ
اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ
لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ
سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ
هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝ جَنّٰتُ عَدْنٍ
يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ
ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ۝

(سورہ فاطر رکوع ۴ آیۃ ۳۲-۳۳)

۱۲۷- پھر ہمنے اپنے بندوں میں سے ان لوگوں کو کتاب کا
وارث ٹھہرایا جنکو ہمنے منتخب فرمایا پھر ان میں سے بعض
اپنی جانوں پر ستم کر رہے ہیں اور بعض اعتدال پر ہیں اور بعض
انمیں سے خدا کے حکم سے نیکیوں میں آگے بڑھے ہوئے ہیں۔ یہ خدا کا
بڑا فضل ہے۔ اور ہمیشہ رہنے کے یہ باغ ہیں کہ یہ لوگ انمیں
جاوینگے اور انہیں انکو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جاینگے۔
اور وہاں انکا لباس ریشمی ہوگا۔

۱۲۸۔ قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ط وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ (سورہ زمر رکوع دوم آیۃ ۱۰)

۱۲۸۔ اے پیغمبر ان لوگوں سے کہدو اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو ڈرو اپنے رب سے۔ جو لوگ اس دنیا میں نیکی کرتے ہیں انکے لیے بھلائی ہے۔ اور خدا کی زمین وسیع ہے صبر کرنے والوں ہی کو بیحساب اجر دیا جائیگا۔

۱۲۹۔ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ط وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا ط ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ سورہ تغابن رکوع اول آیۃ ۹۔

۱۲۹۔ اور روز قیامت جسدن اللہ تمکو جمع کریگا خسارہ کا دن ہے۔ اور جو شخص ایمان لاے اور نیک عمل کرے خدا تعالی اسکی برائیاں دور کریگا اور اسکو ایسے باغوں میں داخل کریگا جنکے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ان باغوں میں ہمیشہ رہینگے۔ اصل میں یہی بڑی کامیابی ہے۔

۱۳۰۔ وَالْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۝ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝ (سورہ والعصر رکوع آیت)

۱۳۰۔ عصر کے وقت کی قسم کہ تمام آدمی گھاٹے میں ہیں مگر جو ایمان لاے اور نیک عمل کیے اور ایک دوسرے کو حق کی ہدایت کرتے رہے اور نیز جو ایک دوسرے کو مصیبت میں صبر کی ہدایت کرتے رہے۔

باب اکرام الاکابر واجلالھم وتوقیرہم

۱۳۱۔ عن النبی صلعم قال لیس منا من لم یوقر کبیرنا ولم یرحم صغیرنا۔ (از جابر)

۱۳۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو ہمارے بزرگوں کی عزت نہ کرے اور ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۱۳۲۔ من اجلال اللہ اکرام

۱۳۲۔ اللہ کی عزت کرنے میں داخل ہے

ذی الشیبۃ المسلم وحامل القرآن غیر الغالی فیہ ولا الجانی عنہ واکرام السلطان المقسط۔ (از اشعری)

عزت کرنی بوڑہے مسلمان اور حافظ قرآن کی جو غالی اور جافی نہو اور عزت کرنی بادشاہ عادل کی۔

۱۳۳۔ قال قال رسول اللہ صلعم حق کبیر الاخوۃ علی صغیرہم حق الوالد علی ولدہ (سعد بن العاص)

۱۳۳۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ بڑے بہائی کا حق چہوٹے بہائیوں پر ایسا ہی جیسا کہ باپ کا حق بیٹے پر۔

۱۳۴۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما اکرم شاب شیخا من اجل سنہ الا قیض اللہ لہ عند سنہ من یکرمہ (انس)

۱۳۴۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ کوئی جوان کسی بوڑہے شخص کی اُس کی کبر سنی کی وجہ سے عزت کرتا ہی تو خدا تعالیٰ اُسکی پیری کے زمانہیں ایسا شخص پیدا کر دیتا ہی جو اُسکی عزت کرے۔

۱۳۵۔ قال رسول اللہ صلعم لیس منا من لم یرحم صغیرنا ولم یوقر کبیرنا ویامر بالمعروف وینہ عن المنکر۔ (ابن عباس)

۱۳۵۔ رسول اللہ نے فرمایا وہ شخص ہماری گروہ سے نہیں ہی جو ہمارے چہوٹوں پر رحم نہ کرے اور ہمارے بزرگوں کا ادب نہ کرے اور بہلائی کی رغبت نہ دے اور بُرائی سے منع نہ کرے۔

۱۳۶۔ من اکرم اخاہ المومن فکانما اکرم اللہ (احیاء العلوم)

۱۳۶۔ جسنے اپنے مسلمان بہائی کی عزت کی اُسنے گویا اللہ کی عزت کی۔

۱۳۷۔ لیس منا من لم یجل کبیرنا ویرحم صغیرنا ولیعرف حق کبیرنا ولیس منا من غشنا ولا یکون المومن مومنا حتی یحب المومنین ما یحب لنفسہ۔ (ضمرہ)

۱۳۷۔ وہ شخص ہمارے گروہ میں سے نہیں ہے جو ہمارے بڑے کی عزت نہ کرے اور چہوٹے پر رحم نکرے بزرگ کا حق نہ سمجہے اور وہ بہی ہم میں سے نہیں ہی جو ہمارے ساتہہ خیانت کرے، کوئی مسلمان اُسوقت تک مسلمان نہیں ہوتا جبتک مسلمانوں کیلیے [illegible]

۱۳۸- قال قال رسول اللہ صلعم تعلموا العلم وتعلموا للعلم السکینۃ والوقار وتواضعوا لمن تعلمون منہ (ابی ہریرۃ ترغیب ترہیب)

۱۳۸- فرمایا رسول اللہ صلعم نے کہ علم سکھاؤ اور علم کے لیے سکون اور وقار کی تعلیم دو اور جس سے علم حاصل کرو اُسکے ساتھ تواضع سے پیش آؤ۔

۱۳۹- ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اللھم لا یدرکنی زمان او قال لا تدرکوا زمانا لا یتبع فیہ العلیم ولا یستحی فیہ من الحلیم قلوبھم قلوب الاعاجم والسنتھم السنۃ العرب۔ سہل بن السعدی ترغیب ترہیب

۱۳۹- رسول اکرم صلعم نے فرمایا اے اللہ میں ایسے زمانہ کو نہ پاؤں یا یہ فرمایا کہ تم ایسے زمانہ کو نہ پاؤ جس میں عالم کی اطاعت نہ کی جاوے اور عالم سے شرم نہ کیجاوے۔ اُن کے دل عجمیوں کے سے ہونگے اور زبان عرب کی سی۔

۱۴۰- ثلاث لا یستخف بھم الا منافق ذو الشیبۃ فی الاسلام وذو العلم وامام مقسط۔ ابی امامۃ

۱۴۰- تین آدمیوں کی توہین سوائے منافق کے کوئی نہیں کرتا بوڑھے مسلمان کی اور عالم کی اور امام عادل کی۔

باب اکتساب المعاش

۱۴۱- لَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّکُمْ۔ (سورہ بقر رکوع ۲۵- آیت ۱۹۸)

۱۴۱- اس میں کچھ حرج نہیں کہ تم اپنے رب کا فضل چاہو یعنی مثلاً تجارت سے کوئی مالی فائدہ حاصل کرو۔

۱۴۲- وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

۱۴۲- اور بعض اُنمیں سے کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار دنیا میں بھی ہم کو بھلائی عطا کر اور آخرت میں بھی اور ہمکو دوزخ کے عذاب سے بچا

أُولٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا ۚ وَاللّٰهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ○ سورہ بقرہ رکوع ۲۵ - آیۃ ۲۰۲

یہی وہ لوگ ہیں جنکو اپنی کمائی میں حصہ یعنی ثواب ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

۱۴۳ - وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۚ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوا ۖ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۚ وَاسْأَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ○ سورہ نساء رکوع پنجم آیت (۳۲)

۱۴۳ - اور اُس چیز کی تمنا نہ کرو جس میں اللہ تعالیٰ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے مردوں کا حصہ ہے اپنی کمائی میں اور عورتوں کا حصہ ہے اُن کی کمائی میں۔ اور اللہ کے فضل کے خواہاں رہو۔ بیشک اللہ ہر چیز کو جانتا ہے۔

۱۴۴ - وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ ۗ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ○ سورہ اعراف رکوع اول آیۃ ۱۰

۱۴۴ - اور اے بنی آدم ہم نے تم کو زمین میں قدرت عطا کی اور اُس میں تمہارے لیے معاش پیدا کی لیکن تم بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔

۱۴۵ - وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ○

۱۴۵ - اور دوسرے وہ ہیں کہ زمین میں سفر کرتے ہیں اللہ کے فضل سے روزی کے طلبگار ہیں

۱۴۶ - وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ○ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا (سورہ نبا آیۃ ۲۰)

۱۴۶ - اور ہم نے رات کو لباس بنایا اور دنکو روزی کے لیے بنایا۔

۱۴۷ - كَسْبُ الْحَلَالِ فَرِيضَةٌ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ - عبد اللہ ابن مسعود خیر المواعظ

۱۴۷ - حلال روزی کا پیدا کرنا فرض ہے بعد فرائض کے یعنی بعد نماز، روزہ کے۔

۱۴۸ - قيل يا رسول الله اى الكسب افضل قال عمل الرجل بيده وكل بيع مبرور - (رافع)

۱۴۸ - دریافت کیا گیا کہ یا رسول اللہ کونسی کمائی سب سے بہتر ہے آپنے فرمایا کہ اپنے ہاتھ کی محنت کی کمائی اور ہر تجارت جسمیں کذب اور خیانت نہو۔

۱۴۹ - ما اكل احد طعاما

۱۴۹ - اُس سے بہتر حلال کا کھانا کوئی

فقط خیر من ان یاکل من عمل یدیه وان
نبی الله داود علیه السلام یاکل من عمل یدیه (بخاری)

نہیں کھا سکتا جو اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھاتا ہے اور حضرت
داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھاتے تھے۔

۱۵۰- من طلب الدنیا حلالا
تعففا عن المسئلة وسعیا علی عیاله
وتعطفا علی جاره لقی الله ووجهه
کالقمر لیلة البدر- (احیاء العلوم)

۱۵۰- جو شخص گداگری سے بچنے اور اپنے
اہل وعیال کی پرورش کرنے اور ہمسایوں کی خبرگیری
کے لیے حلال طریقہ سے دنیا طلب کرے خدا تعالیٰ کے
پاس وہ ایسی حالت میں جاویگا کہ اسکا چہرہ بدر منیر کی طرح چمکتا
ہوا ہوگا۔

۱۵۱- احل ما اکل العبد کسب
ید الصانع اذا نصح- احیاء العلوم

۱۵۱- سب سے زیادہ حلال روزی جو انسان کھا سکتا ہے (کاریگر)
کی کمائی ہے جبکہ خالص ہو یعنی دغا فریب سے پاک ہو۔

۱۵۲- لان یحتطب احدکم حزمة
علی ظهره خیر له من ان یسال احدا
فیعطیه او یمنعه- (بخاری)

۱۵۲- تم میں سے کسی شخص کا لکڑیوں کا گٹھا اپنی
کمر پر لانا کسی دوسرے شخص سے سوال کرنے سے
بہتر ہے کہ وہ دے یا نہ دے۔

۱۵۳- لان یاخذ احدکم حبله
خیر له من ان یسال- (بخاری)

۱۵۳- تم میں سے کسی شخص کا اپنا بار آپ اٹھانا
سوال کرنے یعنی بھیک مانگنے سے بہتر ہے۔

۱۵۴- ان رجلا من الانصار
اتی النبی صلعم یساله قال اما فی
بیتك شئ قال بلی حلس نلبس بعضه
ونبسط بعضه وقعب نشرب فیه
من الماء قال ائتنی بهما فاتاه بهما
فاخذهما رسول الله صلعم بیده
وقال من یشتری هذین قال

۱۵۴- انصار میں سے ایک شخص رسول اللہ
صلعم سے کچھ مانگنے آیا آپنے فرمایا کہ کیا تیرے گھر میں
کوئی چیز نہیں؟ اسنے کہا صرف ایک کمل ہے کہ کچھ
حصہ اسکا اوڑھ لیتے کچھ بچھا لیتے ہیں اور ایک کاسہ
ہے جس سے پانی پیتے ہیں۔ رسول اللہ نے فرمایا
دونوں میرے پاس لاؤ وہ لے آئے رسول اللہ نے
ان دونوں کو ہاتھ میں لیکر کہا کہ انہیں کوئی خریدتا ہے حاضرین میں سے

رجل انا اخذ هما بدرهم قال من يزيد على درهم مرتين او ثلثا قال رجل انا اخذهما بدرهمين فاعطاه اياه واخذ الدرهمين فاعطاهما الانصاري فقال اشتر باحدهما طعاما فانبذه الى اهلك واشتر بالاخر قدوما فائتني به فاتاه فشد فيه رسول الله صلعم عودا بيده ثم قال اذهب فاحتطب وبع ولا ارينك خمسة عشر يوما فذهب الرجل يحتطب ويبيع فجاء وقد اصاب عشرة دراهم فاشترى ببعضها ثوبا وببعضها طعاما فقال رسول الله صلعم هذا خير لك من ان تجئ المسئلة نكتة في وجهك يوم القيمة ان المسئلة لا تصلح الا لثلثة لذي فقر مدقع اولذي غرم مقطع اولذي دم موجع۔

ایک شخص نے کہا کہ میں ان دونوں کو ایک درہم میں لیتا ہوں آپ نے دو یا تین مرتبہ فرمایا کہ ایک درہم سے زائد بھی کوئی دیتا ہے دوسرے شخص نے کہا کہ میں دو درہم میں لیتا ہوں رسول اللہ نے وہ اسکو دیدیے اور دونوں درم لیکر انصاری کو دیے اور فرمایا ایک درہم سے اشیاے خوردنی لاکر اپنے اہل وعیال کو دیدو اور دوسرے کی کولہاڑی خرید کر میرے پاس لاؤ وہ کولہاڑی خرید کر لاے تو رسول اللہ نے اپنے ہاتھ سے اُس میں دستہ لگایا اور اُن سے کہا جاؤ اور لکڑیاں لاکر فروخت کرو میں تمکو پندرہ روز تک نہ دیکھوں، وہ چلے گئے اور لکڑیاں (جنگل سے) لاتے اور فروخت کرتے رہے جب دوبارہ رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے دس درم اُنکے پاس جمع ہو گئے تھے اُنہیں سے چند درم کا کپڑا خریدا اور چند درم کا کھانیکا سامان۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ یہ اس سے بہتر ہے کہ قیامت کے دن بھیک مانگنے کے سبب سیاہی کا ٹیکہ تمھارے ماتھے پر ہو۔ سوال کرنا تین آدمیوں کے سوا کسی کو شایاں نہیں۔ نہایت سخت بھوکے کو یا جسپر بجد تاوان آپڑا ہو یا سخت دیت ادا کرنی ہو۔

۱۵۵- ان الله تعالى طيب لا يقبل الا الطيب وان الله تعالى

۱۵۵- اللہ تعالی پاک ہے پاک کے سوا کسی چیز کو قبول نہیں کرتا۔ اللہ تعالے نے مسلمانونکو

امر المومنین بما امر به الرسل فقال
يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَ
اعْمَلُوا صَالِحًا وقال الله تعالى يَا
أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ
مَا رَزَقْنَاكُمْ ثم ذكر الرجل يطيل السفر
اشعث اغبر يمد يديه الى السماء
يارب يارب ومطعمه حرام ومشربه
حرام وملبسه حرام وغذی بالحرام
فانی يستجاب لذلك (خیر المواعظ عن ابی ہریرہ)

بھی اُسی طرح حکم دیا ہے جسطرح انبیا کو حکم دیا ہے انبیا نے
فرمایا کہ اے رسولو پاک چیزوں میں سے کھاو اور نیک
عمل کرو۔ اور مسلمانوں سے فرمایا اے مومنو جو پاک
روزی ہمنے تمکو دی ہے اُسمیں سے کھاؤ۔
پھر ذکر فرمایا کہ آدمی پریشان گرد اُڑاتا ہوا پڑتا ہے بڑے
بڑے سفر کرتا ہے اور ہاتھ آسمان کی طرف پھیلاتا ہے
کہ یارب یارب اُسکا کھانا حرام کا ہے پینا حرام کا ہے
لباس حرام کا ہے پس کسطرح اُسکی یہ دعا قبول کی جاسکتی
ہے۔

۱۵۷- قال رسول الله
ایھا الناس لیس من شئ یقربکم
الی الجنة ویباعدکم من النار الا
قد امرتکم به ولیس من شئ یقربکم
من النار ویباعدکم من الجنة الا
قد نہیتکم عنه وان الروح الامین
نفث فی روعی ان نفسا لن تموت
حتی تستکمل رزقها الا فاتقوا الله
واجملوا فی الطلب ولا یحملنکم استبطاء
الرزق ان تطلبوه بمعاصی الله
فانه لا یدرک ما عند الله الا بطاعة
(مشکوة عن ابن مسعود)

۱۵۷- فرمایا رسول اللہ صلعم نے اے لوگو
کوئی ایسی چیز باقی نہیں رہی جو تمکو جنت سے قریب
اور دوزخ سے دور کرے کہ اُسکا میںنے تم کو حکم
نہ کیا ہو اور ایسی بھی کوئی شے نہیں رہی کہ تم کو
آگ سے قریب اور جنت سے دور کرے جس سے
میںنے تم کو منع نہ کیا ہو، روح الامین نے میرے
دلمیں ڈالا ہے کہ کوئی شخص ہرگز نہیں مریگا جبتک اپنا
رزق پورا نہ کرلے پس اللہ کے غضب سے ڈرتے رہو۔
اور روزی تلاش کرنیمیں خوب کوشش کرو اور تنگی معاش
تم کو اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ ناجائز یعنی معاصی
کے ذریعہ روزی پیدا کرو۔ جو چیز اللہ تعالی کے قبضہ
قدرت میں ہے وہ بے اسکی اطاعت کے حاصل نہیں ہوتی۔

فصل التجارۃ

۱۵۷- یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْکُلُوْٓا اَمْوَالَکُمْ بَیْنَکُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَکُوْنَ تِجَارَۃً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْکُمْ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَکُمْ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِکُمْ رَحِیْمًا ۝ سورہ نسا رکوع پنجم آیت ۲۹

۱۵۷- اے مومنو ناحق اور ناجائز طور پر اپنے مالوں کو نہ کھاؤ مگر یہ کہ آپسمیں برضامندی دادوستد تجارت کی ہو۔ اور اپنی جانوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو بیشک اللہ تم پر مہربان ہے۔

۱۵۸- وَھُوَ الَّذِیْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْکُلُوْا مِنْہُ لَحْمًا طَرِیًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْہُ حِلْیَۃً تَلْبَسُوْنَھَا ج وَتَرَی الْفُلْکَ مَوَاخِرَ فِیْہِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِہٖ وَلَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ۝ سورہ نحل رکوع ۲- آیۃ ۱۴

۱۵۸- اور وہ یعنی اللہ وہی ہے جسنے سمندر کو تمہارا مطیع کر دیا تاکہ تم اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اپنے پہننے کے لیے زیور اسمیں سے نکالو- اور تو دیکھتا ہے کہ کشتیاں سمندر کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں تاکہ تم اللہ کے فضل سے معاش طلب کرو اور شاید تم شکر گذار ہو

۱۵۹- وَمَا یَسْتَوِی الْبَحْرٰنِ ھٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُہٗ وَھٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ط وَمِنْ کُلٍّ تَاْکُلُوْنَ لَحْمًا طَرِیًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْیَۃً تَلْبَسُوْنَھَا وَتَرَی الْفُلْکَ فِیْہِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِہٖ وَلَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ۝ سورہ فاطر رکوع دوم آیۃ ۱۲

۱۵۹- اور دو دریا برابر نہیں یہ ایک میٹھا نہایت شیریں اور خوشگوار ہے- اور یہ کھاری کڑوا ہے- تم ہر ایک میں سے تازہ گوشت کھاتے ہو اور زیور پہننے کے لیے نکالتے ہو اور تم دیکھتے ہو کہ کشتی یا جہاز اُسکو پھاڑتا ہوا چلا جاتا ہے تاکہ تم اللہ کے فضل سے معاش طلب کرو- اور شاید تم شکر کرو-

۱۶۰- وَاَحَلَّ اللّٰہُ الْبَیْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا- سورہ بقر رکوع ۳۸- آیت ۲۷۵

۱۶۰- اور اللہ تعالیٰ نے تجارت حلال کی اور سود حرام کیا-

۱۶۱- ربکم الذی یزجی لکم الفلک فی البحر لتبتغوا من فضله انه کان بکم رحیما ۵ سورہ بنی اسرائیل رکوع ۷ آیۃ

۱۶۱- تمہارا پروردگار وہ ہی جو تمہارے لیے سمندر میں جہازوں کو چلاتا ہے تاکہ تم اُسکا فضل یعنی معاش طلب کرو۔ اسمیں شک نہیں کہ خدا تعالیٰ تم پر مہربان ہے۔

۱۶۲- التاجر الصدوق الامین مع النبیین والصدیقین والشهداء (خیر المواعظ ابی سعید)

۱۶۲- سچا اور امانت دار سوداگر قیامت کے روز انبیا اور صدیقوں اور شہیدوں کے ساتھ اٹھایا جاویگا۔

۱۶۳- احل ما اکل الرجل من کسبه وکل بیع مبرور۔ (احیاء العلوم)

۱۶۳- سب سے زیادہ حلال روزی جو آدمی کہا سکتا ہے وہ اُسکی کمائی اور ہر تجارت ہے جسمیں جھوٹ اور خیانت شامل نہو۔

۱۶۴- علیکم بالتجارة فان فیها تسعة اعشار الرزق - (احیاء العلوم)

۱۶۴- تجارت تم کو ضرور کرنا چاہیے اسلئے کہ ۹/۱۰ حصہ رزق تجارت میں ہے۔

۱۶۵- ثلث فیهن البرکة البیع الی اجل والمقارضة واخلاط البر بالشعیر للبیت لا للبیع۔ (صہیب مشکوۃ)

۱۶۵- تین چیزوں میں بہت برکت ہے تجارت میں اور آپس میں ایک دوسرے کو قرضہ دینے میں اور گہر میں کہانیکے لیے نہ کہ فروخت کرنیکے لئے

۱۶۶- رحم الله رجلا سمحا اذا باع واذا اشتری واذا اقتضی (جابر مشکوۃ)

۱۶۶- اللہ تعالیٰ اُس شخص پر رحم کرتا ہے جو خریدنے بیچنے اور تقاضا کرنے میں نرمی اختیار کرے

۱۶۷- رحم الله سهل البیع سهل الشراء سهل القضاء سهل الاقتضاء

(احیاء العلوم و اثمہ)

۱۶۷- اللہ تعالیٰ رحم کرے اُسپر جو بیچنے میں نرمی برتے اور خریدنے میں نرمی برتے اور قرض دینے میں نرمی برتے اور قرض مانگنے میں نرمی برتے۔

۱۶۸- ایاکم وکثرة الحلف فی البیع فانه ینفق ثم یمحق۔

(ابی قتادہ خیر المواعظ)

۱۶۸- خرید و فروخت میں کثرت سے قسمیں کہانے سے پرہیز کرو اسلئے کہ قسم سے اُسوقت کام چل جاتا ہے مگر برکت نہیں رہتی۔

حصہ اول

۱۶۹۔ الحلف منفقۃ للسلعۃ ممحقۃ للبرکۃ۔ ابوہریرہ خیر المواعظ

۱۶۹۔ قسم رواج دیتی ہے مال کو کم کرتی ہے برکت کو۔

۱۷۰۔ البیعان اذا صدقا ونصحا بورک لھما فی بیعھما واذا کتما وکذبا نزعت برکتھما۔ احیاء العلوم

۱۷۰۔ بائع و مشتری اگر سچ بولیں اور ایک دوسرے کی خیرخواہی کریں۔ تو وہ معاملہ دونوں کے لیے موجب برکت ہوگا اور اگر عیب کو چھپائیں اور جھوٹ بولیں تو برکت جاتی رہیگی۔

۱۷۱۔ لایحل لاحد ان یبیع بیعا الا ان یبین ما فیہ ولا یحل لمن یعلم ذلک الا تبیینہ۔

۱۷۱۔ کسی شخص کو جائز نہیں ہے ایسی چیز کو بدون اسکا عیب ظاہر کیے فروخت کرے جو اسکو معلوم نہیں ہے سوائے اسکے کہ اسکو ظاہر کردے۔

۱۷۲۔ الیمین الکاذبۃ منفقۃ للسلعۃ ممحقۃ للکسب (احیاء العلوم)

۱۷۲۔ جھوٹی قسم سے مال فروخت ہوجاتا ہے اور کمائی مٹ جاتی ہے۔

۱۷۳۔ ثلثۃ لا ینظر اللہ الیھم یوم القیمۃ عتل مستکبر ومنان لعطیتہ ومنفقۃ سلعتہ بیمینہ

(احیاء العلوم)

۱۷۳۔ تین شخص ہیں کہ اللہ تعالی قیامت کے دن انکی طرف نہ دیکھے گا۔ اول بدخو متکبر دوم اپنی دی ہوئی چیز پر احسان جتانے والے سیوم اپنا مال قسم پر بیچنے والے۔

۱۷۴۔ ثلثۃ لا یکلمھم اللہ یوم القیمۃ ولا ینظر الیھم ولا یزکیھم ولھم عذاب الیم قال ابوذر خابوا وخسروا من ھم یا رسول اللہ قال المسبل والمنان والمنفق سلعتہ بالحلف الکاذب۔ از ابی ذر خیر المواعظ

۱۷۴۔ تین شخص ہیں کہ قیامت کے روز اللہ تعالی نہ انسے کلام کریگا نہ انکی طرف دیکھیگا اور نہ انکو پاکیزہ کریگا اور انکے لیے سخت عذاب ہوگا۔ ابوذر نے کہا ٹوٹے میں رہے اور مایوس ہوے۔ یارسول اللہ وہ کون ہیں آپنے فرمایا ایک غرور سے ازار لٹکانیوالا دوسرا احسان جتانیوالا۔ تیسرا جھوٹی قسم سے مال بیچنے والا۔

۱۷۵- التجار يحشرون يوم القيامة فجارا الا من اتقى وبر وصدق۔

عبید بن رفاعہ خیر المواعظ

۱۷۵- تاجر لوگ قیامت کے دن فاسقوں فاجروں کے ساتھ اٹھائے جائینگے سوائے اُن کے جنہوں نے پرہیزگاری اختیار کی اور راستباز رہے۔

۱۷۶- قال الله عز وجل انا ثالث الشريكين ما لم يخن احدهما صاحبه فاذا خانه خرجت من بينهما۔

(ابوہریرہ مشکوٰۃ)

۱۷۶- اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے جب دو آدمی شریک ہوتے ہیں انہیں تیسرا میں شریک ہو جاتا ہوں جبتک ایک دوسرے سے خیانت نہ کرے مگر جب انہیں سے کوئی خیانت کرتا ہے میں اُنسے علیحدہ ہو جاتا ہوں۔

۱۷۷- يد الله على الشريكين ما لم يتخاونا فاذا تخاونا رفع يده عنهما۔

ابوہریرہ احیاء العلوم

۱۷۷- اللہ کا ہاتھ دو شریکوں پر ہے جب تک وے آپس میں خیانت نہ کریں اور جب وہ خیانت کرتے ہیں اللہ کا ہاتھ اُنپر سے اُٹھ جاتا ہے۔

۱۷۸- البيعان بالخيار ما لم يتفرقا فان صدقا وبينا بورك لهما في بيعهما وان كتما وكذبا محقت بركة بيعهما۔ حکیم ابن حزام بخاری

۱۷۸- بائع و مشتری کو فسخ معاملہ کا اختیار ہے جبتک وہ جدا نہوں پس اگر انہوں نے راستبازی برتی اور اُسکا عیب وغیرہ بیان کر دیا تو اُنکے معاملہ میں برکت دیجائیگی اور اگر چھپایا اور جھوٹ بولے تو برکت جاتی رہیگی۔

۱۷۹- غبن المسترسل حرام

احیاء العلوم

۱۷۹- اُسکو دھوکا دینا یا نقصان پہونچانا حرام ہے جو اپنے اوپر بھروسہ کرے۔

۱۸۰- لا تتلقوا الركبان ومن تلقاها فصاحب السلعة بالخيار بعد ان يقدم السوق۔ احیاء العلوم

۱۸۰- باہر کے سوداگروں سے آگے بڑھکر مت خریدو اور جو اُنسے خریدیگا تو مال والے کو اختیار ہوگا بازار میں آنیکے بعد۔

۱۸۱- من احتكر الطعام اربعين يوما فقد برئ من الله وبرئ الله منه۔ (احیاء العلوم)

۱۸۱- جو شخص غلہ کو چالیس روز روک رکھے تو وہ اللہ تعالیٰ سے بری ہوا اور اللہ تعالیٰ اُس سے بری ہوا۔

باب الامانۃ

۱۸۲- وَمِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْہُ بِقِنْطَارٍ یُّؤَدِّہٖٓ اِلَیْکَ وَ مِنْھُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْہُ بِدِیْنَارٍ لَّا یُؤَدِّہٖٓ اِلَیْکَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَیْہِ قَآئِمًا ط ذٰلِکَ بِاَنَّھُمْ قَالُوْا لَیْسَ عَلَیْنَا فِی الْاُمِّیّٖنَ سَبِیْلٌ ج وَیَقُوْلُوْنَ عَلَی اللّٰہِ الْکَذِبَ وَھُمْ یَعْلَمُوْنَ o بَلٰی مَنْ اَوْفٰی بِعَھْدِہٖ وَاتَّقٰی فَاِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُتَّقِیْنَ o

سورہ آل عمران رکوع ہشتم آیت ۷۵

۱۸۲- اور اہل کتاب میں بعض ایسے ہیں کہ اگر تو اُنکے پاس زر نقد کا ڈھیر امانت رکھے وہ تجھے ادا کر دینگے۔ اور بعض اُن میں ایسے ہیں کہ ایک دینار بھی اُن کے پاس امانت رکھے تو وہ ادا نہیں کرینگے مگر جب تک تو اُنکے سر پر کھڑا رہے اور یہ اسلیے کہ وہ کہتے ہیں کہ جاہلوں کے حق کا ہمپر گناہ نہیں ہے۔ اور وہ اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں۔ جو اپنا اقرار پورا کرے اور بدمعاملگی سے بچے بیشک اللہ بچنے والونکو دوست رکھتا ہے۔

۱۸۳- اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓی اَھْلِھَا وَاِذَا حَکَمْتُمْ بَیْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْکُمُوْا بِالْعَدْلِ اِنَّ اللّٰہَ نِعِمَّا یَعِظُکُمْ بِہٖ ط اِنَّ اللّٰہَ کَانَ سَمِیْعًا بَصِیْرًا o (سورہ نساء رکوع ۸ آیۃ ۵۸)

۱۸۳- خدا تعالیٰ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت رکھنے والوں کو اُن کی امانتیں ادا کرو۔ اور یہ بھی حکم دیتا ہے کہ جب تم لوگوں میں فیصلہ کرو تو انصاف سے فیصلہ کرو بیشک اللہ تم کو بہتر نصیحت کرتا ہے۔ اللہ دیکھنے والا سننے والا ہے۔

۱۸۴- اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَیْکَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْکُمَ بَیْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰکَ اللّٰہُ ط وَلَا تَکُنْ لِّلْخَآئِنِیْنَ خَصِیْمًا o وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰہَ ط اِنَّ اللّٰہَ کَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا o وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِیْنَ

۱۸۴- اے پیغمبر ہمنے کتاب برحق تجھپر نازل کی ہے تاکہ جیسا تمکو خدا نے بتا دیا ہے اُسکے مطابق لوگوں میں حکم کرو اور خائنوں کے طرفدار نہو اور خدا سے مغفرت چاہو۔ کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اُن کی طرف سے مت جھگڑو جو خود اپنی

يَخْتَانُونَ أَنفُسَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ
مَن كَانَ خَوَّانًا أَثِيمًا ۝ يَسْتَخْفُونَ
مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُونَ مِنَ اللَّهِ
وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ يُبَيِّتُونَ مَا لَا يَرْضَىٰ
مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ
مُحِيطًا ۝ سورہ انفال رکوع ۱۲ - آیت ۱۰۸ -

ذات سے خیانت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ خائن
گنہگار سے محبت نہیں کرتا۔ یہ لوگ آدمیوں
سے چھپاتے ہیں اور اللہ سے نہیں چھپاتے
اور وہ اُنکے ساتھ ہوتا ہے جبکہ وہ شب کو ایسے
امور کا مشورہ کرتے ہیں جنسے اللہ راضی نہیں۔
اور اللہ کے احاطہ علم میں تھا جو وہ کرتے تھے۔

۱۸۵ - وَإِمَّا تَخَافَنَّ مِن قَوْمٍ
خِيَانَةً فَانبِذْ إِلَيْهِمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ۚ
إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ ۝

۱۸۵ - اور اگر تمکو کسی قوم سے خیانت کرنیکا
خوف ہو تو اُنکے معاہدہ کو مساویانہ طور سے اُنکی
طرف ڈالدو اللہ دغا بازوں سے محبت نہیں رکھتا۔

۱۸۶ - ذَٰلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ
أَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي
كَيْدَ الْخَائِنِينَ - سورہ یوسف رکوع

۱۸۶ - حضرت یوسف نے کہا۔ اسلیئے تا کہ اُسکو
معلوم ہو کہ میں نے غائبانہ خیانت نہیں کی اور اللہ خیانت
کرنیوالوں کا فریب نہیں چلاتا۔

۱۸۷ - اد الامانۃ الی من
ائتمنک ولا تخن من خانک ترمذی مشکوۃ

۱۸۷ - جو تمہارے پاس امانت رکھے اسکی امانت
ادا کرو اور جو تم سے خیانت کرے تو اُس سے تو خیانت نہ کرو

۱۸۸ - قل ما خطبنا رسول اللہ
صلعم الا قال لا ایمان لمن لا امانۃ
لہ ولا دین لمن لا عہد لہ۔ انس مشکوۃ

۱۸۸ - رسول اللہ صلعم کا شاذ و نادر کوئی خطبہ ہوگا
جسمیں یہ نہ کہتا ہو کہ جسمیں امانت نہیں اسکا ایمان نہیں
اور جسکا عہد مضبوط نہیں اُسکا دین نہیں۔

۱۸۹ - اربع خلال اذا اعطیتھن
فلا یضرک ما عزل عنک من الدنیا
حسن خلیقۃ وعفاف طعمۃ وصدق
حدیث وحفظ امانۃ - عبداللہ ابن عمرو ب المغیرہ

۱۸۹ - چار خصلتیں ہیں اگر وہ تجھ میں ہوں
تو دنیا کے کسی چیز کے کم ہونے میں کچھ حرج
نہیں حسن خلق - اکل حلال - صدق مقال
حفاظت امانت -

۱۹۰- یطبع المومن علی الخلال کلها الا الخیانة والکذب (انس [illegible])

۱۹۰- مومن میں تمام خصائل پیدا ہو سکتے ہیں سوائے خیانت اور جھوٹ کے۔

۱۹۱- اضمنوا لی ستا من انفسکم اضمن لکم الجنة اصدقوا اذا حدثتم واوفوا اذا وعدتم وادوا اذا ائتمنتم واحفظوا فروجکم وغضوا ابصارکم وکفوا ایدیکم (عبادہ ابن صامت مشکوٰۃ)

۱۹۱- چھ چیزوں کی تم ضمانت کرو میں تمہارے لیے جنت کی ضمانت کرتا ہوں۔ سچ بولو جب کوئی بات کہو۔ اور پورا کرو جب وعدہ کرو۔ اگر تمہارے پاس امانت رکھی جائے اُسکو ادا کرو اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت رکھو۔ اور آنکھیں نیچی رکھو اور ہاتھوں کو روکو۔

۱۹۲- اذا وجدتم الرجل قد غل فی سبیل الله فاحرقوا متاعه واضربوه (عمر مشکوٰۃ)

۱۹۲- جب تم کو معلوم ہو کہ کسی شخص نے اللہ کی راہ میں خیانت کی تو اُسکا اسباب جلادو اور اس کو مارو۔

۱۹۳- الامانة تجر الرزق والخیانة تجر الفقر (علی کنز الاعمال)

۱۹۳- امانت سے رزق حاصل ہوتا ہے اور خیانت سے فقر۔

۱۹۴- اذا حدث الرجل الحدیث ثم التفت فهی امانة۔

۱۹۴- جب کوئی شخص بات کہکر چلا جاوے تو وہ بات امانت ہے۔ (اُس کو ظاہر نہ کرنا چاہیئے)

۱۹۵- المجالس بالامانة الا ثلاثة مجالس سفك دم حرام وفرج حرام واقتطاع مال بغیر حق

۱۹۵- تمام مجلسوں میں امانت داری لازم ہے سوائے تین مجلسوں کے یعنی جو خونریزی - و حرامکاری - اور بغیر حق کے کسی کا مال لے لینے کے لیے ہوں۔ (جابر کنز الاعمال)

۱۹۶- لا ایمان لمن لا امانة له ولا دین لمن لا عهد له والذی نفس محمد بیده لا یستقیم دین عبد حتی

۱۹۶- جس میں امانت نہیں اُسکا ایمان نہیں اور جسکا عہد مضبوط نہیں اُسکا دین نہیں قسم ہے اُس ذات کی جسکے قبضہ میں محمد کی جان ہے کسی شخص کا

يستقيم لسانه ولا يستقيم لسانه
حتى يستقيم قلبه ولا يدخل الجنة
من لا يأمن جاره بوائقه قيل يا رسول الله
ما البوائق قال غشمه وظلمه وايما
رجل اصاب مالا من غير حله
وانفق منه لم يبارك له فيه وان
تصدق لم تقبل منه وما بقي
فزاده الى النار ان الخبيث لا
يكفر الخبيث وان الطيب يكفر
الطيب۔ مشکوٰۃ عن ابن مسعودؓ

۱۹۷- لا تنظروا الى صلوٰة
احد ولا الى صيامه ولكن انظروا
الى من اذا حدث صدق واذا
ائتمن ادى واذا اشفى ورع۔

(عمرؓ کنز العمال)

دین ٹھیک نہیں ہوتا جبتک اُس کی زبان ٹھیک
نہو اور زبان ٹھیک نہیں ہوتی جبتک اُسکا دل
ٹھیک نہو۔ وہ شخص جنت میں داخل نہوگا جسکا
ہمسایہ اُسکے بوائق (شر) سے محفوظ نہو لوگوں نے
پوچھا یا رسول اللہ بوائق کیا ہے فرمایا کہ اُسکو دھوکا دینا
جسکے پاس مال حرام ہو اور اُسکو خرچ کرے اُسمیں
برکت نہیں ہوگی اور اگر اُسمیں سے صدقہ دیا جاوے
تو وہ قبول نہوگا اور جو باقی رہے وہ دوزخ میں جانے
کے لیے زاد راہ ہے تا حرام حرام چیزوں کا کفارہ نہیں
ہوسکتا اگر پاک مال نیک کاموں کو نوت ہونیکا کفارہ ہوسکتا ہے

۱۹۷- کسی کے زیادہ نماز پڑھنے یا روزہ رکھنے
کی طرف نظر نہ کرو بلکہ یہ دیکھو کہ جب بات کرتا ہے
تو سچ بولتا ہے اور اگر اُسکے پاس امانت رکھی جاوے
تو ادا بھی کرتا ہے اور جب مشقت میں مبتلا ہوتا ہے تو
پرہیزگاری بھی اختیار کرتا ہے۔

باب الامر بالمعروف والنهي عن المنكر

۱۹۸ - وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ط وَاُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ (سورہ آل عمران رکوع ۱۱ آیت ۱۰۴)

۱۹۸ - لازم ہے کہ ایک گروہ تم میں ایسا ہو جو کہ لوگوں کو بھلائی کی رغبت دلائے اور اچھے کاموں کا حکم دے اور برائیوں سے منع کرے - اور یہی لوگ مراد کے پانے والے ہیں۔

۱۹۹ - كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ط وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ

۱۹۹ - جو امتیں دنیا میں پیدا کی گئی ہیں تم مسلمان اُن سب سے بہتر ہو کہ حکم کرتے ہو بھلائی کا اور روکتے ہو برائی کو اور ایمان لاتے ہو اللہ پر - اگر اہل کتاب بھی ایمان لاتے اُنکے لیے بہتر ہوتا بعض انہیں سے مومن ہیں مگر اکثر فاسق ہیں۔

۲۰۰ - لَيْسُوْا سَوَآءً ط مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ○ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ط وَاُولٰئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ

۲۰۰ - وہ سب برابر نہیں ہیں - اہل کتاب میں سے بعض راہ راست پر ہیں کہ راتوں کو اللہ کی آیتیں پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اللہ پر اور روز قیامت پر یقین رکھتے ہیں - اور بھلائی کا حکم کرتے ہیں، برائی سے منع کرتے ہیں، اور اچھے کاموں میں سبقت کرتے ہیں - یہی لوگ ہیں صالحین میں سے۔

۲۰۱ - كنت عند النبي صلعم فسمعته يقول اهل المعروف في الدنيا هم اهل المعروف في الاخرة و اهل المنكر في الدنيا هم اهل المنكر في الاخرة

۲۰۱ قبیصہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر تھا میں نے سنا آپ فرماتے تھے جو لوگ دنیا میں اہل خیر ہیں وہ آخرت میں بھی اہل خیر ہیں اور جو دنیا میں اہل شر ہیں وہ آخرت میں بھی اہل شر ہیں۔

۲۰۲ عن حرملة انه خرج حتی اتی النبی صلی الله علیه وسلم فکان عنده حتی عرفه النبی صلعم فلما ارتحل قلت فی نفسی والله لآتین النبی صلعم حتی ازداد من العلم فجئت امشی حتی قمت بین یدیه فقلت ما تامرنی اعمل قال یا حرملة ائت المعروف واجتنب المنکر ثم رجعت حتی جئت الراحلة ثم اقبلت حتی قمت مقامی قریبا منه فقلت یا رسول الله ما تامرنی اعمل قال یا حرملة ائت المعروف واجتنب المنکر وانظر ما یعجب اذنک ان یقول لک القوم اذا قمت من عندهم فائته وانظر الذی تکره ان یقول لک القوم اذا قمت من عندهم فاجتنبه فلما رجعت تفکرت فاذا هما لم یدعا شیئًا۔ (حرملہ بن عبداللہ)

۲۰۲۔ حرملہ (اپنے گھر سے) چلے رسول اللہ کے پاس آئے اور اتنا قیام کیا کہ رسول اللہ انکو پہچاننے لگے جب روانگی کا قصد ہوا اپنے دل میں خیال کیا کہ بخدا میں رسول اللہ صلعم کے پاس ایسے آیا ہوں کہ علم میں کچھ اضافہ ہو پس میں رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سامنے کھڑے ہو کر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے کیا حکم ہے۔ آپ نے فرمایا اے حرملہ نیک کام کرو اور برائی سے پرہیز کرو۔ میں واپس قافلہ میں چلا آیا۔ پھر رسول اللہ کے پاس آیا اور پہلے کی بہ نسبت قریب تر کھڑا ہوا۔ عرض کیا یا رسول آپ کیا کام کرنیکا حکم دیتے ہیں فرمایا اے حرملہ بھلائی کر اور برائی سے پرہیز کر اور تامل کر کہ جو کام ایسا ہو کہ اسکے کرنے پر تیرے بعد میں قوم جو کچھ کہے وہ تیرے کانوں کو بھلا معلوم ہو اسکو کر اور جو کام ایسا ہو کہ اسپر تیرے پیچھے جو کچھ کہا جائے وہ تجھکو برا معلوم ہو اس سے پرہیز کر۔ پس جب میں واپس آیا اور سوچا تو ان دو کلموں سے کوئی چیز باقی نہیں رہی۔

۲۰۳۔ کل معروف صدقة (جابر ابن المنذر)

۲۰۳۔ ہر بھلائی صدقہ ہے۔ یعنی جو نیک کام [illegible]

۲۰۴۔ قال النبی صلی الله علیه وسلم علی کل مسلم صدقة قالوا

۲۰۴۔ فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر مسلمان کو صدقہ دینا لازم ہے لوگوں نے کہا اگر مسکے

فان لم یجد قال فلیعمل بیدہ فینفع نفسہ ویتصدق قالوا فان لم یستطع او لم یفعل قال فیعین ذا الحاجۃ الملھوف قالوا فان لم یفعل قال فیامر بالمعروف قالوا فان لم یفعل قال فیمسک عن الشر فانہ لہ صدقۃ (متفق علیہ)

پاس کچھ نہو فرمایا کہ اُسے لازم ہی کہ اپنے ہاتھ سے کام کرے خود بھی نفع اٹھائے اور صدقہ دے۔ لوگوں نے کہا اگر یہ بھی نکر سکے یا نہ کرے فرمایا کہ حاجتمند مظلوم کی مدد کرے۔ لوگوں نے کہا اگر یہ بھی نہ کرے فرمایا کہ بھلائی کی ترغیب دے انہوں نے کہا اگر یہ بھی نکرے فرمایا کہ شر سے بچے کہ یہی اُسکے لیے صدقہ ہے۔

۲۰۵ - عن ابی ذر انہ سئل رسول اللہ صلعم ای العمل افضل قال ایمان باللہ وجھاد فی سبیلہ قال فای الرقاب افضل قال اغلاھا ثمنا وانفسھا عند اھلھا قال ارایت ان لم افعل قال تعین صانعا او تصنع لاخرق قال ارایت ان لم افعل قال تدع الناس من الشر فانھا صدقۃ تصدق بھا عن نفسک (ابی ذر۔ بخاری)

۲۰۵ - ابوذر رضی اللہ عنہ نے رسول صلعم سے پوچھا کہ کونسا عمل سب سے اچھا ہی۔ فرمایا کہ خدا تعالیٰ پر ایمان لانا اور اُسکی راہ میں جہاد کرنا۔ پوچھا کونسا غلام آزاد کرنا سب سے بہتر ہے فرمایا جو قیمت میں زیادہ ہو اور مالکوں کے نزدیک محبوب تر ہو۔ پوچھا اگر میں یہ نہ کروں (فرمایا) کسی کام کرنے والیکی مدد کر یا خود ایسا کام کر جس میں کذب اور لغو نہ پایا جاوے۔ پوچھا اگر میں یہ نکروں فرمایا کہ لوگوں کے ساتھ بدی کرنی چھوڑ دے یہ وہ صدقہ ہی کہ تجھکو اپنی ذات سے کرنا چاہیے۔

۲۰۶ - من رای منکم منکرا فلیغیرہ بیدہ فان لم یستطع فبلسانہ فان لم یستطع فبقلبہ وذلک اضعف الایمان۔ (ابی سعید الخدری۔ مشکوٰۃ)

۲۰۶ - جو شخص تم میں سے کوئی برائی دیکھے اُسے چاہئے کہ اپنے ہاتھ سے اُسکی درستی کر دے اگر اُسکی قدرت نہو تو زبان سے اسکی بھی قدرت نہو تو دل سے اور یہ ضعیف ترین ایمان ہے۔

۲۰۷ - لا تحقرن من المعروف

۲۰۷ - کسی بھلائی کو حقیر خیال نہ کرو اگرچہ اپنے

شیئاً ولو ان تلقی اخاک بوجہ طلق

اپنے بہائی سی بخندہ پیشانی ملنا ہی کیوں نہو۔

۲۰۸ - ان النبی صلعم قال والذی نفسی بیدہ لتامرون بالمعروف ولتنھون عن المنکر او لیوشکن اللہ ان یبعث علیکم عذاباً من عندہ ثم لتدعنہ ولا یستجاب لکم (ترمذی)

۲۰۸ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہی اُس ذات کی جسکے ہاتہ میں میری جان ہی تمکو چاہیے کہ نیکی کا حکم کرو اور برائی سے منع کرو ورنہ عنقریب اللہ تعالی اپنے پاس سے تم پر عذاب نازل کریگا پہر تم دعا مانگو گے تو وہ بہی قبول نہو گی۔

۲۰۹ - سمعت رسول اللہ صلعم یقول ما من رجل یکون فی قوم یعمل فیھم بالمعاصی یقدرون علی ان یغیروا علیہ ولا یغیرون الا اصابھم اللہ منہ بعقاب قبل ان یموتوا ([illegible])

۲۰۹ - مینے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہی کہ اگر کسی قوم کا کوئی آدمی گناہ کرے اور قوم اُسکے روکنے کی قدرت رکہتی ہو مگر نہ روکے تو اُس قوم پر اُسکے سبب سے عذاب الہی نازل ہو گا پہلے اس سے کہ وہ مریں۔

۲۱۰ - والذی نفس محمد بیدہ ان المعروف والمنکر خلیقتان تنصبان للناس یوم القیمۃ فاما المعروف فیبشر اصحابہ ویوعدھم الخیر واما المنکر فیقول الیکم الیکم وما یستطیعون لہ الا لزوماً (ابو موسی اشعری مشکوۃ)

۲۱۰ - قسم ہی اُس ذات کی کہ جسکے ہاتہ میں محمد کی جان ہی معروف و منکر یعنی بہلائی و برائی دونوں مخلوق ہیں قیامت کے روز دونوں کہڑے ہونگے بہلائی اہل خیر کو خوشخبری دیگی اور اُنسے اچہے اچہے وعدے کریگی اور برائی کہیگی میں آتی ہوں میں آتی ہوں بدکردار لوگ اُس سی بچ نہ سکینگے۔

باب الانفاق فی سبیل اللہ

۲۱۱ - وَاَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّھْلُکَۃِ

۲۱۱ - اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے آپ کو اپنے ہاتہوں سے ہلاکت میں نہ ڈالو اور احسان کرو

وَاَحْسِنُوْا اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ

کہ اللہ احسان کرنیوالوں سے محبت رکھتا ہے۔

۲۱۲- يَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ
قُلْ مَا اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ
وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ
وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ
خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ (سورہ بقرہ رکوع ۲۶)

۲۱۲- اے پیغمبر لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ
وہ خدا کی راہ میں کیا خرچ کریں۔ تو اُنسے کہدو جو مال کہ تم
خرچ کرو اپنے ماں باپ اور اقربا اور یتیموں اور مسکینوں
اور مسافروں کے لیے کرو اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ
اُسکو جانتا ہے۔

۲۱۳- وَيَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ
قُلِ الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ
الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۙ فِى الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ ؕ (سورہ بقرہ رکوع ۲۷- ایت ۲۱۹)

۲۱۳- اے پیغمبر لوگ تم سے سوال کرتے
ہیں کہ وہ کتنا خرچ کریں۔ اُنسے کہدو کہ جو اخراجات ضروری
سے زائد ہو۔ اسیطرح اللہ تعالیٰ تمہارے لیے آیتیں بیان
کرتا ہے شاید تم دنیا اور آخرت کے معاملات میں سوچو یا غور کرو

۲۱۴- مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ
اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ
اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ
سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ
لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ
اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَا
اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى لَّهُمْ اَجْرُهُمْ
عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا
هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ
خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ

۲۱۴- جو لوگ اپنے مالوں کو اللہ کی راہ میں
خرچ کرتے ہیں اُس کی مثال اُس دانہ کی سی ہے جس
سے سات بالیں پیدا ہوں اور ہر بال میں سو دانے
ہوں اور اللہ تعالیٰ دوچند دیتا ہے جس کے لیے چاہے
اور اللہ کشایش والا اور جاننے والا ہے۔ جو لوگ اپنے
مالونکو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور خرچ کرنیکے بعد
نہ اُسکا احسان جتاتے ہیں نہ تکلیف دیتے ہیں۔
اُنکے رب کے پاس اُنکے لیے اجر ہے نہ اُنکو خوف
ہے اور نہ وہ غمگین ہونگے۔ اچھی بات کہنی اور درگذر
کرنا اُس صدقہ کے دینے سے بہتر ہے جسکے بعد
تکلیف دیجاوے۔

وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ
وَالْاَذٰى كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ
النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ
فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ
وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ۭ لَا يَقْدِرُوْنَ
عَلٰي شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ
يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ
اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ
جَنَّةٍۢ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ
اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ
يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ
تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا
مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ
ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ښ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ
فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ
اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۝
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ

اور خدا تعالیٰ بے نیاز اور بردبار ہے۔ اے مومنو
اپنے صدقات کو احسان جتا کر اور تکلیف دے کر
ضائع مت کرو اُس شخص کے مانند جو اپنا مال لوگوں
کے دکھانے کے لیے خرچ کرتا ہے اور اللہ پر اور روز قیامت
پر یقین نہیں رکھتا۔ پس اُسکی مثال ایک پتھر کی سی
ہے جسپر غبار آگیا جب زور کی بارش ہوئی تو صاف
پتھر نکل آئے اُنکو اپنی کمائی سے کچھ حاصل نہیں ہوگا
اور اللہ کافروں کی قوم کو ہدایت نہیں کرتا۔ اور مثال
اُن لوگوں کی جو محض رضائے الٰہی کے لیے نیت سے
اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہیں ایسے باغ کے مانند ہے
جو بلند زمین پر ہو اور اُسپر خوب بارش ہو اور نہایت
پھل لاوے اگر زیادہ بارش نہو تو شبنم ہی پڑے
اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو دیکھتا ہے۔
کیا تم میں سے کوئی اسکو پسند کریگا کہ اسکا کھجوروں
اور انگوروں کا باغ ہو جسمیں نہریں جاری ہوں
اور ہر قسم کے میوے اسمیں ہوں اور وہ بڈھا ہوگیا
ہو اور اُسکی اولاد خورد سال اور کمزور ہو پس اُس
باغ پر گرم لو لگی اور جلکر رہ گیا' اسی طرح اللہ تعالیٰ
اپنے احکام کو صاف تم سے بیان کرتا ہے تاکہ
تم غور کرو۔
مسلمانو خدا کی راہ میں اُن عمدہ عمدہ چیزوں

طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ
مِّنَ الْاَرْضِ ص وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ
مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ
اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ط وَاعْلَمُوْآ اَنَّ اللّٰهَ
غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ٥ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ
وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ج وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ
مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ط وَاللّٰهُ وَاسِعٌ
عَلِيْمٌ ٥ يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ج وَمَنْ
يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ط
وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ٥ وَمَآ
اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ
نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ط وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ
مِنْ اَنْصَارٍ ٥ اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ
فَنِعِمَّا هِيَ ج وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا
الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ط وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ
مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ٥
لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ط وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ
فَلِاَنْفُسِكُمْ ط وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ
وَجْهِ اللّٰهِ ط وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ
يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ٥

میں سے خرچ کرو جو تم نے تجارت وغیرہ حلال ذریعے
سے کمائی ہوں اور جو خدا نے تمہارے لیے زمین
سے پیدا کی ہوں اور ناپاک چیزوں کے دینے کا
جو ناجائز طریقہ پر کمائی ہوں قصد ہی نہ کرو کہ جنکو اگر
وہ تمکو دیجاویں سوائے شرم حضوری کے لینا ہی
پسند نہ کرو۔ اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ بے نیاز اور سزاوار
حمد وثنا ہے۔ شیطان تمکو فقر سے ڈراتا ہے اور بیحیائی
پر آمادہ کرتا ہے اور اللہ تم سے مغفرت اور برتری
کا وعدہ کرتا ہے اور اللہ گنجایش والا جاننے والا ہے
جسکو چاہتا ہے دانائی عطا کرتا ہے اور جس کو دانائی
عطا کیجاوے اُسکو بے حد بھلائی عطا کی گئی۔
ان نصیحتوں سے وہی متنبہ ہوتے ہیں جو اہل
عقل ہیں۔ اور اللہ کی راہ میں جو تم نے خرچ کر دیا یا
منت مانی بیشک اللہ اُسکو جانتا ہے۔ اور ظالموں کا
کوئی مددگار نہیں۔ اگر علانیہ صدقہ دو تو بھی اچھا ہے
اور اگر چھپا کر فقیروں کو دو تو وہ تمہارے لیے بہت
اچھا ہے اور ایسا دینا تمہاری برائیوں یعنی گناہوں کا
کفارہ ہوگا اور اللہ تمہاری کردار سے آگاہ ہے اے محمد ان کا
راہ راست پر لانا تمہارے ذمہ نہیں ہے لیکن اللہ جسکو چاہتا ہے
راہ راست پر لاتا ہے اور جو مال بھلائی میں خرچ کرو گے وہ تمہاری
ذات کیلیے ہے اور تم خرچ نہیں کرتے مگر صرف رضای الہی کیلیے

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ج تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ لَا يَسْئَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ج وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ج وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ (سورہ بقر رکوع ۳۶ و ۳۷ - آیتہ نمبر ۲۷۳ و ۲۷۴)

اور جو کچھ خیرات کے طور پر تم خرچ کرو گے اُسکا پورا بدلہ تمکو دیا جائیگا اور تم پر ظلم نہیں کیا جاویگا۔ خیرات اُن فقیروں کے لیے ہی جو اللہ کی راہ میں روکے گئے ہوں کہ کسیطرف سفر نہیں کر سکتے اور جاہل اُنکی خودداری سے اُنکو غنی خیال کرتا ہی، تم اُنکے بشرہ سے پہچان سکتے ہو وی گڑگڑا کر آدمیوں سی سوال نہیں کرتے۔ جو کچھ مال تم خرچ کرو گے اللہ اُسکو جانتا ہی۔ جو لوگ رات دن خفیہ و علانیہ اپنے مالوں کو اللہ کی راہ میں دیتے ہیں اُنکے دینے کا ثواب پروردگار کے ہاں ملیگا اور اُن کو قیامت میں خوف ہوگا نہ رنج ہوگا۔

۲۱۵ - وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ۝ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ط وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ۝

(سورۃ نساء رکوع ۶ - آیت ۱۳۸ و ۱۳۹)

۲۱۵ - اور جو لوگ دکھانے کے لیے خرچ کرتے ہیں اور اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان نہیں لاتے۔ اور شیطان جس کسی کا یار ہو وہ بُرا یار ہے۔ اگر یہ لوگ اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان لاتے اور جو کچھ اللہ نے اُنکو دے رکھا تھا اُس میں سے راہ خدا میں خرچ کرتے تو اُنکا کیا بگڑتا۔ اور اللہ اُنکے حال سے واقف ہی۔

۲۱۶ - وَاَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ

۲۱۶ - اور خرچ کرو اُس میں سی جو ہم نے تمکو دیا ہی پہلے اس سی کہ تمکو موت آ پہونچے اُسوقت کہو کہ اے پروردگار کاش تو مجھکو اور چند روز کی مہلت دیتا کہ میں خوب صدقہ دیتا اور اچھے بندوں میں ہو جاتا

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۔ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۔ (سورہ منافقون آیت نمبر ۱۱)

اور اللہ تعالیٰ کسی شخص کو ہرگز مہلت نہیں دیتا جب اس کی موت آجاوے اور اللہ تمہارے اعمال سے خبردار ہے۔

۲۱۷۔ قال رسول اللہ صلعم السخی قریب من اللہ قریب من الجنۃ قریب من الناس بعید من النار۔ والبخیل بعید من اللہ بعید من الجنۃ بعید من الناس قریب من النار ولجاھل سخی احب الی اللہ من عابد بخیل۔ (ابوھریرہ۔ خیر المواعظ)

۲۱۷۔ فرمایا رسول اللہ صلعم نے سخی اللہ سے قریب ہے اور جنت سے قریب ہے اور آدمیوں سے قریب ہے مگر دوزخ سے دور ہے۔ اور بخیل اللہ سے دور ہے جنت سے دور ہے آدمیوں سے دور ہے مگر دوزخ سے قریب ہے جاہل سخی اللہ کو بہت پسند ہے عابد بخیل سے۔

۲۱۸۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو کان لی مثل احد ذھبا لسرنی ان لا یمر علی ثلث لیال وعندی منہ شئی الا ان ارصدہ لدین۔ (ابوہریرہ۔ خیر المواعظ)

۲۱۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میرے پاس کوہ اُحد کے برابر زرِ خالص ہو تو میں اسمیں خوش ہوں کہ تین شب میں خرچ ہو جاوے اور کچھ بھی میرے پاس اسمیں سے نہ رہے سوائے اسکے کہ ادائے دین کے لیے رکھ لیا جائے۔

۲۱۹۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من یوم یصبح العباد فیہ الا وملکان ینزلان فیقول احدھما اللھم اعط منفقا خلفا ویقول الاخر اللھم اعط ممسکا تلفا۔ (ابوہریرہ۔ خیر المواعظ)

۲۱۹۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر روز صبح کو دو فرشتے نازل ہوتے ہیں ایک کہتا ہے کہ یا اللہ سخی کے مال کا نعم البدل عطا کر۔ دوسرا کہتا ہے اے اللہ بخیل کا مال تلف کر۔

۲۲۰۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۲۲۰۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ اسے

یا ابن ادم ان تبذل البذل خیر لک وان تمسکہ شر لک ولا تلام علی کفاف وابدا بمن تعول (ابی امامہ - مشکوۃ)	ابن آدم خرچ کرنا تیرے ہی لیے نافع ہے اور جمع کر کے رکھنا تیرے ہی لیے مضر ہے مگر بقدر ضرورت رکھنے پر ملامت نہیں کیجائیگی اور خدا واسطے دینا اُس سے شروع کرو جس کا نفقہ تم پر واجب ہو۔
۲۲۱- قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال عندی دینار قال انفقہ علی نفسک قال عندی اخر قال انفقہ علی ولدک قال عندی اخر قال علی اھلک قال عندی اخر قال انفقہ علی خادمک قال عندی اخر قال انت اعلم۔ (ابی ہریرہ - مشکوۃ)	۲۲۱- ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میرے پاس ایک دینار ہے رسول اللہ نے فرمایا اُسے اپنی ذات پر صرف کرو اُسنے عرض کیا میرے پاس اور بھی ہے فرمایا اُسے اپنی اولاد پر صرف کرو اُسنے کہا میرے پاس اور بھی ہے فرمایا اپنی بی بی پر صرف کرو اُسنے عرض کیا اور بھی ہے فرمایا کہ اپنے خادم پر صرف کرو اُسنے کہا اور ہے فرمایا تو خود جانتا ہے۔
۲۲۲- قال رسول اللہ صلعم من انفق نفقۃ فی سبیل اللہ کتب لہ بسبع مائۃ ضعف۔	۲۲۲- فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص اللہ کی راہ میں کچھ صرف کرتا ہے اُسکے لیے سات سو گنا ثواب لکھا جاتا ہے۔
۲۲۳- قال اعتق رجل عبدہ عن دبر فبلغ ذلک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال الک مال غیرہ فقال لا فقال من یشتریہ منی فاشتراہ نعیم بن عبد اللہ العدوی بثمان مائۃ درھم فجاء بھا رسول اللہ	۲۲۳- جابر نے کہا ایک شخص نے اپنے غلام کو اپنی وفات کے بعد آزاد ہو جانے کے لیے لکھا جب اسکی خبر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہوئی آپنے اُس شخص (آزاد کنندہ) سے دریافت کیا کہ تیرے پاس اسکے سوا اور بھی کچھ مال ہے اُسنے عرض کیا کہ نہیں رسول اللہ نے فرمایا کون شخص

صلعم فدفعہا الیہ ثم قال ابدا بنفسک فتصدق علیہا فان فضل شئی فلاہلک فان فضل عن اہلک شئی فلذی قرابتک فان فضل عن ذی قرابتک شئی فہکذا یقول امین یدیک وعن یمینک وعن شمالک[1] (جابر مسلم)

اس غلام کو مجھسے خریدتا ہی۔ نعیم ابن عبداللہ عدوی نے آٹھ سو درہم میں اُس کو خریدا اور قیمت لاکر پیش کی۔ رسول اللہ نے یہ قیمت اُس مالک آزاد کنندہ کو عطا کی اور فرمایا کہ اپنی ذات سے شروع کرو اُسی پر صدقہ کرو اگر اُس سے زائد ہو اپنے اہل وعیال پر اگر اہل وعیال کے خرچ سے بھی زائد ہو تو رشتہ داروں پر اور رشتہ داروں سے بھی بچے تو اسطرح فرماتی رہو کہ اپنے سامنے والوں اور داہنے والوں اور بائیں والوں پر

باب ایفاء العہد

۲۲۴۔ لَیْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْھَکُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰکِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ وَالْکِتٰبِ وَالنَّبِیّٖنَ۔ وَاٰتَی الْمَالَ عَلٰی حُبِّہٖ ذَوِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنَ وَابْنَ السَّبِیْلِ وَالسَّآئِلِیْنَ وَفِی الرِّقَابِ وَاَقَامَ الصَّلٰوۃَ وَاٰتَی الزَّکٰوۃَ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَھْدِھِمْ اِذَا عٰھَدُوْا وَالصّٰبِرِیْنَ

۲۲۴۔ نیکی صرف یہی نہیں ہے کہ نماز میں اپنا منہ مشرق اور مغرب کی طرف کرلیا بلکہ اصلی نیکی اُس کی ہے جو اللہ پر اور روز قیامت پر اور فرشتوں پر اور کتابوں اور پیغمبروں پر ایمان لائے اور اپنا مال اللہ کی محبت میں رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں اور سوال کرنے والوں اور غلاموں کے آزاد کرانے میں دے اور نماز کو قائم کرے اور زکوٰۃ ادا کرے اور پورے کرنے والے

---

[1] ان احادیث سے حقوق کی ترتیب اور تقدیم وتاخیر معلوم ہوتی ہے۔ جسکو خدا تعالیٰ توفیق دے اور وہ کچھ راہ خدا میں دینا چاہے تو اس ترتیب کو پیش نظر رکھنا چاہئے اور ذوی القربیٰ کو جو حقدار ہیں جوان تندرست ہٹے کٹے سائلوں پر ترجیح دینی چاہیئے۔

فِی الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ وَحِیْنَ الْبَأْسِ
أُولٰئِكَ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا وَأُولٰئِكَ
هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝ (سورہ بقرہ رکوع ۲۲۔ آیت ۱۷۷)

اپنے عہدوں کے جبکہ عہد کریں اور تنگدستی اور سختی اور لڑائی
میں صبر کرنیوالے۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے راستبازی
اختیار کی اور یہی متقی یعنی خدا سے ڈرنیوالے ہیں۔

۲۲۵۔ یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۝ (سورہ مائدہ رکوع اول آیت ۱)

۲۲۵۔ اے مسلمانو اپنے اقراروں کو پورا
کرو۔

۲۲۶۔ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا
عَاهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَیْمَانَ بَعْدَ
تَوْكِیْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَیْكُمْ
كَفِیْلًا ۝

۲۲۶۔ اور پورا کرو اللہ کی قسم کو جب آپس میں
قسم پر معاہدہ کرو اور جب مضبوط قسم کھا چکو اُسکے
خلاف نکرو کہ تم اللہ کو اُسپر ضامن کر چکے ہو۔

۲۲۷۔ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ اِنَّ
الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا ۝ (سورہ بنی اسرائیل رکوع چہارم پ ۱۵)

۲۲۷۔ اپنے اقرار کو پورا کرو قیامت میں
عہد سے باز پرس کیجاویگی۔

۲۲۸۔ قال رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم لا تمار اخاك
ولا تمازحه ولا تعده موعدا فتخلفه۔

(از ابن عباس ــ ادب المفرد)

۲۲۸۔ فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
اپنے مسلمان بہائی کی طرف سے شک نکرو اور نہ اُسکا
مذاق اُڑاو اور اُس سے ایسا وعدہ نکرو جسے
پورا نہ کرسکو۔

۲۲۹۔ قال رسول اللہ صلعم
قال اللہ تعالی ثلثة انا خصمهم
یوم القیمة رجل اعطی بی ثم غدر ورجل باع
حرا فاكل ثمنه ورجل استاجر اجیرا فاستوفی
منه ولم یعطه اجره۔

(از ابو ہریرہ۔ مشکوۃ)

۲۲۹۔ فرمایا رسول اللہ صلعم نے اللہ تعالی
فرماتا ہے میں قیامت کو تین آدمیوں کا مخالف ہونگا
اول اُس شخص کا جو میرے نام پر معاہدہ کرکے دغا
کرے اور دوسرے اُس شخص کا جو آزاد شخص کو فروخت کرکے
اُسکی قیمت کا روپیہ کہا وے سوم اُس شخص کا جو مزدور
سے پورا کام لے اور اُسکی اُجرت نہ دے۔

۲۳۰ - قال رسول اللہ صلعم اعطوا الاجیر اجرہ قبل ان یجف عرقہ
(از عبداللہ ابن عمر مشکوۃ)

۲۳۰ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مزدور کی اُجرت اُسکا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کردو۔

۲۳۱ - ان النبی صلعم قال اضمنوا لی ستا اضمن لکم الجنۃ اصدقوا اذا حدثتم واوفوا اذا وعدتم وادوا اذا ائتمنتم واحفظوا فروجکم وغضوا ابصارکم وکفوا ایدیکم
(عبادۃ ابن الصامت مشکوۃ)

۲۳۱ - نبی اکرم صلعم نے فرمایا چھ کا مولکا تم ذمہ کرلو تو میں تمہارے لیے جنت کی ذمہ داری کرتا ہوں جب کلام کرو سچ کہو۔ جب وعدہ کرو اُسے پورا کرو اگر تمہارے پاس امانت رکھوائی جائے اُسکو ادا کرو۔ اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو اور اپنی نظروں کو نیچا رکھو۔ اور ہاتھ کو روکو یعنی کسی کو برائی نہ پہونچاؤ۔

۲۳۲ - قال ما ظہر الغلول فی قوم الا القی اللہ فی قلوبہم الرعب ولا فشی الزنا فی قوم الا کثر فیہم الموت وما نقص قوم المکیال والمیزان الا قطع عنہم الرزق ولا حکم قوم بغیر حق الا فشا فیہم الدم ولا ختر قوم بالعہد الا سلط علیہم العدو۔[۱]
(از ابن عباس۔ مشکوۃ)

۲۳۲ - جب کسی قوم میں خیانت کا رواج ہوجاتا ہے خدا تعالیٰ اُنکے دلوں میں رعب اور خوف پیدا کردیتا ہے اور جس قوم میں زناکاری پھیل جاتی ہے اُس میں موت کا بازار گرم ہوجاتا ہے اور جس قوم میں کم تولنے اور کم ناپنے کا رواج ہوجاتا ہے اُس سے رزق منقطع ہوجاتا ہے اور جو قوم خلاف حق کے حکم کرتی ہے اُسمیں خونریزی پھیل جاتی ہے اور جو قوم عہد کرکے فریب کرتی ہے اُسپر دشمن غالب ہوجاتا ہے۔

۲۳۳ - کان بین معاویۃ والروم عہد وکان یسیر نحو بلادہم حتی اذا انقضی العہد

۲۳۳ - امیر معاویہ اور شاہان قسطنطنیہ میں عہدنامہ ہوگیا تھا میعاد عہدنامہ منقضی ہونیکو ہوئی تو امیر معاویہ نے اُنکے ملک کیطرف کوچ کرنا شروع کیا تاکہ

---

[۱] مسلمانونکو اس حدیث پر نہایت غور کرنا اور اپنے افعال اور حالات سے مقابلہ کرنا چاہیئے۔

انقار علیهم فجاء رجل علی فرس او برذون وهو یقول الله اکبر الله اکبر وفاء لا غدر فنظروا فاذا هو عمرو بن عبسه فساله معاویة عن ذلك فقال سمعت رسول الله صلعم یقول من کان بینه و بین قوم عهد فلا یحلن عهدا ولا یشدنه حتی یمضی امده او ینبذ الیهم علی سواء فرجع معاویة بالناس۔ (از ابن عباس۔ مشکوٰۃ)

۲۳۴۔ عن ابی رافع بعثنی قریش الی رسول الله صلعم فلما رائیت رسول الله صلعم القی فی قلبی الاسلام فقلت یا رسول الله انی والله لا ارجع الیهم ابدا قال انی لا اخیس بالعهد ولا احبس البرد ولکن ارجع فان کان فی نفسك الذی فی نفسك الان فارجع قال فذهبت فاتیت النبی صلعم فاسلمت۔ (از ابی رافع۔ مشکوٰۃ)

۲۳۵۔ قال النبی صلعم

تاکہ جس وقت عہد نامہ کی مدت پوری ہو جاوے فوراً حملہ کر دیا جاوے کہ ایک شخص عربی گھوڑے یا خچر پر سوار یہ کہتا ہوا آیا کہ اللہ اکبر اللہ اکبر عہد کو پورا کرنا چاہیے بد عہدی نہ کرنی چاہیے دیکھا گیا تو وہ شخص عمرو بن عبسہ صحابی تھے امیر معاویہ نے اُن سے پوچھا تو بیان کیا کہ مینے سنا ہے رسول اکرم صلعم فرماتے تھے جس شخص کے اور کسی قوم کے درمیان عہد نامہ ہو نہ اُسمیں غفلت کرے اور نہ تشدد کرے جبتک اُسکی مدت پوری نہو جاوے یا اُنکو اطلاع دیدے۔ یہ سنکر امیر معاویہ مع فوج کے واپس چلے گئے اور حملہ کا ارادہ ملتوی کر دیا۔

۲۳۴۔ ابو رافع کہتے ہیں کہ مجھکو قریش نے بطور قاصد یا سفیر کے رسول اکرم کی خدمت میں روانہ کیا تھا رسول اللہ صلعم کو دیکھکر میرے دل میں اسلام کی طرف رغبت پیدا ہو گئی۔ مینے عرض کیا یا رسول اللہ میں بخدا اُن کے پاس اب کبھی نہ جاؤنگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں بد عہدی نہیں کرتا اور قاصدوں کو نہیں روکتا۔ اب تم پھر جاؤ اگر تمہارے دل میں یہی ٹھن گئی ہو جو اسوقت ہے تو پھر واپس آجانا ابو رافع کہتے ہیں کہ میں گیا اور پھر رسول اللہ کے پاس واپس آکر مسلمان ہو گیا۔

۲۳۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

الخازن الامین الذی یودی ما امر طیبۃ بہ نفسہ احد المتصدقین۔ (از ابی موسیٰ الاشعری بخاری)

فرمایا کہ دیانت دار خزانچی بھی جو بہ طیب خاطر ادا کروے جسکا اُسکو حکم دیا جاوے صدقہ دینے والوں میں سے ہے۔

۲۳۶۔ عدۃ المومن دین وعدۃ المومن کالاخذ بالید۔ (از علی کنز العمال)

۲۳۶۔ مسلمانوں کے ذمہ وعدہ کا پورا کرنا قرض ادا کرنے کے برابر ہے اور مسلمان کا وعدہ ایسا ہے جیسا ہاتھ پکڑ لینا۔

۲۳۷۔ ان خیار عباد اللہ یوم القیمۃ الموفون المطیبون۔ (از عائشہ)

۲۳۷۔ قیامت کو دن اللہ کے بندوں میں سب سے بہتر وہ ہونگے جو بطیب خاطر وعدہ کو پورا کریں

۲۳۸۔ الواعد بالعدۃ مثل الدین او اشد۔ (از علی)

۲۳۸۔ وعدہ کرنیوالیکا اقرار مثل قرض کے ہی یا اُس سے بھی زیادہ۔

۲۳۹۔ قال الا من ظلم معاھدًا او انتقصہ او کلفہ فوق طاقتہ او اخذ منہ شیئًا بغیر طیب نفس فانا حجیجہ یوم القیمۃ۔ (از صفوان مشکوٰۃ)

۲۳۹۔ فرمایا نبی اکرمؐ نے آگاہ ہو کہ جو اُسپر ظلم کرے جسکے ساتھ معاہدہ کر لیا گیا ہو یا اُسکے حق میں سے کم کرے یا اُسکی طاقت سے زیادہ اُسپر بار ڈالے یا بلا اُسکی رضامندی کے کچھ اُس سے لیوے تو میں قیامت میں اُسکا مخالف ہونگا۔

بابُ البخل

۲۴۰۔ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَهُمْ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ سورہ آل عمران رکوع ۱۸ آیت

۲۴۰۔ جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مقدور دے رکھا ہے اور وہ بخل کرتے ہیں انکو یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ یہ انکے حق میں اچھا ہے بلکہ وہ انکے حق میں بُرا ہے عنقریب قیامت کے دن جن چیزوں کو دینے میں بخل کرتے ہیں اُنکا طوق اُنکے گلے میں ڈالا جاوےگا۔

۲۴۱- اِنَّمَا الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا لَعِبٌ وَّلَھْوٌ ؕ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا یُؤْتِکُمْ اُجُوْرَکُمْ وَلَا یَسْـَٔلْکُمْ اَمْوَالَکُمْ ۝ اِنْ یَّسْـَٔلْکُمُوْھَا فَیُحْفِکُمْ تَبْخَلُوْا وَیُخْرِجْ اَضْغَانَکُمْ ۝ ھٰٓاَنْتُمْ ھٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْکُمْ مَّنْ یَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ یَّبْخَلْ فَاِنَّمَا یَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَاللّٰهُ الْغَنِیُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا یَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَیْرَکُمْ ۙ ثُمَّ لَا یَکُوْنُوْٓا اَمْثَالَکُمْ ۝ (سورہ محمد رکوع ۴)

۲۴۱- دنیا کی زندگی محض کھیل تماشا ہے اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیزگاری اختیار کرو تمہیں اسکا اجر دیگا اور تم سے تمہارا مال طلب نہیں کریگا اگر اصرار سے طلب بھی کرے تم بخل کروگے اور اس سے تمہاری عداوتیں ظاہر ہونگی۔ اے گروہ آگاہ ہو کہ تم کو اسلیے بلایا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو بعض تم میں سے بخل کرتے ہیں اور جو بخل کرتا ہے حقیقت میں اپنی ذات سے بخل کرتا ہے ورنہ اللہ غنی ہے اور تم فقیر ہو۔ اگر تم حکم خدا سے سرتابی کروگے تمہاری جگہ دوسری غیر قوم کو بدل دیگا کہ وہ تم جیسے نہ ہونگے۔

۲۴۲- مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِیْبَةٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَھَا ؕ اِنَّ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰهِ یَسِیْرٌ ۝ لِّکَیْلَا تَاْسَوْا عَلٰی مَا فَاتَکُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰکُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ کُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۝ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ وَیَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ یَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ۝

(سورۃ الحدید رکوع چہارم آیت ۲۲-۲۴)

۲۴۲- اے لوگو جو مصیبت زمین میں نازل ہوتی ہے اور جو خود تم پر نازل ہوتی ہے وہ پیدا ہونے سے پہلے کتاب میں لکھی جاتی ہے۔ اور یہ اللہ پر آسان ہے تاکہ جو چیز گم ہو جاوے اسکا تمکو رنج ہو نہ کسی چیز کے ملنے سے خوشی ہو اور اللہ تعالیٰ نے لیے کسی اترانے والے اور فخر کرنیوالے کو پسند نہیں کرتا کہ جو خود بھی بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل کی ترغیب دیتے ہیں۔ جو شخص ان نصیحتوں سے روگردانی کرے تو اللہ بے نیاز و سزاوار حمد ہے۔

۲۴۳- قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خصلتان لا تجتمعان

۲۴۳- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو عادتیں مسلمانوں میں جمع نہیں ہوتیں بخل اور

فی مومن البخل وسوء الخلق (از ابی مشکوٰۃ)
بد خلقی۔

۲۴۴۔ کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتعوذ یقوله اللھم انی اعوذبک من الکسل واعوذبک من الجبن واعوذبک من الھرم واعوذبک من البخل۔ (از انس بن مالک ادب المفرد)

۲۴۴۔ رسول اکرم صلعم خدا تعالیٰ سے پناہ مانگتے تھے ان الفاظ سے اے اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں سستی سے اور پناہ مانگتا ہوں نامردی سے اور پناہ مانگتا ہوں بڑھاپے سے اور پناہ مانگتا ہوں بخل سے۔

۲۴۵۔ قال رسول اللہ صلعم لا یدخل الجنۃ خب ولا بخیل ولا منان۔ (از ابی بکر صدیق)

۲۴۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں مکار اور بخیل اور احسان جتانے والا داخل نہوگا۔

۲۴۶۔ قال رسول اللہ صلعم شر ما فی الرجل شح ھالع وجبن خالع۔ (از ابوہریرہ خیر المواعظ)

۲۴۶۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ انسان کی بدترین صفات میں سے ہیں حرص جو بے صبری کیساتھ ہو۔ اور نامردی جو رسوا کرنیوالی ہو۔

۲۴۷۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الا اخبرکم بشر الناس منزلا قیل نعم قال الذی یسئل باللہ ولا یعطی۔ (از ابن عباس مشکوٰۃ)

۲۴۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں ایسے شخص کی تمکو اطلاع دیدوں جو سب سے برا ہو لوگوں نے کہا بیشک فرمایا کہ وہ شخص ہے جس سے خدا کیواسطے سوال کیا جاوے اور وہ کچھ نہ دے۔

باب البغض

۲۴۸۔ اِنَّمَا یُرِیۡدُ الشَّیۡطٰنُ اَنۡ یُّوۡقِعَ بَیۡنَکُمُ الۡعَدَاوَۃَ وَالۡبَغۡضَآءَ فِی الۡخَمۡرِ وَالۡمَیۡسِرِ وَیَصُدَّکُمۡ عَنۡ ذِکۡرِ اللّٰہِ

۲۴۸۔ شیطان یہی چاہتا ہے کہ شراب اور قمار بازی کے ذریعہ سے تم میں عداوت پیدا کردے اور تم کو اللہ کے ذکر سے اور نماز سے

وَعَنِ الصَّلٰوۃِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ۔

(سورہ مائدہ رکوع ۱۲۔ آیت ۲۴)

باز رکھے تو کیا تم اُس سے رُک جاؤ گے۔

۲۴۹۔ قال رسول اللہ صلعم یا بنی ان قدرت ان تصبح وتمسی و لیس فی قلبك غش فافعل ثم قال یا بنی وذلك من سنتی ومن احب سنتی فقد احبنی ومن احبنی کان معی فی الجنۃ۔ (از انس)

۲۴۹۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ اے بیٹا اگر تم سے ممکن ہو تو ایسا کرو کہ صبح ہو جائے اور شام ہو جائے اور تمہارے دل میں کسی کی طرف سے کینہ نہ ہو پھر فرمایا اے میرے بیٹے یہ میرا طریقہ ہے جو میری سنت یعنی طریقہ سے محبت رکھے وہ مجھ سے محبت کرتا ہے اور جو مجھ سے محبت رکھتا ہے وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔

۲۵۰۔ قال لا یشیر احدکم علی اخیہ بالسلاح فانہ لا یدری لعل الشیطان ینزع فی یدہٖ فیقع فی حفرۃ من النار (از ابی ہریرہ مشکوٰۃ)

۲۵۰۔ تم میں سے کوئی شخص بھائی کی طرف اسلحہ سے اشارہ بھی نہ کیا کرو کیا معلوم ہے کہ شیطان تمہارے ہاتھ کو کھسکا دے اور تم آگ کے گڑھے میں جا پڑو۔

۲۵۱۔ من اشار الی اخیہ بحدیدۃ فان الملائکۃ تلعنہ حتی یضعہا وان کان اخاہ لابیہ وامہ۔ (ابوہریرہ مشکوٰۃ)

۲۵۱۔ جو شخص اپنے بھائی کی طرف لوہے کے آلات سے اشارہ بھی کرتا ہے فرشتے اُس پر لعنت کرتے ہیں جبتک وہ رکھ نہیں دیتا اگرچہ اُسکا حقیقی بھائی ہی کیوں نہ ہو۔

۲۵۲۔ اذا التقی المسلمان حمل احدھما علی اخیہ السلاح فھما فی جرف جہنم فاذا قتل احدھما صاحبہ دخلاھا جمیعا وفی روایۃ عنہ اذا التقی المسلمان بسیفیھما

۲۵۲۔ جب دو مسلمان اسطرح ملتے ہوں کہ ایک دوسرے اپنے بھائی پر ہتھیار اٹھائے ہوئے ہو تو وہ دونوں کنارہ جہنم پر ہیں جب اُن میں سے ایک دوسرے کو قتل کرتا ہے تو دونوں دوزخ میں چلے جاتے ہیں ایک روایت میں ہے کہ جب دو مسلمان

فالقاتل والمقتول فی النار قلت هذا القاتل فما بال المقتول قال انه کان حریصا علی قتل صاحبه (از ابی بکر مشکوۃ)

تلوار سے لڑیں تو قاتل اور مقتول دونوں دوزخ میں جا دینگے۔ میں نے (راوی) عرض کیا کہ قاتل تو ٹھیک ہی مگر مقتول کیوں دوزخ میں جاتا ہی آپ نے فرمایا کہ وہ بھی اُسکے قتل کا خواہاں تھا۔

۲۵۳ - قال رسول اللہ صلعم ایاکم والظن فان الظن اکذب الحدیث ولا تحسسوا ولا تجسسوا ولا تناجشوا ولا تباغضوا ولا تدابروا وکونوا عباد اللہ اخوانا وفی روایۃ ولا تنافسوا (از ابی ہریرہ مشکوۃ)

۲۵۳ - رسول اللہ نے فرمایا کہ گمان بد سے بچو گمان جھوٹی بات ہی اور کسی کی خبریں نہ ٹٹولو اور نہ جاسوسی کرو اور صرف مال کی قیمت بڑھانیکے لیے خریدار نہ بنو اور آپسمیں بغض نہ رکھو نہ دشمنی رکھو اے اللہ کے بندو بھائی بھائی ہو جاؤ۔ اور ایک روایت میں ہی کہ ایک دوسرے پر رشک نہ کرو۔

۲۵۴ - من حمل علینا السلاح فلیس منا وزاد مسلم من غشنا فلیس منا۔ (از ابن عمر خیر للواعظ)

۲۵۴ - جو ہم پر ہتیار اُٹھائے وہ ہم میں سے نہیں ہے اور صحیح مسلم میں اور یہ زیادہ ہے کہ جو ہماری ساتھ دغا کرے وہ ہم میں سے نہیں ہی۔

۲۵۵ - من سئل علینا السیف فلیس منا۔ (از سلمۃ بن الاکوع) خیر الواعظ

۲۵۵ - جو ہم پر تلوار کینچے وہ ہم میں سے نہیں ہی۔

۲۵۶ - من رمانا باللیل فلیس منا۔ (از ابی ہریرہ)

۲۵۶ - جو رات کو ہم پر تیر برسائے وہ ہم میں سے نہیں ہی۔

۲۵۷ - لا تباغضوا ولا تحاسدوا ولا تدابروا وکونوا عباد اللہ اخوانا ولا یحل المسلم ان یھجر اخاہ فوق ثلاث لیال۔ (از انس بن مالک) ادب المفرد

۲۵۷ - آپسمیں بغض نہ رکھو اور نہ حسد کرو اور دوستی و محبت کو قطع نہ کرو اور اے بندگان خدا بھائی بھائی بنجاؤ کسی مسلمان کو حلال نہیں ہی کہ تین شب سے زیادہ اپنے بھائی مسلمان سے ملنا جلنا ترک کرے۔

۲۵۸- ان ابا ایوب صاحب رسول اللہ صلعم اخبرہ ان رسول اللہ صلعم قال لایحل لاحد ان یہجر اخاہ فوق ثلاثۃ لیال یلتقیان فیصد ھذا ویصد ھذا وخیرھما الذی یبدء بالسلام

(از عطا بن یزید اللیثی (ادب المفرد)

۲۵۹- عن ھاشم کان قتل ابوہ یوم احد انہ سمع رسول اللہ صلعم لایحل لمسلم ان یقاطع مسلما فوق ثلاثۃ فانھما ناکبان عن الحق مادام علی صرامھما وان اولھما فیئا یکون کفارۃ عنہ سبقہ بالفیء وان ماتا علی صرامھما لم یدخلا الجنۃ جمیعا ابدا وان سلم علیہ فابی ان یقبل تسلیمہ وسلامہ رد علیہ الملک ورد علی الآخر الشیطان۔ (ہاشم ابن عامر الانصاری)

۲۶۰- عن ابی حراش انہ سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من ہجر اخاہ سنۃ فھو کسفک دمہ۔ (ابی حراش السلمی) ادب المفرد

۲۵۸- ابو ایوب انصاری صحابی رسول اللہ نے اسکو خبر دی ہے کہ فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی مسلمان کو روا نہیں ہے کہ اپنے بھائی کو تین شب سے زیادہ ترک کرے کہ جب دونوں ملیں وہ اس سے منہ پھیر لے اور وہ اس سے منہ پھیر لے ان دونوں میں اچھا وہ ہے جو سلام علیک کی ابتدا کرے۔

۲۵۹- ہاشم ابن عامر الانصاری جنکے باپ جنگ احد میں شہید ہوے تھے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اکرم سے سنا ہے کہ کسی مسلمان کو روا نہیں ہے تین روز سے زیادہ کسی مسلمان سے رنج رکھے یا قرابت قطع کرے کہ ایسی حالت میں وہ دونوں حق سے منحرف ہونگے جبتک کہ اپنی مفارقت پر قائم رہیں ان دونوں میں جو مفارقت ترک کرنے میں سبقت کرے وہی اسکا کفارہ ہے اگر وہ دونوں اسی مفارقت کی حالت میں مرینگے تو ہرگز نہیں ہوگا کہ وہ جنت میں داخل ہوں اگر ایک نے سلام علیک کی اور دوسرے نے سلام قبول کرنے اور جواب دینے سے انکار کیا تو اسکے سلام کا جواب فرشتے دینگے اور دوسرے کا شیطان۔

۲۶۰- ابو حراش اسلمی نے رسول اللہ صلعم سے سنا ہے کہ فرماتے تھے کہ جو اپنے بھائی مسلمان سے سال بھر تک میل جول ترک کرے وہ اسکا خون کرتا ہے۔

۲۶۱- لا یحل لرجل ان یھجر اخاہ فوق ثلاثۃ ایام فاذا مرت بہ ثلاثۃ ایام فلیلقہ فلیسلم علیہ فان رد علیہ السلام فقد اشترکا فی الاجر وان لم یرد علیہ فقد بری المسلم من الھجرۃ (از ابی ہریرہ مشکوٰۃ)

۲۶۱- کسی شخص کو جائز نہیں ہے کہ اپنے بھائی مسلمان سے تین روز سے زیادہ ملنا جلنا ترک کرے جب تین دن گذر جائیں اور اُس سے ملے تو چاہیے کہ السلام علیک کرے اگر اُس نے سلام علیک کا جواب دیا تو دونوں کو اجر ملیگا اگر نہ دیا تو وہ اپنے حق سے بری ہوگیا۔

باب البغی والعناد

۲۶۲- اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَاءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۝ (سورہ نحل رکوع ۱۳ آیت ۹۰)

۲۶۲- خدا تعالیٰ انصاف کرنیکا حکم دیتا ہے اور احسان کرنیکا اور رشتہ داروں کو مالی امداد دینے کا اور منع کرتا ہے بیحیائی کے کاموں سے اور بری باتوں سے اور بغاوت سے تمکو نصیحت کرتا ہے تاکہ تم انکا خیال رکھو۔

۲۶۳- وَالَّذِیْنَ اِذَآ اَصَابَھُمُ الْبَغْیُ ھُمْ یَنْتَصِرُوْنَ ۝ وَجَزٰٓؤُا سَیِّئَۃٍ سَیِّئَۃٌ مِّثْلُھَا فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُہٗ عَلَی اللّٰہِ اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ ۝ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِہٖ فَاُولٰٓئِکَ مَا عَلَیْھِمْ مِّنْ سَبِیْلٍ ۝ اِنَّمَا السَّبِیْلُ عَلَی الَّذِیْنَ یَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَیَبْغُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ اُولٰٓئِکَ لَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝ وَلَمَنْ صَبَرَ

۲۶۳- اور جو لوگ ایسے ہیں کہ جب اُن پر زیادتی ہوتی ہے تو وہ انتقام لیتے ہیں۔ اور برائی کا عوض ویسی ہی برائی ہے مگر جو معاف کرے اور صلح کرے تو اسکا ثواب خدا تعالیٰ کے ذمہ ہے بیشک اللہ تعالیٰ ظالموں سے الفت نہیں رکھتا۔ جو زیادتی ہونے بعد انتقام لے اُسپر کوئی الزام نہیں ہے۔ البتہ الزام اُنپر ہے جو آدمیوں پر ظلم کرتے ہیں اور ناحق زمین پر فساد کرتے ہیں۔ انکے لیے دردناک عذاب ہے۔ لیکن جو صبر کرے اور دوسروں کے قصور معاف

وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۔ سورہ شوریٰ

کرے تو بیشک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔

۲۶۴۔ وَاِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا فَاِنْ بَغَتْ اِحْدٰهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ج فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۔ سورہ حجرات رکوع اول آیت ۹

۲۶۴۔ اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑیں تو انہیں صلح کرا دو۔ پھر اگر انہیں سے ایک دوسرے پر زیادتی کرے تو جو زیادتی کرتا ہے اُس سے لڑو یہانتک کہ وہ حکم خدا کی طرف رجوع کرے اور جب رجوع کرے تو فریقین میں برابری سے صلح کرا دو اور انصاف کو مدنظر رکھو۔ بیشک اللہ تعالیٰ انصاف کرنیوالوں سے محبت رکھتا ہے۔

۲۶۵۔ لو ان جبلاً بغى على جبل لدكّ الباغي۔ (ادب المفرد از ابن عباس)

۲۶۵۔ اگر پہاڑ بھی حق سے تجاوز کرے تو ریزہ ریزہ کر دیا جاویگا۔

۲۶۶۔ قال النبي صلى الله عليه وسلم من عال جاريتين حتى تدركا دخلت انا وهو في الجنة كهاتين واشار بالسبابة والوسطى وبابان يعجلان في الدنيا البغي وقطيعة الرحم (ادب مفرد عبداللہ ابن انس)

۲۶۶۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص دو لڑکیوں کا خرچ انکی بالغ ہونے تک برداشت کرتے ہیں اور وہ میرے ساتھ اسطرح جنت میں داخل ہونگے اور شہادت اور بیچ کی اُنگلی کھڑی کرکے فرمایا کہ اسطرح دو امور ہیں جنکی سزا دنیا میں جلد دیجائیگی بغاوت و قطع رحم۔

۲۶۷۔ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من ذنب احرى ان يعجل لصاحبه العقوبة في الدنيا مع ما يدخر له في الآخرة البغي وقطيعة الرحم (ادب مفرد۔ از ابی بکرہ)

۲۶۷۔ فرمایا رسول اکرم نے کہ بغاوت اور قطع رحم کے علاوہ اور کوئی گناہ اس قابل نہیں ہے کہ اُس کے گنہگار کو سوائے اُس سزا کے جو آخرت میں اُسکے لیے قرار دی گئی ہو دنیا میں ہی بہت جلد سزا دیجاوے۔

۲۶۸۔ لکل غادر لواء یوم القیامۃ یرفع له بقدر غدره الا ولا غادر اعظم من امیر عامة۔ (کنز العمال از ابی سعید)

۲۶۸۔ روز قیامت کو غدر کرنیوالے کی بقدر اُسکے غدر کے ایک علامت رکھی جاویگی۔ اور خبردار ہو جاؤ کہ جو امیر عام سے بغاوت کرے اُس سے زیادہ غدر کرنیوالا کوئی نہیں۔

باب التحف والہدایا

۲۶۹۔ وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا (سورۃ النساء)

۲۶۹۔ اور جب تمکو کسی طرح پر سلام کیا جاوے تو اُس سے بہتر سلام کرو یا ویسا ہی جواب دو۔ اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔

۲۷۰۔ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۝ (سورۃ الرحمن)

۲۷۰۔ بھلا احسان کے سوا اور کوئی بدلا احسان کا ہو سکتا ہے۔

۲۷۱۔ قال النبی صلعم تهادوا تحابوا۔

۲۷۱۔ نبی اکرم صلعم نے فرمایا آپس میں ایک دوسرے کو تحفہ تحائف دیتے رہو تاکہ آپس میں محبت پیدا ہو۔

۲۷۲۔ انس یقول یا بنی تبادلوا بینکم فانه اود لما بینکم۔ (ادب المفرد)

۲۷۲۔ انسؓ کہتے تھے اے میرے بیٹو آپس میں تحفہ تحائف دیتے رہو تاکہ تمہاری آپس میں محبت زیادہ ہو۔

۲۷۳۔ قال رسول اللہ صلعم من استعاذ منکم فاعیذوه ومن سأل باللہ فاعطوه ومن دعاکم فاجیبوه ومن صنع الیکم معروفا فکافئوه فان لم تجدوا ما تکافئوه فادعوا الله

۲۷۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص تم سے پناہ مانگے اُسکو پناہ دو اور جو خدا کے واسطے سوال کرے اُسکو کچھ دو اور جو تمکو بلاوے تو قبول کرو اور جو تمہارے ساتھ نیکی کرے اُسکا بدلہ ضرور کرو۔ اگر تم میں اُسکے عوض نیکی کرنیکی

حتی یزو الا ان قد کافا تموہ۔ (از ابن عمر خیر المواعظ)

قدرت نہ ہو تو اُسکے حق میں اسقدر دعا کرو کہ تم خود سمجھو کہ پورا بدلہ ہو گیا۔

۲۷۴۔ وعن انسؓ ان النبی صلعم کان لا یرد الطیب (مشکوٰۃ)

۲۷۴۔ انس کہتے ہیں کہ رسول اللہ خوشبو دار ہدیہ کو واپس نہیں فرماتے تھے۔

۲۷۵۔ تھادوا فان الھدیۃ تذھب الضغائن۔ (مشکوٰۃ۔ از عائشہ)

۲۷۵۔ آپس میں تحفہ تحائف دیتے رہو کہ تحفہ کینہ کو دور کرتا ہے۔

۲۷۶۔ تھادوا فان الھدیۃ تذھب وحر الصدر ولا تحقرن جارۃ لجارتھا ولو بشق فرسن شاۃ (ترمذی)

۲۷۶۔ آپس میں ہدیہ و تحفہ دیتے رہو کہ یہ دل کی کدورت دور کرتا ہے اور کوئی پڑوسن اپنے پڑوسن کے تحفہ کو حقیر نہ سمجھے اگرچہ بکری کا کھر ہی ہو۔

باب التعزیہ

۲۷۷۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من عزی مصابا فلہ مثل اجرہ۔ (مشکوٰۃ از عبد اللہ ابن مسعود)

۲۷۷۔ رسول اکرم نے فرمایا کہ جو کسی صدمہ رسیدہ کی تسلی کریگا اُسکو بھی ویسا ہی اجر دیا جاویگا۔

۲۷۸۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من عزی ثکلی کسی بردا فی الجنۃ (مشکوٰۃ از ابی ہریرہ)

۲۷۸۔ جو اُس عورت کی تسلی کرے جسکی اولاد فوت ہو گئی ہو خدا تعالیٰ جنت میں اُسکو چادریں عنایت کریگا۔

۲۷۹۔ لما جاء نعی جعفر قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اصنعوا لآل جعفر طعاما فقد اتاھم ما یشغلھم (مشکوٰۃ از عبد اللہ ابن جعفر)

۲۷۹۔ جب حضرت جعفر طیار (برادر علیؓ) حضرت رسول اللہ کی شہادت کی خبر آئی رسول اللہ نے فرمایا کہ اولاد جعفر کے لیے کھانا تیار کرو کہ اُنکے پاس ایسی خبر آئی ہے جو اُنکو کھانے کا سامان کرنے سے باز رکھیگی۔

۲۸۰- قال رسول اللہ صلعم۔ لیس منا من ضرب الخد و دو شق الجیوب و دعی بدعوی الجاھلیۃ
(مشکوۃ از عبداللہ ابن مسعود)

۲۸۰- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو (سوگ میں) رخساروں پر طمانچے مارے اور گریبان چاک کرے اور جاہلوں کے سے بیان کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۲۸۱- نھی رسول اللہ صلعم ان نتبع الجنازۃ معھا رانۃ۔
(مشکوۃ از ابن عمر)

۲۸۱- رسول اکرم نے اُس جنازہ کیساتھ جانیسے منع فرمایا ہے جسکے ساتھ رونے اور چلانیوالی عورتیں ہوں۔

۲۸۲- ان النبی صلعم امھل آل جعفر ثلثا ثم اتاھم و قال لا تبکوا علی اخی بعد الیوم ثم قال ادعوا لی بنی اخی فجی بنا کانا افراخ فقال ادعوا لی الحلاق فحلق رؤسنا۔
مشکوۃ از عبداللہ ابن مسعود)

۲۸۲- نبی اکرم صلی اللہ علیہ نے بعد شہادت حضرت جعفر طیار کے اُنکے اہل و عیال کو تین روز کی مہلت دی پھر اُنکے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ میرے بھائی پر آج کے بعد گریہ و زاری نہ کرو اور فرمایا کہ برادر زادوں کو بلاؤ ہمکو بلوایا گیا ہم اُسوقت بچے تھے اور فرمایا کہ حجام کو بلاؤ اور ہماری سب کی اصلاح بنوادی (گویا سوگ ختم ہوگیا)

۲۸۳- ان رسول اللہ صلعم قال اذکروا محاسن موتاکم و کفوا عن مساویھم۔ (ترمذی از ابن عمر)

۲۸۳- نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ تم اپنے مُردوں کی خوبیوں کا ذکر کرو اور اُن کی برائیاں کرنے سے باز رہو۔

بَابُ التفرقۃ والنھی عنھا

۲۸۴- وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْکُرُوْا

۲۸۴- اور سب ملکر مضبوطی سے اللہ کا ذریعہ پکڑو اور متفرق نہو اللہ تعالے

نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا (سورہ آل عمران آیۃ ۱۰۳)

کے جو احسان تم پر ہیں اُن کو یاد کرو جب کہ تم آپس میں دشمن تھے پس خدا تعالیٰ نے تمہارے دلوں میں الفت پیدا کر دی (پس) اُسکے فضل سے تم بھائی بھائی (بن گئے)

۲۸۵—وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ لَھُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (آل عمران رکوع دوم آیۃ ۱۰۵)

۲۸۵—اور اُن لوگوں کی سی شکل نہ ہو جو متفرق ہو گئے اور اختلاف کرنے لگے بعد اس کے کہ آئیں اُن کے پاس علامتیں، اور اُن کے لئے بڑا عذاب ہے۔

۲۸۶—اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَھُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ۭ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝ (سورہ انعام۔ رکوع بستم آیۃ ۱۵۹)

۲۸۶—اے پیغمبر جن لوگوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور کئی فرقے بن گئے تمکو اُنکے جھگڑوں سے کچھ سروکار نہیں اُنکا معاملہ خدا کے حوالے ہے (کہ وہ اُنکا حساب لیگا) پھر جو کچھ (دنیا میں) کیا کرتے تھے (اُسکا نیک بد) اُنکو بتا دیگا۔

۲۸۷—قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓي اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ۝ (سورہ انعام۔ رکوع ۸)

۲۸۷—اے پیغمبر (ان سے) کہو کہ وہی (خدا) اسپر قادر ہے کہ تمہارے اوپر (کیطرف) یا تمہارے پیروں کے تلے سے کوئی عذاب تمہارے لئے نکال کھڑا کرے یا تمکو گروہ گروہ کر کے (ایک دوسرے سے) بھڑا دے اور تم میں سے بعض کو بعض کی لڑائی کا مزہ چکھائے (اے پیغمبر) دیکھو تو سہی ہم (اپنی) آیتوں کو کس (کس) طرح بیان کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ سمجھیں

۲۸۸—قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ

۲۸۸—حضرت ہارون نے کہا کہ اے میری

* ان آیاتِ ربّانی پر اُن علماء کو بہت غور کرنا چاہئے جو ادنیٰ ادنیٰ امور میں آپس میں تفرقہ ڈالکر مسلمانوں کی جماعت کو نقصان پہونچانے اور تفرقہ ڈالدینے میں کوشش بلیغ فرماتے ہیں حالانکہ آیۂ (۲۸۸) سے صاف

بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَأْسِيْ إِنِّيْ خَشِيْتُ
أَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ
وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ۝
(سورہ طٰہٰ رکوع پنجم - آیۃ ۹۹)

ماں کے بیٹے (بھائی) میری داڑھی اور سر کے بال نہ پکڑو۔ میں اس بات سے ڈرا کہ واپس آکر کہیں یہ نہ کہنے لگو کہ تم نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈالدی اور میری بات کا پاس نہ کیا۔

۲۸۹- فَأَقِمْ وَجْهَكَ
لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ
فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ لَا تَبْدِيْلَ
لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ
وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ
مُنِيْبِيْنَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَأَقِيْمُوا
الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ
مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا
شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ
فَرِحُوْنَ ۝ (سورہ روم - رکوع چہارم - آیۃ ۳۰ تا ۳۲)

۲۸۹ — اے محمدؐ تم ایک (خدا) کے ہو کر اس کے دین کیطرف اپنا رخ کئے رہو (یہ) خدا کی (بنائی ہوئی) سرشت ہے جسپر خدا نے لوگوں کو پیدا کیا ہے۔ خدا کی (بنائی ہوئی) بناوٹ میں رد و بدل نہیں ہو سکتا یہی دین کا سیدھا سیدھا (رستہ) ہے۔ مگر اکثر لوگ نہیں سمجھتے (لوگو) اسی ایک خدا کیطرف رجوع ہو کر دین اسلام پر جمے رہو، اور اسی ایک خدا کا ڈر مانو اور نماز پڑھتے رہو، اور شرک کرنیوالوں میں سے نہ ہو جانا جنھوں نے اپنے (اصلی) دین میں تفرقہ ڈالا - اور فرقے فرقے ہو گئے جو دین جس فرقے کے پاس ہے سب اسمیں مگن ہیں۔

۲۹۰- وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ
مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ إِلَى اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمُ
اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَإِلَيْهِ

۲۹۰ — اور جن چیزوں میں تم لوگ آپس میں اختلاف رکھتے ہو انکا فیصلہ خدا تعالیٰ ہی کے حوالے ہے (لوگو!) یہی اللہ تو میرا خدا ہے اسی پر میں بھروسہ رکھتا ہوں

ظاہر ہے کہ حضرت ہارونؑ نے گوسالہ پرستی کو جو صریح شرک ہے تفرقہ قومی سے اہون سمجھا۔ پس مسلمانوں کو عموماً اور علماے کرام کو خصوصاً اسپر زیادہ توجہ اور غور کرنا چاہیے اور جہاں تک ممکن ہو باہمی تفرقہ اور اختلافات کو روکنا چاہیے۔ اور خیال کرنا چاہیے کہ مسلمان فرقوں میں جسقدر اختلافات ہیں وہ اُنکو بُت پرستی (جسکے شرک ہونے میں کلام نہیں) بہت کم ہیں، انکی وجہ سے مسلمانوں میں تفرقہ پیدا کرنا یا اسکا بڑھانا یا اُسمیں مدد کرنا کسیطرح ٹھیک نہیں ۱۲ مترجم

۲۹۱ - شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ
مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ
اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَ
مُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ
وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ؕ كَبُرَ عَلَى
الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ؕ
اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَ
يَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ۝ وَمَا
تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ
الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ
سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ
مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ
الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْ
بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ
فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ
لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا
وَرَبُّكُمْ ؕ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ
اَعْمَالُكُمْ ؕ لَا حُجَّةَ

اور (ہر بات میں) اُسی کیطرف رجوع کرتا ہوں۔

۲۹۱ - لوگو۔ خدا نے تمہارے
لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا ہے جسپر چلنے کا اُس
نے حضرت نوحؑ کو حکم دیا تھا اور اے محمدؐ جو وحی
ہم نے تمہارے پاس بھیجی، اور جو ہمنے ابراہیم اور
موسیٰؑ اور عیسیٰ علیہم السلام کو حکم دیا تھا یہ ہے
کہ تم (اسی) دین کو قائم رکھنا اور اُسمیں تفرقہ
نہ ڈالنا (اے پیغمبر) جس دین کیطرف تم مشرکونکو
بلاتے ہو وہ اُنپر بہت ہی شاق گزرتا ہے۔ اللہ
جسکو چاہتا ہے انتخاب کرکے اپنی طرف کھینچ بلاتا
ہے اور جو اُس سے رجوع کرتے ہیں اُنکو اپنے تک
پہونچنے کا سیدھا رستہ بتا دیتا ہے۔ اور (اہل کتاب) سمجھنے
کے بعد اپنی باہمی ضد سے جدا جدا ہوگئے ہیں۔ اور اے
محمدؐ اگر تمہارے پروردگار کیطرف سے ایک وقت معین
کا وعدہ پہلے نہو چکا ہوتا کہ لوگونکو قیامت تک کی مہلت ہے)
تو (انکے اختلافات کا) فیصلہ کبھی کا کردیا گیا ہوتا۔ اور جو
لوگ اگلونکے بعد کتاب الٰہی کے وارث ہوئے وہ بیشک
اُس (دین اصلی) کی طرف سے نہایت شک رکھتے ہیں۔
تو اے پیغمبر تم تو اُنکو لوگونکو اسی اصلی دین کیطرف بلاتے
رہو اور خود بھی جیسا کہ تمکو حکم دیا گیا ہے اُسپر قائم رہو اور
ان (یہود و نصاریٰ) کی خواہشات کی پیروی نکرو اور

بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ اللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝

(سورہ شوریٰ۔ رکوع دوم۔ آیۃ ۱۰)

اُنسے صاف کہدو کہ کتاب کی قسم سے جو کچھ خدا نے نازل کیا ہے میں اُس پر ایمان لایا ہوں اور مجھکو خدا کے ہاں سے حکم دیا گیا ہے کہ تمہارے درمیان میں تمہارے اختلافات کا فیصلہ انصاف سے کروں اللہ ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی۔ ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں الخ۔

[illegible]

۲۹۲- ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال يُفْتَحُ أبواب الجنة يوم الاثنين، ويوم الخميس فيغفر لكل عبد لا يشرك بالله شيئًا إلا رجل كانت بينه وبين أخيه شحناء فيقال اتركوا هذين حتى يصطلحا۔ (ادب المفرد۔ عن ابی ہریرۃ)

۲۹۲- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پیر اور جمعرات کو جنت کے دروازے کھولدیے جاتے ہیں اور ہر اُس شخص کے گناہ معاف کیے جاتے ہیں جس نے شرک نہ کیا ہو سوا اُس شخص کے جسکی اُسکے (کسی مسلمان) بھائی سے عداوت ہو کہا جائیگا کہ اِن دونوں کو رہنے دو جب تک وہ آپس میں صلح نہ کرلیں[1]۔

۲۹۳- قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثلث من لم يكن فيه غفر له ما سواه لمن شاء من مات لا يشرك بالله شيئًا ولم يكن ساحرًا يتبع السحرة ولم يحقد على أخيه (ادب المفرد)

۲۹۳- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین باتیں ہیں جن میں وہ نہوں اللہ تعالیٰ اگر چاہے اُن کے گناہ معاف کریگا۔ جو موت کے وقت مشرک نہو۔ اور جادوگر (ساحر) نہو۔ اور اپنے بھائی سے دلمیں کینہ نہ رکھتا ہو۔

۲۹۴- كان عمرؓ يقول لبنيه إذا أصبحتم فتبددوا ولا تجتمعوا في دار واحدة فإني أخاف عليكم أن تقاطعوا أو يكون بينكم شر۔ (ادب المفرد عن اسلم مولیٰ عمر)

۲۹۴- عمرؓ اپنے بیٹوں سے فرمایا کرتے تھے کہ صبح ہوتے ہی تم الگ الگ ہو جایا کرو، ایک گھر میں جمع نہو، مجھکو خوف ہے کہ تم قطع قرابت نہ کرنے لگو یا تمھارے درمیان فساد نہ ہو جائے۔

[1] یعنی جبتک وہ دونوں آپس میں صلح نکریں کسی کے گناہ معاف نہ ہونگے ۱۲ مترجم

۲۹۵ - عن عرفجہؓ قال سمعت رسول اللہ صلعم یقول من اتاکم وامرکم جمیع علی رجل واحد یرید ان یشق عصاکم او یفرق جماعتکم فاقتلوہ (مشکوٰۃ عن عرفجہ)

۲۹۵ - عرفجہؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلعم کو فرماتے ہوئے سُنا کہ جب تم کسی شخص پر اتفاق کر لو اور کوئی شخص تم میں نا اتفاقی پیدا کرنا چاہے یا تمہاری جماعت کو متفرق کرنا چاہے تو اُسکو قتل کر دو۔

۲۹۶ - قال سمعت رسول اللہ صلعم یقول ان سیکون ھنات وھنات فمن اراد ان یفرق ھذہ الامۃ وھی جمیع فاضربوہ بالسیف کان من کان (مسلم عن عرفجہ)

۲۹۶ - عرفجہؓ کہتے ہیں کہ مینے رسول اللہ صلعم سے سُنا ہے کہ عنقریب شر و فسادات ہونگے پس جو شخص کہ اِس اُمت میں تفرقہ پیدا کرنا چاہے اُسوقت جبکہ تمام قوم متفق ہو چکی ہو۔ اُسکی تلوار سے خبر لو خواہ وہ کوئی ہو۔

۲۹۷ - سمعت رسول اللہ صلعم یقول من فرق بین والدۃ وولدھا فرق اللہ بینہ وبین احبتہ یوم القیمۃ (ترمذی - ابو ایوب)

۲۹۷ - میں نے سُنا ہے کہ رسول اللہ صلعم فرماتے تھے کہ جو شخص ماں میں اور اُس کی اولاد میں تفرقہ ڈالیگا خدا تعالےٰ قیامت کے دن اُسمیں اور اُسکے احباب میں جُدائی ڈالیگا۔

۲۹۸ - عن عبد اللہ قال سمعت رجلا قرأ آیۃ سمعت من رسول اللہ صلعم خلافھا فاخذت بیدہ فاتیت بہ رسول اللہ صلعم فقال کلاکما محسن قال شعبۃ اظنہ قال لا تختلفوا فان من کان قبلکم اختلفوا فھلکوا[۱] (بخاری - عن عبد اللہ)

۲۹۸ - عبد اللہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک شخص کو ایک آیت پڑھتے ہوئے سُنا کہ میں نے رسول اللہ صلعم سے دوسری طرح سُنا تھا میں اُسکا ہاتھ پکڑ کر رسول اللہ صلعم کے پاس لیگیا (اور حال عرض کیا) آپنے فرمایا تم دونوں ٹھیک کہتے ہو۔ شعبہ کہتے ہیں میرا گمان ہے کہ وہ الفاظ یہ تھے کہ تم آپسمیں اختلاف نہ کرو تم سے پہلے لوگوں نے اختلاف کیا تھا وہ ہلاک ہو گئے۔

۱؎ اب بھی مسلمانوں کو سمجھ لینا چاہئے کہ مسلمانوں کی پستی اور تنزل اختلاف اور نا اتفاقی کی وجہ سے ہے ۱۲ مترجم۔

باب التقوٰی

۲۹۹۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ط اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ۔ (سورہ حجرات۔ رکوع دوم آیۃ ۱۳)

۲۹۹۔ اے لوگو! ہم نے تم سب کو ایک مرد (آدمؑ) اور ایک عورت (حواؑ) سے پیدا کیا اور پھر تمہارے گروہ اور کنبے پیدا کئے تاکہ تم ایک دوسرے کو شناخت کر سکو۔ ورنہ اللہ کے نزدیک تم میں بڑا اشرف وہی ہے جو تم میں سب سے زیادہ پرہیزگار ہو بیشک اللہ تعالیٰ خوب آگاہ... اور واقف کار ہے

۳۰۰۔ سئل رسول اللہ صلعم ای الناس اکرم قال اکرمهم عند الله اتقهم قالوا ليس عن هذا نسئلك قال فاكرم الناس يوسف نبي الله بن نبي الله بن خليل الله قالوا ليس عن هذا نسئلك قال فعن معادن العرب تسئلوني قالوا نعم قال فخياركم في الجاهلية خياركم في الاسلام اذا فقهوا۔

(مشکوٰۃ۔ عن ابی ہریرۃ رضؓ)

۳۰۰۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ کون شخص سب آدمیوں سے زیادہ معزز ہے آپ نے فرمایا کہ اللہ کے نزدیک سب میں معزز و بزرگ وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہو۔ لوگوں نے کہا ہم یہ دریافت نہیں کرتے تھے آپ نے فرمایا کہ سب لوگوں سے معزز یوسفؑ ہیں جو خود نبی ہیں اور نبی اللہ کے فرزند ابن نبی اللہ ابن نبی اللہ ابن خلیل اللہ کے ہیں لوگوں نے عرض کیا کہ ہمارا سوال یہ نہیں تھا۔ آپ نے فرمایا کہ کیا قبائل عرب سے پوچھتے ہو انھوں نے کہا ہاں آپ نے فرمایا کہ جو لوگ جاہلیت کے زمانہ میں اچھے تھے وہی اسلام میں بھی اچھے ہیں اگر وہ سمجھ دار ہوں۔

باب تکفیر المسلم

۱۰۳- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ۭ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝

(سورہ نسا- رکوع ۱۳- آیت ۹۴)

۱۰۳- اے مسلمانو! جب تم خدا کی راہ میں لڑنے کیلئے کہیں جاؤ تو جن لوگوں پر چڑھکر جاؤ اُنکا حال خوب تحقیق کر لیا کرو اور جو شخص اظہارِ اسلام کیلئے تمسے سلام علیک کرے اُس سے یہ نہ کہو کہ تو مسلمان نہیں ہے- اور اِس کہنے سے تمہارا مقصود ہو زندگی دنیا کا سازو سامان (تاکہ اُسکو دشمن ٹھیرا کر لوٹ لو) تو ایسی لوٹ پر کیا گرتے ہو- اللہ کے پاس تمہارے لیے بہت غنیمتیں ہیں (دنیا موجود) پہلے تم بھی تو ایسے ہی کھلکر اظہارِ اسلام کرتے ہوئے ڈرتے تھے پھر اللہ تعالےٰ نے تم پر اپنا فضل کیا کہ (کھلّم کھلّا اظہار اسلام کرنے لگے) تو (دوسرے نو مسلموں کی کمزوری پر نظر کرکے لڑنے سے پہلے تحقیق کر لیا کرو* جو کچھ بھی تم کر رہے ہو اللہ تعالےٰ اُس سے باخبر ہے۔

* تمام مسلمانوں کو عموماً اور علمائے کرام کو خصوصاً اِس باب پر نہایت غور کرنا چاہیے کہ اِس سے کسی مسلمان کو کافر کہنے کی کسقدر ممانعت نکلتی ہے جو لوگ ذرا ذرا سے اختلافی مسائل پر اُن لوگوں کی تکفیر کرتے ہیں جو خدا کو وحدہٗ لاشریک اور حضرت محمدؐ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی برحق اور قرآن شریف کو کلام الٰہی سمجھتے ہیں اُنکو اِسپر بھی غور کرنا ضرور ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ پاک میں بہت لوگ ایسے تھے جو دل میں کفر کے خیالات رکھتے تھے اور ظاہر میں خواہ خوف کیوجہ سے یا غنیمت کی طمع سے یا بعض استہزا کی راہ سے اپنے کو مسلمان ظاہر کرتے تھے جنکو کلام الٰہی میں منافقین سے تعبیر کیا گیا ہے باوجود اِسکے کہ آیات صریح اُنکے حق میں اشارہ کرتی ہیں اور وحی والہام و کشف اور فراستِ طبعی وغیرہ سے جناب رسالت مآب کو اور نیز صادق مسلمانوں کو اُن کے کافر اور منافق ہونے میں کسی قسم کا شبہہ نہیں تھا مگر جناب رسالت مآب و صحابۂ کرام نے کبھی اُن لوگوں میں سے کسی کو صاف طور پر نام لیکر یہ نہیں فرمایا کہ تو کافر ہے- پس ایسی حالت میں ہمارے مقدس و بزرگ علما کو جب وہ کسی مسلمان کے لئے کفر کا فتوےٰ لکھا کریں اِس آیت پاک اور ان احادیث رسول پر ایک نظر ڈالنا

۳۰۲- (عن ابی ذرؓ سمعت النبیؐ صلعم یقول لا یرمی رجل رجلاً بالفسوق ولا یرمیه بالکفر الا ارتدت علیه ان لم یکن صاحبه کذالك- (مشکوٰة عن ابی ذر)

۳۰۲- ابی ذرؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سُنا- جو شخص کسی دوسرے آدمی کو فاسق یا فاجر ہونے کی یا کافر ہونیکی تہمت لگائے اگر وہ شخص ایسا نہ ہو تو وہ کلمات کہنے والے پر لوٹ جاتے ہیں یعنی وہ کافر یا فاسق فاجر کا مصداق ہو جاتا ہے-

۳۰۳- (عن ابی ذرؓ) انه سمع النبی صلعم یقول من ادعی بغیر ابیه وهو یعلم فقد کفر ومن ادعی قوماً لیس هو منهم فلیتبوأ مقعده من النار ومن دعی رجلا بالکفر او قال عدو الله ولیس کذالك الا حارت علیه-

(ادب المفرد- عن ابی ذرؓ)

۳۰۳- ابو ذرؓ کہتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ فرماتے تھے جو شخص دانستہ اپنے باپ کے سوا دوسرے کا بیٹا ہونے کا دعوے کرے وہ کافر ہے اور جو اُس قوم میں ہونے کا دعوے کرے جس میں وہ نہیں ہے تو اُسکو اپنا ٹھکانا دوزخ میں تلاش کرنا چاہیئے- اور جو کسی شخص کو کافر یا اللہ کا دشمن کہکر بلاتا ہے اور وہ ایسا نہیں ہے تو یہ کہنا اُسی پر لوٹ جاتا ہے یعنی کہنے والا کافر یا دشمن الٰہی ٹھہر جاتا ہے

چاہیئے اور یہ بھی مدِ نظر رکھنا چاہیئے کہ اُنکو یہ حق کسطرح حاصل ہوا ہے کہ خلافِ احکام ربّانی و خلاف منشائے محبوب سبحانی کسی شخص کو اُسکے اہل و عیال خویش و اقارب قوم و برادری سے خارج کر سکیں اور نیز یہ امر بھی پیش نظر رکھنا چاہیئے کہ ایک پُرزے کاغذ پر کسی کو کافر لکھدینے سے اُس شخص کو جسکے حق میں وہ فتوائے کفر لکھتے ہیں کیا مضرت پہونچ سکتی ہے البتہ اس قسم کے فتووں سے غیر اقوام کی نظروں میں اسلام اور اہل اسلام کی بے توقیری زیادہ ہوتی ہے اور ہنسنے کا موقع ملتا ہے

۳۰۴ - ما من مسلمين الا بينهما من الله عز وجل ستر فاذا قال احدهما لصاحبه كلمة هجر فقد خرق ستر الله واذا قال احدهما للآخر انت كافر فقد كفر احدهما (ادب المفرد - عن عبد الله)

۳۰۴ - ہر دو مسلمانوں کے درمیان اللہ کی طرف سے ایک حجاب ہے جب ایک مسلمان دوسرے کو کوئی فحش یا بُری بات کہتا ہے گویا وہ حجابِ الٰہی کو چاک کرتا ہے۔ اور جب ایک مسلمان دوسرے مسلمان کو کافر کہے تو اُن دونوں میں سے ایک ضرور کافر ہو جاتا ہے یعنی اگر وہ شخص کافر نہیں ہے تو کہنے والا کافر ہو جاتا ہے۔

۳۰۵ - ان رسول الله صلعم قال ايما رجل قال لاخيه كافر فقد باء بها احدهما (مشكوة - عن عبد الله ابن عمرؓ)

۳۰۵ - رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے بھائی مسلمان کو کافر کہے اُن میں سے ایک ضرور کافر ہو جاتا ہے۔

۳۰۶ - انّ رسول الله صلعم قال اذا قال للآخر كافر فقد كفر احدهما ان كان الذي قال له كافر فقد صدق وان لم يكن كما قال فقد باء بالذي قال له بالكفر (ادب ... - عن عبد الله)

۳۰۶ - رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی شخص دوسرے کو کافر کہتا ہے تو اُن میں سے ایک ضرور کافر ہو جاتا ہے۔ پس جسکو کافر کہا گیا ہے اگر وہ حقیقت میں بھی ایسا ہی ہے تو اُسنے سچ کہا اور اگر ایسا نہیں ہے تو یہ کفر بیشک کہنے والے پر عائد ہوگا۔

۳۰۷ - قال رسول الله صلعم من دعا رجلا بالكفر او قال عدو الله وليس كذلك الا حارت عليه (مشكوة عن ابي ذرؓ)

۳۰۷ - رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی کو کافر یا عدو اللہ کہکر بُلائے اور وہ ایسا نہیں ہے تو یہ کفر کہنے والے پر رجوع کریگا۔

۳۰۸ - ان رسول الله قال

۳۰۸ - رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

من حلف على ملة غير الاسلام فهو كما قال وليس على ابن آدم نذر فيما لا يملك ومن قتل نفسه بشيء في الدنيا عذب به يوم القيامة ومن لعن مومنا فهو كقتله ومن كفر مومنا فهو كقتله۔ (بخاری۔ عن ثابت ابن ضحاکؓ)

کہ جو شخص مذہب اسلام کے سوا دوسرے مذہب کی قسم کھاتا ہے تو وہ ویسا ہی ہوجاتا ہے اور انسان پر ایسی نذر کا پورا کرنا لازم نہیں ہے جو اس کی ملک اور قدرت سے باہر ہو۔ جو شخص کسی چیز سے خودکشی کرتا ہو قیامت کو اسی چیز سے اسکو عذاب دیا جائیگا اور جو کسی مسلمان پر لعن کرتا ہے تو وہ اس کے قتل کے برابر ہے اور جو کسی مسلمان کی تکفیر کرے تو وہ بھی اسکے قتل کے مساوی ہے

۳۰۹۔ ان رسول الله صلعم قال ايما رجل قال لاخيه كافر فقد باء احدهما (بخاری۔ عن عبداللہ ابن عمرؓ)

۳۰۹۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے بھائی مسلمان کو کافر کہتے تو ان دونوں میں سے ایک ضرور کافر ہو جاتا ہے۔

باب تکلیف ما لا یطاق

۳۱۰۔ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا

۳۱۰۔ خدا تعالے کسی شخص پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اسیقدر جسکے اٹھانیکی اسکو طاقت ہو۔ جسنے اچھے کام کئے تو انکا نفع بھی اسی کیلئے ہے جسنے برے کام کئے (انکا وبال بھی) اسی پر ہے اے ہمارے پروردگار اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں تو ہمکو (اسکے وبال میں) نہ پکڑ۔ اور اے ہمارے پروردگار جو لوگ ہم سے پہلے ہو گذرے ہیں جس طرح انپر تونے (انکے گناہوں کی پاداش میں احکام سخت کا) بار ڈالا تھا ویسا بار ہم پر نہ ڈال۔ اور اے ہمارے پروردگار

مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ (سورۂ بقرہ رکوع ۴۰ - آیت ۲۸۶)

اتنا بوجھ جس (کے اٹھانیکی) ہم میں طاقت نہیں ہم سے نہ اٹھوا - اور ہمارے قصوروں سے درگذر کر اور ہمارے گناہوں کو معاف کر اور ہم پر رحم فرما - تو ہی ہمارا حامی و مددگار ہے - تو ان لوگوں کے مقابلہ میں جو کافر ہیں ہماری مدد کر۔

۳۱۱ - وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُکَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ (سورۂ اعراف رکوع ۵ - آیت ۴۲)

۳۱۱ - اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے اچھے کام بھی کئے - اور ہم تو کسی پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ ڈالا بھی نہیں کرتے - یہی لوگ جنتی ہونگے کہ اسمیں ہمیشہ ہمیشہ رہینگے۔

۳۱۲ - وَلَا نُکَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَیْنَا كِتٰبٌ یَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ (سورۂ مومنون - رکوع ۱۴ - آیت ۶۲)

۳۱۲ - اور ہم کسی شخص کی طاقت سے بڑھکر اسپر بوجھ نہیں ڈالتے - اور ہمارے پاس (لوگوں کے اعمال کا) رجسٹر ہو جو ہر ایک (حال ٹھیک) ٹھیک بتا ہے اور لوگ اس سے اطمینان رکھیں کہ کسیطرح انکی حق تلفی نہ ہوگی۔

بَابُ التَّمَادُحِ

۳۱۳ - قال رسول اللہ صلعم لا تطرونی کما اطرت النصاری ابن مریم فانما انا عبدہ ورسولہ - (مشکوٰۃ - عن عمرؓ)

۳۱۳ - نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ حد سے زیادہ میری تعریف نہ کرو جیسے کہ عیسائیوں نے ابن مریم کی تعریف میں مبالغہ کیا ہے - میں صرف اللہ کا بندہ اور رسول ہوں۔

۳۱۴ - ان رجلا ذکر عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۳۱۴ - رسول اللہ صلعم کے سامنے ایک شخص کا ذکر ہوا دوسرے نے اسکی خوب

فاثنى عليه رجل خيرا فقال النبي صلعم ويحك قطعت عنق صاحبك يقوله مرارا ان كان احدكم مادحا لا محالة فليقل احسب كذا وكذا ان كان يرى انه كذلك وحسيبه الله ولا يزكى على الله احدا۔ (ادب مفرد عن عبدالرحمن بن ابی بکرة)

تعریف کی آپ نے فرمایا کہ افسوس تو نے اپنے یار کی گردن کاٹ دی اور بار بار اس کو فرماتے تھے کہ اگر تم میں سے کوئی کسی کی تعریف ہی کرے تو یہ کہے کہ میں ایسا ایسا خیال کرتا ہوں اگر وہ اس کو ایسا ہی سمجھتا ہے اور اللہ اس کو خوب سمجھتا ہے اور خدا سے زیادہ کسی کی تعریف نہ کرے۔

۳۱۵۔ سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم رجلا یثنی علی رجل ویطریہ فقال النبی صلعم اھلکتم او قطعتم ظھر الرجل۔

۳۱۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو مبالغہ سے دوسرے کی تعریف کرتے ہوئے سنا تو فرمایا کہ تم نے اس کو ہلاکت میں ڈال دیا یا اس کی کمر توڑ دی۔

۳۱۶ عن الاسود بن سریع قال اتیت النبی صلعم فقلت یا رسول اللہ قد مدحت اللہ بمحامد ومدح وایاک فقال اما ان ربک یحب الحمد فجعلت انشدہ فاستاذن رجل طوال اصلع فقال النبی صلعم اسکت فدخل فتکلم ساعة ثم خرج فانشدته ثم جاء فسکتنی

۳۱۶۔ اسود ابن سریع کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے اللہ تعالیٰ کی حمد لکھی اور آنجناب کی نعت بھی۔ آپ نے فرمایا کہ تیرا رب تعریف کو پسند کرتا ہے اور میں نے اشعار پڑھنے شروع کئے کہ ایک شخص دراز قامت جس کی پیشانی کے بال اڑے ہوئے تھے آنے کی اجازت طلب کی۔ نبی اکرمؐ نے مجھ سے فرمایا کہ خاموش ہو جاؤ۔ وہ شخص تھوڑی دیر باتیں کر کے چلا گیا میں نے پھر پڑھنا شروع کیا وہی پھر

ثم خرج فعل ذٰلک مرتین او ثلاثاً فقلت من ھذا الذی سکتنی لہ قال ھذا رجل لا یحب الباطل (ادب مفرد - عن الاسود بن سریع)

اور رسول اللہ نے مجھکو خاموش کر دیا دو تین مرتبہ ایسا ہی ہوا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ کون شخص ہو جسکے لئے آپ نے مجھے چُپ کر دیا تھا آپ نے فرمایا کہ یہ شخص جھوٹ کو پسند نہیں کرتا۔

۳۱۷ - قال قام رجل یثنی علی امیر من الامراء فجعل المقداد یحثی فی وجھہ التراب وقال امرنا رسول اللہ صلعم ان نحثی فی وجوہ المداحین التراب - (ادب المفرد - عن ابی معمرؓ)

۳۱۷ - ابی معمر کہتے ہیں کہ ایک شخص امراء میں سے کسی کی تعریف کرتا تھا کہ مقداد نے اُس کے مُنہ پر خاک پھینکنی شروع کی اور کہا کہ رسول اللہ نے ہم کو حکم دیا ہی کہ تعریف کرنے والوں کے مُنہ پر خاک ڈالا کرو۔

۳۱۸ - ان رجل کان یمدح رجلا عند ابن عمر فجعل ابن عمر یحثو التراب نحوفیہ وقال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا رأیتم المداحین فاحثوا فی وجوھھم التراب (عن عطاء بن ابی رباح)

۳۱۸ - ایک شخص ابن عمر کے سامنے کسی کی تعریف کرنے لگا اُنھوں نے اُسکے مُنہ کی طرف خاک پھینکنی شروع کی اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم مدح کرنیوالوں کو دیکھو تو اُن کے مُنہ پر خاک ڈالو۔

باب التموّل

۳۱۹ - وَاللّٰہُ فَضَّلَ بَعْضَکُمْ عَلٰی بَعْضٍ فِی الرِّزْقِ فَمَا الَّذِیْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّیْ

۳۱۹ - اور خدا ہی نے تم میں سے بعض کو بعض پر روزی میں برتری (یعنی زیادہ روزی) دی ہو تو جنکو زیادہ روزی دی گئی ہو (وہ) اپنی

رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ
فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ
اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝ وَاللّٰهُ جَعَلَ
لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّ
جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ
بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ
مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ
يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ
هُمْ يَكْفُرُوْنَ ۝ وَيَعْبُدُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ
لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ
لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ ضَرَبَ اللّٰهُ
مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا
لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ
مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ
مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ هَلْ
يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ
اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ

روزی لوٹا کر اپنے زیردستوں (یعنی نوکروں غلاموں)
کو نہیں دیدیا کرتے کہ روزی میں ان (سب کا)
حصہ برابر ہو تو کیا یہ لوگ خدا کی نعمتوں کے منکر
ہیں۔ اور تم ہی میں سے خدا نے تمہارے لئے
(تمہاری) بیبیوں کو پیدا کیا اور اسی طرح تمہاری
بیبیوں سے تمہارے لئے تمہارے بیٹوں اور پوتوں
کو پیدا کیا اور تمکو اچھی (اچھی) چیزیں کھانیکو دیں تو کیا
یہ لوگ بالکل) جھوٹے (معبودوں کے منعم ہونیکا)
یقین کرتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں
(حالانکہ واقع میں منعم وہی ہے) اور خدا کے سوا اُن (معبودوں)
کی پرستش کرتے ہیں جو آسمان و زمین سے انکو رزق دینے کا
کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے۔ اور نہ (ایسے اختیار پر) دسترس
پا سکتے ہیں۔ تو دنیا کے بادشاہوں کے قیاس پر خدا کے
لئے مثالیں تصنیف نکرو (ٹھیک مثال کا دینا) اللہ
کو معلوم ہے اور تمکو معلوم نہیں۔ ایک مثال خدا تعالےٰ
بیان فرماتا ہے کہ ایک غلام ہے دوسرے کی ملک جو کسی بات
کا اختیار نہیں رکھتا۔ اور ایک (دوسرا) شخص ہے
(خود مختار) جسکو ہمنے اپنے پاس سے اچھی (معقول)
روزی دے رکھی ہے اسمیں چپ چپاتے اور کھلے
(خزانے) جسطرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے تو کیا (ایسے
دو شخص) برابر ہو سکتے ہیں (یہ مثال مشرکین

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ أَحَدُهُمَآ أَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰهُ أَيْنَمَا يُوَجِّههُّ لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ وَمَنْ يَّأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

(سورۂ نحل - رکوع ۱۰ - پارہ ۱۴)

ضرور بول اُٹھینگے کہ نہیں برابر ہو سکتے تو اے پیغمبر تم اُن سے کہو) الحمد للہ۔ مگر اُن لوگوں کا حال یہ ہے کہ اکثر بہتیرے نہیں سمجھتے۔ اور خدا ایک دوسری کا مثال دیتا ہے کہ دو آدمی (ہیں) ایک گونگا اور گونگا ہونیکے علاوہ پرایا غلام کہ خود) کچھ نہیں کر سکتا اور (گونگے ہونیکی وجہ سے) وہ اپنے آقا کا بارِ خاطر بھی ہے کہ جہاں کہیں اُسکو بھیجے اُس سے کچھ بھی ٹھیک نہیں بن آتا۔ کیا ایسا غلام اور وہ شخص (دونوں) برابر ہو سکتے ہیں جو (لوگوں کو) حدِّ اعتدال پر قائم رہنے کو کہتا ہے اور خود بھی (اعتدال یعنی انصاف کی) سیدھے رستے پر قائم ہے۔

۳۲۰ - قال رسول اللہ صلعم ليس الغنى عن كثرة العرض ولكن الغنى غنى النفس۔ (مشکوٰۃ - عن ابی ہریرۃؓ)

۳۲۰ — رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غنا یعنی تموّل کثرتِ مال سے نہیں بلکہ غنا دل کے غنی ہونے سے ہے۔

۳۲۱ - قال رسول اللہ صلى الله عليه وسلم۔ ان الله يحب العبد التقى الغنى الحفى (مشکوٰۃ - مسلم)

۳۲۱ — رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے مالدار متقی۔ مہربانی کرنیوالے بندے سے محبت رکھتا ہے۔

۳۲۲ - قال النبی صلعم من سعادة المرء المسكن الواسع والجار الصالح والمركب الهنىء

(ادب المفرد - عن نافع بن عبد الحارث)

۳۲۲ — رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ آدمی کی خوش نصیبی ہے کہ اُس کے پاس مکان وسیع ہو، اور پڑوسی نیک بخت ہو۔ اور سواری عمدہ ہو۔

۳۲۳ - خيركم من لم يترك

۳۲۳ — تم میں بہتر وہ ہے جو دنیا کیوجہ سے

آخرته لدنياه ولا دنياه لآخرته ولم يكن كلاًّ على الناس (کنز العمال عن انسؓ)

اپنے دین کو چھوڑے اور نہ دنیا کو آخرت کی وجہ سے اور لوگوں کے ذمہ بار نہو یعنی اپنے اخراجات کا بار لوگوں پر نہ ڈالے۔

۳۲۴- ان الفاقة لاصحابی سعادة وان الغنا للمؤمن فی آخر الزمان سعادة (کنز العمال عن ابن عباسؓ)

۳۲۴- فاقہ میرے اصحاب کے لئے باعث خوش نصیبی ہے اور آیندہ زمانے میں مالداری مومن کے لئے خوش نصیبی ہے۔

۳۲۵- نعم العون على تقوى الله المال۔ (کنز العمال عن جابرؓ)

۳۲۵- مال سب سے زیادہ پرہیزگاری کا مددگار ہے۔

۳۲۶- لا خير فمن لا يحب المال يصل به رحمه ويودى به امانته ويستغنى عن خلق ربه (کنز العمال۔ عن انسؓ)

۳۲۶- اُس میں کچھ خوبی نہیں ہے جو مال سے محبت نہیں رکھتا تاکہ صلۂ رحم بجالائے اور امانت ادا کرے اور مال کے سبب سے مخلوق کا حاجتمند نہ رہے۔

بَابُ التَّوَاضُعْ

۳۲۷- اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ (سورہ ہود۔ رکوع ۲) (پ ۱۲)

۳۲۷- جو لوگ ایمان لائے اور (ایمان کے علاوہ انہوں نے) اچھے کام بھی کئے اور اپنے پروردگار کے سامنے عاجزی کرتے رہے یہی لوگ جنتی ہیں کہ جنت میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہینگے۔

۳۲۸- وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (سورہ حجر) (پ ۱۴ رکوع ۶)

۳۲۸- اور مسلمانوں سے (گو کیسے ہی غریب ہوں ہمیشہ) جھک کر ملنا۔

۳۲۹- وَلَا تَمْشِ فِى الْاَرْضِ مَرَحًا ج اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ

۳۲۹- اور زمین میں اکڑ کر نہ چلا کر کیونکہ (اس دھماکے کے ساتھ چلنے سے) تو زمین کو تو نہیں

الْأَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ۝ (سورۂ بنی اسرائیل۔ رکوع ۴۔ ایتؔ ۳۷)

پھاڑ سکیگا اور نہ (تن کر چلنے سے) پہاڑوں کی لمبائی کو پہونچ سکیگا۔

۳۳۰۔ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَّإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۝ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ۝ (سورۂ فرقان۔ رکوع ۶۔ ایت ۶۳ و ۶۴)

۳۳۰۔ اور خدائے رحمٰن کے (خاص) بندے تو وہ ہیں جو زمین پر فروتنی کے ساتھ چلیں اور جب جاہل اُن سے (جہالت کی) باتیں کرنے لگیں تو (اُنکو) سلام کریں (اور الگ ہو جائیں) اور جو راتوں کو اپنے پروردگار کے آگے سجدے کریں اور (دست بستہ) کھڑے رہیں (یعنی نماز پڑھیں)

۳۳۱۔ تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۚ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ (سورۂ قصص۔ رکوع ۹۔ ایتؔ ۸۳)

۳۳۱۔ (دُنیا کی نعمتیں تو ہر کس و ناکس کو ملجاتی ہیں مگر) یہ آخرت کا گھر (جس کی نعمتوں) کو ہمنے اُن لوگونکیلئے (خاص) کر رکھا ہے جو دنیا میں کسی طرح کی شیخی نہیں چاہتے اور نہ فساد کے خواہاں ہیں) اور انجام (بخیر تو) پرہیزگاروں کا ہے

۳۳۲۔ قال عمر وهو على المنبر يا أيها الناس تواضعوا فاني سمعت رسول الله يقول من تواضع لله رفعه الله فهو في نفسه صغير وفي اعين الناس عظيم ومن تكبر وضعه الله فهو في اعين الناس صغير وفي نفسه كبير حتى لهو اهون عليهم من كلب او خنزير۔ (مشکوٰۃ۔ عن عمرؓ)

۳۳۲۔ حضرت عمرؓ نے جبکہ وہ ممبر پر تھے فرمایا کہ اے لوگو تواضع اختیار کرو کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے کہ فرماتے تھے جو شخص خالصاً للہ تواضع اختیار کرتا ہے خدا تعالےٰ اُسکا درجہ بلند کرتا ہے وہ اپنے خیال میں چھوٹا ہوتا ہے اور لوگوں کی نظروں میں بڑا۔ اور جو تکبّر کرتا ہے لوگونکی آنکھوں میں حقیر ہوتا ہے اور اپنے آپ کو بڑا سمجھتا ہے یہانتک کہ وہ لوگونکی نظروں میں کلب و خنزیر سے بھی زیادہ ذلیل ہو جاتا ہے۔

۳۳۳ - ان رسول الله صلعم قال ان الله اوحی الی ان تواضعوا حتی لا یفخر احد علی احد ولا یبغی احد علی احد۔ (مشکوٰۃ عن عیاض)

۳۳۳ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا کہ اللہ تعالے نے مجھکو وحی بھیجی ہے کہ تم تواضع یعنی فروتنی اختیار کرو کہ کوئی ایک دوسرے پر فخر نہ کرے اور کوئی کسی پر زیادتی نہ کرے۔

۳۳۴ - قال رسول الله صلعم الحسب المال و الکرم التقوی (مشکوٰۃ)

۳۳۴ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حسب مال سے ہے اور بزرگی پرہیزگاری سے۔

۳۳۵ - قال رسول الله صلعم عینان لا تمسهما النار عین بکت من خشیة الله و عین باتت تحرس فی سبیل الله (مشکوٰۃ عن ابن عباس)

۳۳۵ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو آنکھیں ایسی ہیں جنکو نار جہنم نہ چھوئیگی ایک وہ آنکھ ہے جو اللہ کے خوف سے آنسو بہائے دوسری وہ ہے جو خدا کی راہ میں نگہبانی کرے۔

۳۳۶ - عن النبی صلعم ان من التواضع لله الرضاء بالدون من المجلس۔ (احیاء العلوم)

۳۳۶ - رسول اکرم صلعم سے روایت ہے کہ خالصۃً للہ تواضع اختیار کرنے میں یہ بھی داخل ہے کہ مجالس میں سب سے حقیر جگہ بیٹھنے پر رضامند ہو۔

۳۳۷ - قال النبی صلعم ما نقص مال من صدقة و ما زاد الله رجلا بعفو الا عزا و ما من احد تواضع لله الا رفعه الله۔

۳۳۷ - رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ مال صدقہ دینے سے کم نہیں ہوتا اور معاف کرنے سے آدمی کی عزت ہی زیادہ ہوتی ہے اور جو اللہ کے واسطے تواضع اختیار کرتا ہے اللہ تعالے اسکا مرتبہ بڑھاتا ہے۔

۳۳۸ - یا عائشة تواضعی فان الله عز و جل یحب المتواضعین و یبغض المتکبرین۔ (کنز العمال عن عائشة)

۳۳۸ - اے عائشہ تواضع اختیار کرو اسلئے کہ اللہ تعالی تواضع کرنیوالوں سے الفت رکھتا ہے اور تکبر کرنیوالوں سے عداوت رکھتا ہے۔

۳۳۹ - من تواضع للّٰہ رفعہ اللّٰہ ومن اقتصد اغناہ اللّٰہ ومن ذکر اللّٰہ احبّہ اللّٰہ (کنز العمال عن ...)

۳۳۹ - جو خالصاً للّٰہ تواضع اختیار کرے اللہ تعالیٰ اُسکا درجہ بڑھا دیتا ہے اور جو میانہ روی اختیار کرے اُسے غنی کر دیتا ہے اور جو اللہ کا ذکر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے الفت رکھتا ہے۔

۳۴۰ - من التواضع ان یشرب الرجل من سُؤرِ اخیہ من شرب من سؤر اخیہ رفعت لہ سبعون درجۃ ومحیت عنہ سبعون خطیئۃ وکتب لہ سبعین حسنۃ (کنز العمال ...)

۳۴۰ - اپنے بھائی مسلمان کا جھوٹا پینا تواضع میں داخل ہے - جو اپنے بھائی کا جھوٹا پیتا ہے ستّر درجہ برتری اُسکو دیجاتی ہے اور ستّر خطائیں اُس کی معاف کی جاتی ہیں اور ستّر بھلائیاں اُس کے لیئے لکھ دی جاتی ہیں۔

بابُ التوکّل

۳۴۱ - اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝

(سورۂ آل عمران - رکوع ۱۳ - آیت ۱۲۲)

۳۴۱ - یہ اُسی وقت کا واقعہ ہو کہ تم میں سے دو گروہوں نے ہمّت ہار دینی چاہی - مگر (سنبھل گئے کیونکہ) اللہ اُن کی مدد پر تھا اور مسلمانوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

۳۴۲ - فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۝ اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ

۳۴۲ - تو تم (اپنی جبلّی عادت کیوں چھوڑو اس جنگ احد کے معاملے میں بھی) اُن کے قصور معاف کرو اور (خدا سے بھی) اُن کے گناہوں کی مغفرت چاہو - اور معاملات (صلح و جنگ) میں (بدستور سابق) اُنکو شریک مشورہ کر لیا کرو پھر (مشورہ کیے بعد) تمھارے دل میں ایک بات ٹھن جائیگی

وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِهٖ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝

(سورۂ آلِ عمران - رکوع ۱۷ - آیت ۱۵۹ و ۱۶۰)

تو (بے تامّل کر گزرو مگر) بھروسا خدا ہی پر رکھنا (مسلمانو) اگر خدا تمھاری مدد پر ہو تو پھر کوئی بھی تمپر غالب آنیوالا نہیں، اور اگر وہ تمکو چھوڑ بیٹھے تو اُسکے (چھوڑے) پیچھے (دوسرا) کون ہی جو تمھاری مدد کو کھڑا ہو، اور مسلمانوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں

۳۴۳ - قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ (سورہ توبہ - رکوع ۷ - آیت ۵۱)

۳۴۳ - اے پیغمبر (تم ان لوگوں سے کہدو) کہ جو کچھ خدا تعالیٰ نے ہمارے لئے لکھ دیا ہی اُس کے سوا (کوئی اور) مصیبت تو ہمکو پہونچ نہیں سکتی وہی ہمارا کارساز ہے، اور مسلمانوں کو چاہئے کہ بس اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں

۳۴۴ - وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ۭ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰي مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ۭ وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝

(سورہ ابراہیم - رکوع دوم - آیت ۱۲)

۳۴۴ - اور ہمارے لئے کیا (عذر) ہو سکتا ہے کہ اللہ پر بھروسہ نہ رکھیں حالانکہ ہمارے یہ طریقے (جنپر ہم چل رہے ہیں) اُسی نے ہمکو بتائے، اور جیسی جیسی ایذائیں تم ہمکو پہونچاتے رہے ہو اب تک بھی ہمنے اُنپر صبر کیا (اور آئندہ بھی) ہم ضرور اُنپر صبر کرتے رہینگے - اور توکل کرنیوالوں کو چاہئے کہ خدا ہی پر توکل کریں

۳۴۵ - وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝ (سورہ عنکبوت - رکوع ششم - آیت ۵۸ و ۵۹)

۳۴۵ - اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنھوں نے نیک عمل بھی کئے اُنکو ہم بہشت کے بالاخانوں میں جگہ دینگے جنکے تلے نہریں بہ رہی ہونگی (اور وہ) اُنھیں ہمیشہ (ہمیشہ) رہینگے - نیک عمل کرنیوالے جنھوں نے (دنیا میں) صبر کیا اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں اُن کا (بھی کیا ہی) اچھا اجر ہے -

۳۴۶ - اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَؕ وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ ہ (سورہ تغابن)

۳۴۶ - اللہ ہی ہے سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں مسلمانوں کو لازم ہے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں

۳۴۷ - وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗؕ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ہ (سورۂ طلاق - آیت ۳)

۳۴۷ - جو شخص اللہ پر بھروسہ رکھیگا تو خدا اُسکی مشکلات کے حل کرنے کو کافی ہے، بیشک جو خدا کو منظور ہوتا ہے وہ اُسکو پورا کرکے رہتا ہے (اور) اللہ نے ہر چیز کا اندازہ ٹھیرا ہی رکھا ہے

۳۴۸ - قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یدخل الجنۃ من امتی سبعون الفا بغیر حساب ھم الذین لا یسترقون ولا یتطیرون وعلٰی ربھم یتوکلون - (مشکوٰۃ - ابن عباسؓ)

۳۴۸ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری اُمت کے ستّر ہزار آدمی بے حساب لئے جنّت میں داخل ہونگے اور انہیں وہ لوگ ہونگے جو چوری نہ کرتے ہوں اور فال نہ لیتے ہوں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہوں -

۳۴۹ - قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لو انکم تتوکلون علی اللہ حق توکلہ لرزقکم کما یرزق الطیر تغدو اخماصا وتروح بطانا - (مشکوٰۃ - عمر بن الخطابؓ)

۳۴۹ - حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ مینے رسول اللہ صلعم سے سُنا کہ آپ فرماتے تھے کہ اگر تم اللہ تعالیٰ پر پورا بھروسہ رکھو تو اسطرح تمکو روزی پہونچائے جیسے جانوروں کو پہونچاتا ہے کہ صبح کو بھوکے جاتے ہیں شام کو پیٹ بھرے آتے ہیں -

---

ملہ - یعنی جسطرح جانور متوکّلاً علی اللہ چلے جاتے ہیں اور جانیکے وقت اُنکو یہ نہیں معلوم ہوتا کہ اُنکو کہاں سے روزی ملیگی - مگر جب وہ خدا پر بھروسہ کرکے تلاش میں مصروف ہوتے ہیں تو خدا تعالیٰ اُنکا رزق اُنکو پہونچا دیتا ہے اسی طرح جو لوگ اللہ پر بھروسہ کرکے اپنی روزی تلاش کرتے ہیں اُنکو روزی کسی نہ کسی جگہ سے ضرور ملجاتی ہے - اس حدیث شریف سے تدابیر کرنے اور جدّ و جہد کرکے روزی کمانیکی نفی نہیں نکلتی بلکہ یہ تلقین ہے کہ کسی حاکم، بادشاہ، امیر، اور

۳۵۰۔ من سرہ ان یکون اقوی الناس فلیتوکل علی اللہ۔ (کنز العمال)

۳۵۰۔ جسکی یہ خواہش ہو کہ وہ سب سے قوی ہو جاوے اُسکو لازم ہے کہ اللہ پر بھروسہ رکھے۔

۳۵۱۔ التوکل بعد الکیس موعظۃ۔ (کنز۔ عن عابد)

۳۵۱۔ سوچ سمجھ کے بعد توکّل کرنا نصیحت ہے۔

بَابُ التُّهْمَةِ وَالْبُهْتَانِ

۳۵۲۔ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ۝ (سورۂ نسا۔ رکوع ۱۶ آیت ۱۱۲)

۳۵۲۔ جو شخص کسی گناہ یا خطا کا مرتکب ہو پھر وہ اپنے قصور کو کسی بیگناہ پر تھوپ دے تو اُسنے بُہتان اور گناہ صریح (کا بوجھ اپنی گردن پر) لادا۔

۳۵۳۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ (سورہ نور۔ رکوع سوم آیت ۲۳ و ۲۴)

۳۵۳۔ جو لوگ پاکدامن عورتوں پر (زنا کی) تہمت لگاتے ہیں جو (بیچاریاں) ایسی باتوں سے محض بیخبر (ہیں اور) ایمان رکھتی ہیں۔ (ایسے لوگ) دُنیا اور آخرت (دونوں) میں ملعون ہیں۔ اور (قیامت کے دن) انکو بڑا (سخت) عذاب ہوگا۔ جبکہ انکے مقابلے میں انکی زبانیں اور اُن کے ہاتھ اور پاؤں اُنکے اعمال کی گواہی دینگے۔

۳۵۴۔ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ

۳۵۴۔ اور جو لوگ مسلمان مردوں اور عورتوں کو بے اِسکے کہ اُنھوں نے قصور کیا ہو

جائداد وغیرہ پر تکیہ نکرو بلکہ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو جسطرح وہ جانوروں کو اُنکے تلاش کرنے پر بدون کسی احسان کے روزی پہونچاتا ہے اسیطرح تمکو بھی بغیر کسیکی منّت اور احسان کے روزی پہونچاویگا اور کسی انسان کے ممنون و مشکور بننے کی ضرورت نہ ہوگی۔

مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۞ (سورہ احزاب۔ رکوع ہفتم۔ آیت ۵۸)

(ناحق کی تہمت لگاکر) ایذا دیتے ہیں تو (وہ جھوٹا) طوفان اور صریح گناہ کا بوجھ (اپنی گردن پر) لیتے ہیں۔

۳۵۵ — يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۞ (سورہ ممتحنہ رکوع ۲ آیت ۱۲)

۳۵۵ — اے پیغمبر جب تمھارے پاس مسلمان عورتیں آئیں (اور) تم سے اس پر بیعت کرنی چاہیں کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک نہیں ٹھیرائینگی اور نہ چوری کرینگی اور نہ بدکاری کرینگی اور نہ دختر کشی کرینگی اور نہ اپنے ہاتھ پاؤں کے آگے کوئی بہتان بناکر کھڑا کرینگی اور نہ نیک کاموں (جنکے کرنیکا تم حکم دو) تمھاری حکم عدولی کرینگی تو (اسطرحپر) تم انسے بیعت لے لیا کرو، اور خدا کی جناب میں ان کی مغفرت کی دعا کرو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۳۵۶ — سمعت رسول اللہ صلعم یقول من حالت شفاعتہ دون حد من حدود اللہ فقد ضاد اللہ ومن خاصم فی باطل وھو یعلمہ لم یزل فی سخط اللہ تعالیٰ حتی ینزع ومن قال فی مؤمن مالیس فیہ اسکنہ اللہ ردغۃ الخبال حتی یخرج مما قال وفی روایۃ للبیہقی من اعان علی خصومۃ لا یدری احق ام باطل

۳۵۶ — عبداللہ ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ کو کہتے ہوئے سنا کہ جسکی سفارش اجرای حدود الٰہی میں حائل ہو یعنی کسی مجرم کی سفارش کرے تاکہ وہ سزائے شرعی سے بچ جاوے تو وہ سفارش کرنیوالا خدا تعالےٰ سے مخاصمت کرتا ہے اور جو شخص دیدہ و دانستہ باطل یعنی ناحق امر پر جھگڑا کرتا ہے وہ خدا تعالےٰ کے غصہ میں مبتلا رہتا ہے جبتک اُس سے باز نہ آئے اور جو شخص کسی مسلمان کے حق میں ایسی باتیں کہے جو اُسمیں نہیں ہیں تو اللہ تعالےٰ اُسکو دوزخیوں میں جگہ دیتا ہے جبتک وہ اُس سے باز نہ آئی اور بیہقی

فهو في سخط الله حتى ينزع ۔ (ادب مفرد ۔ عبداللہ)

کی رو سے یہی ہے کہ جو اپنے آشنا کی ناحق باتوں میں مدد کرتا ہے جنکے حق و باطل ہونیکا اسکو علم نہیں ہے وہ اللہ کے غضب میں گرفتار رہتا ہے جبتک اُس سے باز آئے۔

٣٥٧۔ قال رسول الله صلعم وحوله عصابة من اصحابه بايعوني على ان لا تشركوا بالله شيئا ولا تزنوا ولا تقتلوا اولادكم ولا تاتوا ببهتان تفترونه بين ايديكم وارجلكم ولا تعصوا في معروف فمن وفى فاجره على الله ومن اصاب من ذلك شيئا فعوقب به في الدنيا فهو كفارة له ومن اصاب من ذلك شئ ثم ستره الله عليه فهو الى الله ان شاء عفا عنه وان شاء عاقبه فبايعناه على ذلك (مشکوٰۃ عن عبادہ بن الصامت)

٣٥٧۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ ایک گروہ صحابہ کا موجود تھا فرمایا کہ مجھسے اس شرط پر بیعت کرو کہ اللہ کا شریک کسیکو نہ کروگے اور نہ زنا کروگے اور نہ اپنی اولاد کو قتل کروگے اور نہ دیدہ و دانستہ کسی پر اتہام لگاؤگے اور نہ نیک کام میں میری نافرمانی کروگے۔ پس جو اس عہد کو پورا کریگا اسکو اُسکا اجر اللہ کے ہاں سے ملیگا اور جو ان گناہوں میں سے کسی میں مبتلا ہوا اور دنیا ہی میں اُسکو سزا ملجائے تو اسکا کفارہ ہوگیا اور جو مبتلا ہوا اور خدا نے اُسکی پردہ پوشی کی اُسکا معاملہ خدا تعالےٰ سے ہے خواہ معاف کرے یا سزا دے۔ اور ہم سب نے اسپر بیعت کی۔

٣٥٨۔ قال رسول الله صلعم اجتنبوا السبع الموبقات قالوا يا رسول الله وما هن قال الشرك بالله والسحر وقتل النفس التي حرم الله الا بالحق واكل الربوا واكل مال اليتيم والتولي عن الزحف وقذف المحصنت الغفلت المؤمنت۔

٣٥٨۔ رسول کریم صلعم نے فرمایا کہ سات چیزیں ہلاک کرنیوالی ہیں اُنسے بچتے رہو صحابہ نے دریافت کیا یا رسول اللہ وہ کیا ہیں آپنے فرمایا کہ اللہ کا شریک کسیکو بنانا اور جادو کرنا اور جسکے قتل کو اللہ تعالیٰ نے حرام کردیا ہے اُسکو ناحق قتل کرنا اور سود خواری اور یتیم کا مال کھانا اور کفار کے مقابلہ میں لڑائی میں سے بھاگنا اور مسلمان بھولی بھالی پاکدامن عورتوں کو زنا کی تہمت لگانا۔

٣٥٩۔ من بهت مؤمنا او مؤمنة

٣٥٩۔ جو شخص کسی مسلمان مرد یا مسلمان

او قال فیه ما لیس فیه اقامه الله عز وجل یوم القیمه علی تل من النار حتی یخرج مما قال فیه۔

عورت پر بہتان لگائے یا اسکو ایسے عیوب سے منسوب کرے جو اسمیں نہیں ہیں خدا تعالیٰ قیامت کے روز اسکو آگ کے ٹیلے پر کھڑا کریگا جبتک وہ اس سے باہر آئے جو اسکے حق میں کہا تھا۔

باب الجهد والسعي

۳۶۰- یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِیْ سَبِیْلِهٖ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ (سورہ مائدہ)

۳۶۰- اے ایمان والو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور اس تک پہونچنے کے ذریعے تلاش کرتے رہو اور اللہ کی راہ میں جان لڑا دو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

۳۶۱- وَلِکُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا وَمَا رَبُّکَ بِغَافِلٍ عَمَّا یَعْمَلُوْنَ ۝ (سورہ انعام۔ رکوع ۱۶ آیۃ ۱۳۲)

۳۶۱- اور (جیسے جیسے) عمل کئے ہیں انھیں (عملوں) کی رو سے (لوگوں کو) درجے ہونگے، اور جو کچھ کو دنیا میں کر رہے ہیں تمھارا پروردگار اس سے بیخبر نہیں۔

۳۶۲- وَجَاهِدُوْا فِی اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ هُوَ اجْتَبٰکُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَیْکُمْ فِی الدِّیْنِ مِنْ حَرَجٍ مِلَّةَ اَبِیْکُمْ اِبْرٰهِیْمَ هُوَ سَمّٰکُمُ الْمُسْلِمِیْنَ مِنْ قَبْلُ وَفِیْ هٰذَا لِیَکُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِیْدًا عَلَیْکُمْ وَتَکُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَی النَّاسِ فَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّکٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ هُوَ مَوْلٰکُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ۝ (سورہ حج۔ رکوع ۱۰)

۳۶۲- اور اللہ (کی راہ) میں کوشش کرو جیسا کہ اسکی راہ میں کوشش کرنیکا حق ہے اسی نے تم کو (دنیا کے لوگوں میں سے) انتخاب فرمایا اور دین (کے بارے) میں تم پر کسی طرح کی سختی نہیں کی (تمھارے لئے وہی) دین (تجویز کیا جو) تمھارے باپ ابراہیمؑ کا (تھا) اسی (خدا) نے اگلی (کتابوں) میں پہلے تمھارا نام مسلمان رکھا (یعنی فرمانبردار بندے) اور اس قرآن میں (بھی) تاکہ رسول تمھارے مقابلہ میں گواہ ہوں اور تم دوسرے لوگوں کے مقابلہ میں گواہ ہو۔ تو نمازیں پڑھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ ہی کا سہارا پکڑو، وہی تمھارا کارساز ہے تو دیکھا ہی (کیسا اچھا کارساز اور کیسا اچھا مددگار ہے)

۳۶۳- وَوُفِّیَتْ کُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا یَفْعَلُوْنَ ۝ (سورہ زمر رکوع ۷)

۳۶۳- اور ہر شخص کو اسکے اعمال کی پوری جزا دیجاویگی اور اللہ تعالیٰ انکے افعال سے خوب واقف ہے

۳۶۴ - اَفَرَاَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى ○ وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ○ اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ○ اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ○ وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰى ○ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ○ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ○ وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ○ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ○ وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ○ (سورہ نجم - رکوع ۳)

۳۶۴ - (اے پیغمبر) بھلا تمنے اُس شخص (کے حال) پر (بھی) نظر کی جسنے (تمھاری نصیحت سے) رُوگردانی کی اور تھوڑا سا (راہِ خدا میں) دے کر پھر (پتھر کی طرح) سخت ہوگیا - کیا اُسکے پاس علم غیب ہے کہ اسکو (اپنا انجام) دکھائی دے رہا ہے - کیا اُسکو اُن (باتوں) کی خبر نہیں پہونچی جو موسیٰ کے صحیفوں میں (لکھی ہوئی) ہیں اور نیز ابراہیم کے صحیفوں میں جنھوں نے (اپنی زندگی میں حقِ بندگی پورا) پورا ادا کیا (اِن صحیفوں میں یہ لکھا ہے) کہ کوئی (شخص) دوسرے (گناہ) کا بوجھ اپنے گردن پر نہیں لیگا اور یہ کہ انسان کو اُتنا ہی ملیگا جتنی اُسنے کوشش کی اور یہ

۳۶۵ - رایت علیا اشتری تمرا بدرهم فحمله فی ملحفته فقلت له او قال له رجل احمل عنك یا امیر المومنین قال لا ابو العیال احق ان یحمل

۳۶۵ - میں نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو دیکھا کہ اُنھوں نے ایک درم کی کھجوریں خریدیں اور اپنی چادر میں اُٹھا لیا میں نے یا کسی اور شخص نے عرض کیا کہ یا امیر المومنین میں آپکا بوجھ اُٹھا لوں آپنے فرمایا کہ نہیں عیالدار حق ہے کہ وہ اپنا بوجھ خود اُٹھائے

۳۶۶ - عن نافع انه سمع ابن عمر قال لاخ له خرج من الوهط ایعمل عمالك قال لا ادری قال اما لو كنت ثقفیا لعلمت ما یعمل عمالك ثم التفت الینا فقال ان الرجل اذا عمل مع

۳۶۶ - نافع نے عبداللہ ابن عمر کو سُنا کہ وہ اپنے بھائی سے جو باغ سے آرہے تھے دریافت کرتے تھے کہ کیا تمھارے کارندے کام کرتے ہیں اُنھوں نے کہا مجھے معلوم نہیں ابن عمر نے کہا اگر تم ثقفی ہوتے تو جو کام تمھارے عامل کرتے ہیں تم بھی کرتے پھر ہماری طرف متوجہ

عماله فی داره وقال ابو عاصم مرة فی ماله كان عاملاً من عمال الله عز وجل ۔ (ادب مفرد عن نافعؓ)

ہو کر کہا کہ جو شخص اپنے کارندوں کے ساتھ کام کرتا ہے وہ خدا تعالے کے عاملوں میں شمار ہوتا ہے۔

۳۶۷۔ ان عمر بن الخطاب جاء يستأذن عليه يومًا فأذن له ورأسه فی يد جارية له ترجله فنزع رأسه فقال عمرؓ دعها ترجلك فقال امير المؤمنين لو ارسلت الی جئتك قال عمر انما الحاجة لی۔

(ادب المفرد ۔ عن زيد بن ثابتؓ)

۳۶۷۔ حضرت عمرؓ ایک روز زید بن ثابت کے پاس آئے اور اندر آنے کی اجازت چاہی انکو اجازت دی گئی وہ اندر آئے تو اُنکی لونڈی بالوں کو درست کر رہی تھی اُنھوں نے اپنا سر اُسکے ہاتھوں سے علٰحدہ کر لیا حضرت عمرؓ نے کہا اُسے بال درست کرنے دو بیٹے کہا کہ اگر امیر المومنین کسی آدمی کو بھیج دیتے تو میں حاضر ہوتا حضرت عمرؓ نے کہا کہ کام تو میرا تھا یعنی مجھی کو آنا چاہیے تھا

۳۶۸۔ سالت عائشةؓ ما كان النبی صلی الله عليه وسلم يصنع فی البيت قالت كان فی مهنة اهله فاذا سمع الاذان خرج ۔ (بخاری ۔ عن الاسود بن زيدؓ)

۳۶۸۔ میں نے عائشہ صدیقہؓ سے دریافت کیا کہ حضرت رسول مقبول اپنے گھر میں کیا کیا کرتے رہتے تھے اُنھوں نے فرمایا کہ اپنے گھر والوں کا کام کرتے تھے جب اذان سنتے تھے باہر تشریف لیجاتے تھے۔

وقد تم الجزء الاول من كتاب الاخلاق المحمدية ويتلوه الجزء الثانی ان شاء الله تعالی

رسالۃ التوحید - یہ رسالہ شیخ محمد عبدہ مصری کی تصنیف ہی، اور مولوی رشید احمد صاحب انصاری نے اُنکی اُن نہایت اہم اور پاکیزہ فصلونکا اردو میں ترجمہ کیا ہی جن میں کہ امکان وحی، قرآن شریف اور مذہب اسلام و دعوت اسلام کے متعلق نہایت محققانہ بحث ہی قیمت ۶/

شمس العلماء مولانا حافظ نذیر احمد صاحب کے ناول

رویاے صادقہ - سب سے اخیر ناول جو مولانا کے قلم سے نکلا ہی اور جسمیں اُنہوں نے مذہب اسلام کے مسائل کو عقلی دلائل کے سانچے میں ڈھالا ہے بلا جلد . . . . . عہ/

ابن الوقت - اسمیں ظرافت آمیز طریقے سے اسبات پر بحث کی ہی کہ ظاہری وضع لباس اور طرز معاشرت میں انگریزونکی تقلید کرنے سے کیا نقصان پیدا ہوتے ہیں بلا جلد ۱۲ ار و مجلد عہ/

محصنات - اس ناول میں نہایت دلچسپ طریقے سے بیان کیا ہی کہ ایک سے زیادہ بیویاں کرنے سے کیا خرابیاں پیدا ہوتی ہیں بلا جلد . . . . . ۱۰ ار

مراۃ العروس - اس ناول میں عورتونکو خانہ داری کی تعلیم دی گئی ہی دیسی کاغذ پر ۵/

ایضاً ولایتی کاغذ پر نہایت خوشخط بلا جلد ۸/

توبۃ النصوح - اس میں دکھلایا گیا ہی کہ خانہ داری کی زندگی میں عمدہ مذہبی تعلیم کا کیا اثر ہوتا ہی کاغذ ولایتی بلا جلد ۱۲/

ایضاً - کاغذ سفید دیسی - خوشخط ۵/

المامون معہ الجزیہ شمس العلماء مولانا شبلی نعمانی کی مشہور تصنیف جسمیں اُنہوں نے مامون رشید کی زندگی کے واقعات اور اُسکے زمانہ کے طرز سلطنت و معاشرت کے مفصل حالات نہایت دلچسپ پیرایہ میں بیان کیے ہیں بلا جلد . . . . عہ/

سیرۃ النعمان شمس العلماء مولانا شبلی نعمانی کی مشہور تصنیف ہے جس میں اُنہوں نے امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حالات اور اخلاق و عادات و مناظرات تحریر کیے ہیں بلا جلد عہ/

سفرنامہ روم و مصر و شام شمس العلماء مولوی محمد شبلی نعمانی کا سفرنامہ بلا جلد مع نقشہ جات - قیمت . . . . عہ/

المدنیۃ والاسلام - کتاب محمد فرید وجدی مصر کے مشہور عالم کی کتاب کا ترجمہ ہی جسکو مولوی رشید احمد صاحب انصاری نے نواب محسن الملک مرحوم کے ارشاد کی موجب ترجمہ کیا ہی یوروپین سائنس کیوجہ سے جو اثر مسلمان طلبہ کے مذہبی عقائد پر پڑ رہا ہی اسکے روکنے کیلیے یہ کتاب اکسیر کا حکم رکھتی ہی اور جو جنرل فلسفہ اور علمی معلومات . . .

سیرت صلاح الدین

اردو

یہ کتاب نوادر السلطانیۃ و المحاسن الیوسفیۃ کا ترجمہ ہے جو مولانا قاضی بہاء الدین شداد کی تصنیف ہے جو سلطان صلاح الدین کے لشکر کے قاضی اور سلطان کے ندیم و مشیر ہیں اکثر معرکوں میں خود بھی سلطان کیساتھ شریک ہی ہیں اور وہی واقعات درج کیے ہیں جو خود اپنی ایک آنکھ سے دیکھے یا ایسے معتبر لوگوں سے سنے ہیں جنپر مولانا کو مثل اپنی ذات خاص کے اعتماد و اعتبار ہی اسلیے جو واقعات اس میں بیان ہوے ہیں وہ سب سے زیادہ صحیح واقعات خیال کیے جاسکتے ہیں۔ جنگ صلیب دنیا کی سب سے زبردست دو قوتوں یعنی اسلام اور عیسائیت کی جنگ ہی جن بہادران اسلام نے اسمین کام کیا ہی انمین سب سے نامور سلطان صلاح الدین ہیں جنہوں نے ۲۲ برس خیموں میں بسر کیے اور تمام یورپ کی متفقہ قوت کا فوق العادت دلیری اور جوانمردی سے مقابلہ کیا جسکا مخالف اور موافق سب کو اعتراف ہی شہنشاہ جرمن کا آٹھ سو برس بعد انکی قبر پر ہار چڑہانا انکے عظیم الشان رتبہ کو اور بھی ظاہر کردیتا ہی۔ پس ایسے شہنشاہ کی سوانح عمری تقریباً ہر خواندہ مسلمان کو دیکھنی ضروری ہی۔ ترجمہ مین جا بجا مفید حواشی بڑہا کر اسکو مکمل تاریخ بنادیا گیا ہی بیت المقدس کی پوری مختصر تاریخ اسکی اہمیت اور اسلام میں اسکا درجہ اور عزت واضح طور پر دکہایا گیا ہے شام اور مصر کا نقشہ لگایا گیا ہی۔ اور مختصر طور پر آغاز کروسیڈ سے آخر تک کے واقعات میں اضافہ کرکے پوری جنگ کا خاکہ کھینچدیا ہی۔

عبارت سلیس اور صاف ہے۔ کتاب تقریباً مکمل ہی اگر درخواستیں کافی تعداد میں آجائیں تو بہت جلد چھپکر ناظرین باتمکین کی خدمت میں پیش کیجا سکتی ہی۔

قیمت غالباً (۱۲؍) سے زیادہ نہوگی۔

پس جو صاحب درخواست کریں انکا نام نامی رجسٹر مین درج کرلیا جاویگا۔ اور کتاب ختم ہوتے ہی اول انکی خدمتمیں روانہ کی جائیگی۔

کتابیں ملنے کا پتہ

سعید احمد فاروقی۔ محلہ رسلگنج علی گڈہ

قال اللہ تبارک و تعالیٰ وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین

الاخلاق المحمدیہ

حصہ دوم

جسکا تاریخی نام

تقویۃ الاخلاق ۱۳۱۹

ہے

مؤلفہ

خاکسار سعید احمد فاروقی ساکن تھانہ بھون ضلع مظفر نگر

حسب فرمائش جناب کیوریٹر صاحب گورنمنٹ سینٹرل بک ڈپو بنگلور

رشید احمد کے اہتمام سے احمدی مطبع علیگڈہ میں طبع ہوئی

مفید اور دلچسپ کتابیں

اخلاق محمدی۔ اس کتاب میں اسلامی اخلاق طرز معاشرت، علم المجالس وغیرہ کے متعلق وہ آیات و روایات جمع کی گئیں جو متفق علیہ ہیں اور جن سے معلوم ہوسکتا ہے قرن اول کے مسلمان (جنہوں نے ایک قلیل عرصہ میں ایسا عظیم الشان انقلاب پیدا کردیا تھا جو تاریخ عالم میں منفرد ہے) وہ کیا اوصاف رکھتے تھے ایک دوسرے سے کس طرح ملتے اور آپس میں کس طرح معاشرت کرتے تھے۔ یہ کتاب حقیقت میں اسلامی ایٹی کیٹ کا پورا نمونہ ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قول بعثت لاتمم مکارم الاخلاق (میں اسلیے آیا ہوں کہ مکارم اخلاق کی پوری تکمیل کردوں) کی پوری تصدیق کرتی ہے۔ اگر مسلمان ان اوصاف کو پھر حاصل کرلیں تو وہ دنیا کی مہذب ترین اقوام میں داخل ہوسکتے ہیں۔

ایک کالم میں اصلی آیتیں اور احادیث ہیں دوسرے میں سلیس اردو ترجمہ اور توضیح کی غرض سے کہیں کہیں نوٹ بھی اضافہ کیے گئے ہیں۔ یہ کتاب اسلامی اخلاق کا اینہ بلکہ فوٹو ہے اس سے اسلام کی اخلاقی قوت کا جو دنیا میں پھیلی ہوئی ہے اور پھیلتی جاتی ہے پورا اندازہ ہوسکتا ہے اور مذہب اسلام کی سچائی ذہن نشین ہوجاتی ہے۔ تعلیم یافتہ حضرات کے لیئے معلومات کا ذخیرہ ہے اور واعظین کے لئے بیحد کارآمد ہے ہر مسلمان کے لیے اسکا دیکھنا اور پاس رکھنا ضروری ہے۔

قیمت فی جلد کامل یعنی ہر چہار حصہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ عہ؍

پہلا اور دوسرا حصہ علیحدہ بھی مل سکتے ہیں قیمت فی حصہ ۔ ۔ ۱۰؍

نساء المسلمین (ترجمہ اردو) یہ کتاب قسطنطنیہ کی مشہور ترکی عالمہ فاضلہ فاطمہ خانم دختر جودت پاشا وزیر سابق ترکی کی تصنیف ہے جسمیں مصنفہ نے اُن تمام مباحث کو جو یورپین لیڈیوں کے ساتھ مسلمان مستورات کے متعلق پیش آئے ہیں مکالمہ کے طور پر نہایت دلچسپ پیرایہ میں بیان کیا ہے۔ کتاب شروع کرکے بدون ختم کے چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا۔ قیمت ۱۲؍

نوشتۂ تقدیر۔ ایک انگریزی ناول کا ترجمہ ہے جسمیں ایک حریص چچا کی اپنی یتیم بھتیجی کی جائداد کے غصب کرنیکے لیے چالیں چلنا اور اُسکی ہلاکت کی کوشش کرنا اور اتفاقیہ محض تقدیر اُسکا بچنا اور اپنے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حصہ دوم

اخلاق محمدی

باب الحب و المودۃ

۱- وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْکُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ اِذْ کُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِکُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِہٖٓ اِخْوَانًا وَکُنْتُمْ عَلٰی شَفَا حُفْرَۃٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَکُمْ مِّنْھَا کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمْ اٰیٰتِہٖ لَعَلَّکُمْ تَھْتَدُوْنَ ۝

(سورۂ آل عمران رکوع ۱۰)

۱- اور اللہ کے عہد کو سب ملکر مضبوط پکڑو اور متفرق نہو، اللہ تعالیٰ کے جو احسان تم پر ہیں اُنکو یاد کرو، جبکہ تم آپس میں دشمن تھے اللہ تعالیٰ نے تمہاری دلوں میں الفت پیدا کردی اُسکے فضل سے تم بھائی بھائی بنگئے اور تم آگ کے گڑھے کے قریب پہونچ گئے تھے۔ اُس سے اللہ نے تم کو بچا لیا۔ اسیطرح اللہ تعالیٰ اپنی نشانیاں تم پر ظاہر کرتا ہے شاید کہ تم ہدایت پاؤ۔

۲- وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ اَلَّفَ بَیْنَھُمْ اِنَّہٗ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ۝

(سورۂ انفال رکوع ۸)

۲- اللہ نے مومنین کے دلوں میں الفت پیدا کردی اگر تو جو کچھ زمین میں ہے سب خرچ کر دیتا تو اُنکے دلوں میں محبت نہ پیدا کر سکتا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اُن میں الفت پیدا کردی۔ بیشک اللہ غالب ہے اور حکمت والا۔

۳- (عن ابی هريرة) قال النبی صلی اللہ علیه وسلم والذی نفسی بیدہ لاتدخلون الجنة حتے تسلموا ولا تسلموا حتی تحابوا وافشوا السلام تحابوا وایاکم والبغضة فانها هی الحالقة لا اقول لکم تحلق الشعر ولکن تحلق الدین۔

(ادب المفرد)

۳- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اُس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ تم جنت میں نہیں داخل ہوگے جب تک مسلمان نہ ہو اور مسلمان نہ ہوگے جبتک آپس میں محبت نہ رکھو سلام کو رواج دو تاکہ تم میں محبت پیدا ہو بغض (کینہ) سے بچتے رہو۔ کہ وہ صاف کردینے والا ہے میں یہ نہیں کہتا کہ وہ بالوں کو صاف کردیتا ہے بلکہ دین کو صاف کردیتا ہے۔

۴- (عبد الله بن عمر) قال النبی صلعم من احب اخا للہ فی اللہ قال انی احبك للہ فدخلا جمیعا الجنة کان الذی احب فی اللہ ارفع درجة لحبه علی الذی احبه

(ادب المفرد)

۴- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے دینی بھائی سے محض اللہ کی راہ سے محبت رکھے اور اُس سے کہے کہ میں تجھ سے اللہ کیواسطے محبت رکھتا ہوں۔ تو وہ دونوں ساتھ جنت میں داخل ہونگے۔ اور اُن دونوں میں جو خالصًا للہ زیادہ محبت رکھتا ہوگا وہ اپنے دوست سے مرتبہ میں بلند ہوگا۔

۵- (معد یکرب) قال النبی صلعم ما تحاب الرجلان الا کان افضلهما اشدهما حبا لصاحبه

(ادب المفرد)

۵- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو شخص جو آپس میں محبت رکھتے ہوں اُن میں افضل وہ ہے جسکو اپنے دوست کی محبت زیادہ ہو۔

۶- (عن ابی ذر) قال رسول اللہ صلعم افضل الاعمال الحب فی اللہ والبغض فی اللہ۔ (مشکواۃ)

۶- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ افضل ترین اعمال سے ہے محض اللہ کے لیے محبت[1] رکھنا یا عداوت رکھنا۔

[1] یعنی کسی سے محبت ہو تو خالص اللہ ہی کیلئے ہو اور عداوت ہو تو خالص اللہ ہی کیلئے ہو ذاتی غرض پر مبنی نہو بلکہ محبت و عداوت [illegible]

۷ (معاذبن جبل) انه سال النبی صلعم عن فضل الایمان قال ان تحب للہ وتبغض للہ وتعمل لسانک فی ذکر اللہ قال وماذا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان تحب للناس ما تحب لنفسک وتکرہ لهم ماتکرہ لنفسک۔

(مشکوۃ)

۷۔ معاذ بن جبل نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ ایمان کا سب سے افضل درجہ کیا ہے۔ آپ نے فرمایا یہ ہے کہ تو محبت بھی اللہ ہی کے واسطے کرے اور عداوت بھی محض اللہ ہی کیواسطے رکھے (یعنی ذاتی اور نفسانی خواہشوں کو اسمیں دخل نہو اور مسلمان سے صرف اسوجہ سے محبت کرنا کہ وہ مسلمان ہے یا متقی پرہیزگار ہے) اور زبان ذکر اللہ میں مشغول رہے۔ خواہ کچھہ ہی کرتے ہو۔
اُنہوں نے عرض کیا یارسول یہ کیسے آپنے فرمایا کہ اسطرح جو چیز اپنے لئے پسند کرو وہی دوسرے آدمیوں کے لیے پسند کرو اور جو اپنے لیے ناپسند کرو وہ دوسرے آدمیوں کیلیے بھی ناپسند کرو۔

۸۔ (انس) قال رسول اللہ صلعم والذی نفس محمد بیدہ لا یومن عبد حتی یحب لاخیہ مایحب لنفسہ۔

(مشکوۃ)

۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جسکے قبضہ میں محمد کی جان ہے کوئی شخص اُسوقت تک مسلمان نہیں ہو سکتا جبتک اپنے مسلمان بھائی کے لیے اُسی چیز کی خواہش نہ رکھتا ہو جس کی اپنے لیے خواہش کرتا ہے۔

۹۔ (انس) قال رسول اللہ صلعم ان اللہ یقول یوم القیمۃ این المتحابون بجلالی الیوم اظلهم فی ظلی یوم لا ظل الا ظلی۔

۹۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ روز قیامت ارشاد فرمائیگا کہ کہاں ہیں آپس میں محبت رکھنے والے اپنی عزت وجلال کی قسم آجکے دن کہ سوی میرے سایہ کے اور کسی کا سایہ نہیں ہے انکو میں اپنے سایہ یعنی پناہ میں لونگا۔

۱۰- (معاذ) قال سمعت رسول اللہ صلعم یقول قال اللہ تعالیٰ وجبت محبتی للمتحابین فیّ والمتجالسین فیّ والمتزاورین فیّ والمتباذلین فیّ۔

(مشکوۃ)

۱۰- معاذ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلعم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ مجھ پر اُن لوگوں سے محبت کرنا واجب ہے جو آپس میں میرے لیے محبت کرتے ہیں اور میرے ہی لیے ایک دوسرے کے پاس بیٹھتے ہیں اور صرف میرے ہی لیے ایک دوسرے کی زیارت کرتے ہیں۔

۱۱- (ابن عباس) قال رسول اللہ صلعم لابی ذر یا ابا ذر ای عری الایمان اوثق قال اللہ ورسولہ اعلم قال الموالاۃ فی اللہ والحب فی اللہ والبغض فی اللہ۔ (مشکوۃ)

۱۱- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابا ذر سے دریافت فرمایا کہ اے ابوذر جانتے ہو کہ ایمان کا کونسا پہلو زیادہ مضبوط ہے ابوذر نے عرض کیا اللہ اور اُسکا رسول خوب جانتا ہے آپنے فرمایا کہ اللہ کی راہ میں دوستی رکھنا اور خالصاً للہ محبت رکھنا اور خالصاً للہ عداوت رکھنا۔

۱۲- (ابی ذر) خرج علینا رسول اللہ صلعم قال اتدرون ای الاعمال احب الی اللہ تعالیٰ قال قائل الصلوۃ والزکوۃ وقال قائل الجہاد قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان احب الاعمال الی اللہ تعالیٰ الحب فی اللہ والبغض فی اللہ

(مشکوۃ)

۱۲- ابوذر کہتے ہیں ایک روز رسول اللہ تشریف لائے اور دریافت کیا کہ تمکو معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ کس عمل کو زیادہ پسند کرتا ہے کسی نے کہا نماز اور زکوۃ کو کسی نے کہا جہاد کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ محبوب ترین اعمال اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ ہے کہ کسی سے محبت ہو تو وہ اللہ ہی کیواسطے ہو اور عداوت ہو تو وہ بھی اللہ ہی کے لیے ہو یعنی اپنی اغراض اور خواہشات پر محبت و عداوت مبنی نہو۔

۱۳- قال النبی صلی الله علیه وسلم ان اقربکم منی مجلسا احاسنکم اخلاقا الموطئون اکنافا الذین یالفون ویولفون۔ (احیاء العلوم)

۱۳- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت میں مجھ سے قریب تر انکی نشست ہوگی جنکے اخلاق تم سب سے بہتر ہوں اور جنکے پہلو دوسروں کیلیے نرم ہوں - وہ دوسروں سے محبت رکھتے ہوں اور دوسرے اُن سے محبت رکھتے ہوں۔

۱۴- قال النبی صلی الله علیه وسلم المومن الف مالوف لا خیر فیمن لا یالف ولا یولف۔ (احیاء العلوم)

۱۴- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مومن خود دوسروں سے محبت رکھتا ہے اور دوسرے اُس سے محبت رکھتے ہیں۔ اُسمیں کچھ خوبی نہیں ہے جو خود کسی سے محبت رکھے نہ اُس سے کوئی محبت رکھی جاوے۔

۱۵- (عن انس) ان رجلا سال النبی صلی الله علیه وسلم فقال یا نبی الله متی الساعة فقال وما اعددت لها قال ما اعددت لها من کبیر الا انی احب الله ورسوله فقال المرء مع من احب قال انس فما رایت المسلمین فرحوا بعد الاسلام اشد مما فرحوا یومئذ۔

۱۵- حضرت انس کہتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ یا رسول اللہ قیامت کب ہوگی۔ آپنے فرمایا کہ تم نے اُسکے لیے کیا سامان کیا ہے اُسنے کہا کہ مینے کوئی سامان نہیں کیا بجز اس کے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا ہوں رسول اللہ نے فرمایا آدمی قیامت کے روز اُسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت رکھتا ہے۔ انس کہتے ہیں کہ اس سے لوگ ایسے خوش ہوے کہ اسلام لانیکے بعد کبھی ایسے خوش نہ ہوے تھے۔

۱۶- (عن علی ابن ابی طالب) یقول لابن الکواء هل تدری ما قال الاول احبب حبیبک

۱۶- حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے ابن الکوا سے فرمایا کہ تو جانتا ہے کہ رسول اکرم صلعم نے کیا فرمایا ہے کہ دوست سے اعتدال کے ساتھ محبت رکھو ممکن ہے کہ کبھی تمہارا دشمن

ھوناعسی ان یکون بغیضك یوما والبغض بغیضك ھوناعسی ان یکون حبیبك یوما۔ (ادب المفرد)

ہو جائے اور دشمن سے بغض رکھنے میں نرمی برتو شاید وہ کسیوقت تمھارا دوست ہو جائے۔

۱۷۔ (عن عمر بن الخطاب رض) لایکن حبك کلفا ولا بغضك تلفا فقلت کیف ذلك قال اذا احببت کلفت کلف الصبی و اذا ابغضت احببت صاحبك التلف۔ (ادب المفرد)

۱۷۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تمہاری محبت میں کلفت اور بغض میں ہلاکت نہونا چاہیئے راوی نے دریافت کیا کسطرح اُنھوں نے فرمایا کہ جب کسی سے محبت کرو تو اسکو ایسی تکلیفیں نہ دو جیسے بچہ ضد کرتا ہے اور کسی سے عداوت ہو تو اُس کے نابود کر دینے کے روادار نہو۔

باب الحجاب

۱۸۔ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ط ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ

۱۸۔ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) مسلمانوں سے کہدو کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں کہ اس میں اُنکے لیے زیادہ پاکیزگی ہے۔ اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اُس سے اللہ خبردار ہے اور اے پیغمبر مسلمان عورتوں سے کہدو کہ اپنی نظروں کو نیچا رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت کے مقامات ظاہر نکریں سوائے اُسکے جو مجبوراً ظاہر ہو اور اپنے گریبانوں پر اوڑھنیاں ڈالے رہیں اور اپنی زینت کسی پر ظاہر نکریں سوائے اپنے شوہروں اور باپوں اور اپنے شوہروں کے باپوں اور اپنے بیٹوں اور شوہروں کے بیٹوں

أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ
بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا
مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ
أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ
الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَىٰ عَوْرَاتِ
النِّسَاءِ ۖ وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ
لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ ۚ
وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ (سورہ نور رکوع ۴ - آیت ۳۰، ۳۱)

اور اپنے بھائیوں اور بھتیجوں اور بھانجوں
یا اپنے (میل جول) کی عورتوں کے یا اپنے
غلاموں یا خادموں کے جو عورتوں سے
حاجت نہیں رکھتے یا لڑکوں کے جو عورتوں کے
پردہ کی بات سے آگاہ نہیں ہیں اور اپنے پیروں کو
اسطرح زمین پر نہ ماریں کہ انکی چھپی ہوئی آرائش
یعنی زیور وغیرہ معلوم ہوسکے اور اے مسلمانو
تم سب اللہ کی جناب میں توبہ کرو تاکہ تم فلاح
پاؤ۔

۱۹۔ يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ
كَأَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ ۚ إِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا
تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي
فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَعْرُوفًا ۝
وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ
تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ ۖ وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ
وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ
إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ
الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ
تَطْهِيرًا ۝

(سورۂ احزاب رکوع چہار رہ ۵

۱۹۔ اے پیغمبر کی بیبیو تم مثل عام
عورتوں کے نہیں ہو اگر تم پرہیزگاری اختیار کرو
پس کسی سے عاجزانہ باتیں نہ کرو ورنہ جس کے
دل میں کھوٹ ہے وہ تم سے توقعات رکھیگا اور
سیدھی طور سے اچھی بات کرو اور اپنے گھروں میں
بیٹھی رہو اور اگلے زمانہ جاہلیت کے سے بناؤ
سنگار دکھاتی نہ پھرو اور نماز کو قائم رکھو، زکوٰۃ
کو ادا کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت
کرو۔ اے پیغمبر کے گھر والو خدا کا ارادہ یہی ہے
کہ تم سے گندگی کو دور کرے اور ایسا پاک صاف
بناوے جیسا کہ پاک وصاف بنانیکا حق ہے۔

۲۰۔ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ

۲۰۔ اور جب تم کو ازواج نبی سے کوئی چیز

فَاسْئَلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ط ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ۔

(سورہ احزاب رکوع ۷ - آیت ۳۵)

مانگنی ہو تو پردہ کے پیچھے سے مانگو کہ یہ تمہارے اور اُنکے دلوں کو زیادہ پاک کرنے والا ہے۔

۲۱- يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ط ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ط وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

(سورہ احزاب رکوع ۸ - آیت ۵۹)

۲۱- اے نبی اپنی بیبیوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہدو کہ اپنے اوپر (باہر جانے کے وقت) اپنی چادریں ڈال لیا کریں کہ اس سے وہ پہچانی جایا کرینگی اور تکلیف نہ دیجاوینگی اور اللہ غفور الرحیم ہے۔

۲۲- ان استطعت ان لا تنظر الی شعر احد من اهلك الا ان يكون اهلك او صبية فافعل

۲۲- اگر تم سے ممکن ہو کہ اپنی بیوی اور بیٹی کے سوا کسی کا بال تک تمہاری نظر نہ پڑے تو ایسا ہی کرو۔

۲۳- (عن عبد الله بن مسعودؓ) قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يعني عن ربه عز وجل النظرة سهم مسموم من سهام ابليس من تركها من مخافتي ابدلته ايمانا يجد حلاوته في قلبه (ترغیب نمبر ۳۷۹)

۲۳- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرمایا ہے کہ نظر شیطان کے تیروں میں سے ایک زہر کا بجھا ہوا تیر ہے جو میرے خوف سے اُس کو ترک کریگا۔ میں اُس کے بدلے ایمان اُس کو عطا کرونگا۔ جس کی حلاوت اُسکے دل میں محسوس ہوگی۔

۲۴- (عن ابی ہریرہؓ) قال رسول الله صلعم كل عين باكية يوم القيمة الا عين غضت

۲۴- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت میں ہر آنکھ گریاں ہوگی سوائے اُس آنکھ کے جو نامحرم کے دیکھنے سے بچ رہی ہو اور

عن محارم الله وعين سهرت في سبيل الله (مستدرك)

اور اس آنکھ کے جو اللہ کی راہ میں بیدار رہی ہو۔

۲۵- (عبادة ابن الصامت) ان النبي صلعم قال اضمنوا لي ستا من انفسكم اضمن لكم الجنة اصدقوا اذا حدثتم واوفوا اذا وعدتم وادوا الامانة اذا ائتمنتم واحفظوا فروجكم وغضوا ابصاركم وكفوا ايديكم۔ (ترغيب)

۲۵- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چھ چیزوں کی تم ذمہ داری کرلو میں تمھارے لیے جنت کی ضمانت کرتا ہوں جب بولو سچ کہو وعدہ کرو تو اسے پورا کرو اگر تمھارے پاس امانت رکھی جائے اس کو ادا کرو، اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت رکھو۔ اور آنکھوں کو نیچا رکھو اور اپنے ہاتھوں کو روکو یعنی برائی سے۔

۲۶- (ابن عباس) ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يخلون احدكم بامرأة الا مع ذي محرم۔ (بخاری)

۲۶- رسول اکرم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص کسی عورت کے پاس تنہائی میں نہ جائے جبتک کہ اسکا محرم ساتھ نہ ہو۔

۲۷- (عن جابر) قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا لا يبيتن رجلا عند امرأة ثيب الا يكون ناكحا او ذا محرم۔

۲۷- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خبردار ہو کوئی شخص کسی عورت کے پاس رات بسر نہ کرے جب تک اسکا محرم نہو یا نکاح نہ کرلے۔

باب الحرص

۲۸- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۗ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ

۲۸- اے مسلمانو اکثر احبار اور راہب (یعنی علمای اہل کتاب) ناحق لوگونکا مال کہاتے ہیں اور راہ خدا سے انکو باز رکھتے ہیں اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے رہتے ہیں اور راہ خدا میں

الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ يَوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ۭ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ۝

(سورہ توبہ رکوع پنجم آیۃ ۳۴، ۳۵)

اُسکو صرف نہیں کرتے اُنکو قیامت کے روز سخت دردناک عذاب ہونیکی خوشخبری سنا دو جس روز دوزخ کی آگ میں رکھکر اُنکو تپایا جاوے گا پھر اُس سے اُن کی پیشانیوں اور پسلیوں پر اور کمروں پر داغ دیے جائینگے۔ اور کہا جاویگا کہ یہ وہ چیزیں ہیں جو تم اپنی ذات کے لیے جمع کیا کرتے تھے تو آج اپنے جمع کیے ہوئے کا مزہ چکھو۔

۲۹۔ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّءُو الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۭ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

۲۹۔ اور جن لوگوں نے مہاجرین سے پہلے مدینہ کی سکونت اور ایمان اختیار کر لیے تھے اور جو ہجرت کرکے آتے ہیں اُن سے وہ محبت رکھتے ہیں اور جو کچھ مہاجرین کو دیا جاتا ہی اُس سے اپنے دلوں میں خلش نہیں پاتے ہیں اور مہاجرین کو اپنے نفسوں پر ترجیح دیتے ہیں اگرچہ انکو بھی حاجت ہوتی ہے۔ اور جو کچھ اپنی طمع نفسی سے باز رہی یہی لوگ مراد ونکے پانے والے ہیں۔

سورۃ احزاب
رکوع اول آیت ۹

۳۰۔ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۭ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

(سورہ تغابن آیت ۱۶)

۳۰۔ اے مسلمانو جہانتک ممکن ہو اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور اُس کے احکام کو سنو اور اطاعت کرو اور خرچ کرو کہ یہ تمھارے لیے اچھا ہی۔ اور جو شخص طمع نفس سے باز رکھا جاوے تو ایسے ہی لوگ فلاح پالے والے ہیں۔

۳۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۳۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

ایاکم والشح فانہ اھلك من کان قبلکم سفکوا دماءھم وقطعوا ارحامھم والظلم ظلمات یوم القیامۃ۔ (ادب المفرد)

فرمایا کہ اپنے آپ کو حرص سے بچاؤ اسلیے کہ حرص نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کیا ہی، انہوں نے آپس میں خونریزی کی اور اپنی طمع کی وجہ سے رشتہ داریت[1] کا خیال نہیں کیا۔ اور ظلم قیامت میں تاریکی کا باعث ہوگا۔

۳۲۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یجتمع غبار فی سبیل اللہ ودخان جھنم فی جوف عبد ابدا ولا یجتمع الشح والایمان فی قلب عبد ابدا

۳۲۔ رسول اکرمؐ نے فرمایا کہ راہ خدا میں جو غبار بندہ کے پیٹ میں جاتا ہی وہ اور آتش جہنم کا دھواں ایک شکم میں جمع نہیں ہوسکتے اور حرص اور ایمان بھی ایک دل میں جمع نہیں ہوسکتے۔

۳۳۔ عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلعم قال اذا تمنی احدکم فلینظر ما یتمنی فانہ لا یدری ما یعطی۔ (ادب المفرد)

۳۳۔ ابی ہریرہ سے روایت ہی کہ رسول اکرمؐ نے فرمایا ہی کہ جب تم میں سے کوئی شخص دلمیں کچھ آرزو کرے تو اسکا خیال رکھنا چاہیے کہ وہ کس چیز کی تمنا کرتا ہی اُس کو معلوم نہیں کہ کیا چیز اُسکو دیجاویگی۔

۳۴۔ قال اتیت النبی صلعم وھو یقرأ الھکم التکاثر قال یقول ابن ادم مالی مالی قال وھل لك یا ابن ادم الا ما اکلت فافنیت اولبست فابلیت او تصدقت فامضیت۔ (مشکوۃ)

۳۴۔ مُطرف کہتے ہیں کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ سورہ الھکم التکاثر پڑھ رہے تھے فرمایا کہ انسان کہتا ہی کہ میرے لیے کیا ہوگا، میرے لیے کیا ہوگا۔ فرمایا کہ ابن آدم تیرے لیے کیا ہوسکتا ہی۔ جو تونے کھایا اُس کو فنا کیا اور جو پہنا اُس میں بتلا گیا اور جو صدقہ کیا وہ یوم آخرت کے لیے بھیجدیا۔

۳۵۔ قال النبی صلعم اول صلاح ھذہ الامۃ الیقین والزھد

۳۵۔ نبی اکرم نے فرمایا۔ اول بہتری اس امت کی ایمان اور پرہیزگاری میں ہے اور

[1] جسطرح شاہان اسلام نے بعض بحث کے لیے اپنی کامیابی جوش اقارب کی خونریزی سے اسکا نتیجہ یہ ہوا کہ آج انکی اولاد دوسروں کے لیے عبرت کا سبق پیش کررہی ہی اگر ہم بھی اس طریقہ کو ترک نہ کرینگے تو آئندہ نسلیں اسکا بھی نتیجہ دیکھینگی۔

علہ جو مسلمان اپنے رشتہ داروں اور قرابت مندوں سے انکے حقوق ہضم کرنیکے لیے لڑتے جھگڑتے ہیں انکو اس فرمان رسول سے عبرت حاصل کرنی چاہیے۔

و اول فساده في البخل والامل۔

اول فساد بخل میں اور طول امل ہے۔

۳۶- (وعن زيد بن الحسين) قال سمعت مالكا وسئل اى شئ الزهد في الدنيا قال طيب الكسب وقصر الامل۔ (مشكوة)

۳۶- زید بن حسین کہتے ہیں کہ مینے سنا ہے کہ مالک سے پوچھا گیا دنیا میں زہد کس کو کہتے ہیں۔ فرمایا کہ حلال طریقہ پر روزی کمانے اور امید کو کم کرنے کو۔

۳۷- (وعن انس) الطمع يذهب الحكمة من قلوب العلماء۔

۳۷- انس سے روایت ہے کہ حرص علماء کے دلوں میں سے حکمت کو زائل کر دیتی ہے۔

باب الحزم

۳۸- قال رسول الله صلعم لا يلدغ المؤمن من جحر واحد مرتين (مشكوة عن ابی ہریرہ)

۳۸- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان ایک سوراخ سے دو مرتبہ نیش نہیں کھاتا۔ (یعنی ایکدفعہ دھوکا کھا کر دوبارہ دوبارہ دھوکا نہیں کھاتا)

۳۹- (عن عبد الله بن مغفل) انه راى رجلا يخذف فقال لا تخذف فان رسول الله صلعم نهى عن الخذف وقال انه لا يصاد به صيد ولا ينكا به عدو ولكنها قد تكسر السن وتفقأ العين۔ (خير المواعظ)

۳۹- عبد اللہ بن مغفل نے ایک شخص کو انگلیوں سے کنکریاں پھینکتے ہوئے دیکھا تو کہا کنکریاں انگلی سے نہ پھینکو کہ رسول اللہ نے اس سے منع فرمایا ہے اسلیے نہ اس سے نہ تو شکار کیا جا سکتا ہے نہ دشمن کو ہلاک کیا جا سکتا ہے مگر وہ دانت کو توڑ سکتا ہے۔ اور آنکھ کو اندھا کر سکتا ہے۔

۴۰- قال النبي صلعم اذا ضرب احدكم فليتق الوجه (مشكوة)

۴۰- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی کسیکو مارے تو چہرہ کو بچا کر مارنا چاہئے۔

۴۱- عن سهل قال قال النبي الاناة من الله والعجلة من الشيطان - (مشكوة عن سهل)

۴۱- فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تامل اور دیر کرنا یعنی کسی امر میں غور کرنا اللہ کی طرف سے ہے اور جلدی کرنا شیطان کی طرف سے -

۴۲- عن النبي صلى الله عليه وسلم التودة في كل شئ خير الا في عمل الآخرة - (مشكوة عن مصعب)

۴۲- رسول اکرم نے فرمایا کہ نرمی یا تامل کرنا ہر کام میں اچھا ہے - سوائے عمل آخرت کے یعنی سوائے اُن اچھے کاموں کے جو آخرت میں کام آئیں -

۴۳- عن المقداد قال سمعت رسول الله صلعم يقول ان السعيد لمن جنب الفتن ان السعيد لمن جنب الفتن ان السعيد لمن جنب الفتن ولمن ابتلى فصبر (مشكوة عن المقداد)

۴۳- مقداد کہتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم کو فرماتے ہوئے سنا کہ خوش نصیب وہ شخص ہے جو فتنوں سے علیحدہ رہے خوش نصیب وہ شخص ہے جو فتنوں سے بچے خوش نصیب وہ بھی ہے جو فتنوں سے علیحدہ رہے اور کیا اچھا ہے وہ شخص جو فتنوں میں مبتلا ہوا اور صبر کیا -

۴۴- قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل امر ذي بال لا يبدا فيه بالحمد لله فهو اقطع - (عن مشكوة ابو هريرة)

۴۴- فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر مہتم بالشان کام جو الحمد للہ سے شروع نہ کیا جاوے برکت سے خالی ہوتا ہے -

۴۵- نهى رسول الله صلعم ان يبال في الماء الراكد -

۴۵- رسول اکرم صلعم نے ٹھیرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے -

۴۶- لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم المخنثين من الرجال و المترجلات من النساء وقال اخرجوهم من بيوتكم - (مشكوة)

۴۶- رسول اکرم صلعم نے مخنثوں یعنی ہیجڑوں پر اور اُن عورتوں پر جو مردوں کی شکل بناتی ہیں لعنت کی ہے اور فرمایا کہ اُنکو اپنے گھروں میں سے نکال دو -

۴۷- الحزم سوء الظن -
(کنز العمال عن علیؓ)

۴۷- احتیاط بدظنی کا نام ہے۔

۴۸- من حسن ظنہ بالناس
کثرت ندامتہ - (کنز از ابن عباس)

۴۸- جو شخص لوگوں کی طرف سے نیک گمان رکھتا ہو
اُس کو ندامت زیادہ اُٹھانی پڑتی ہے۔

۴۹- الحزم ان تشاور
ذا رای - (کنز عن خالد)

۴۹- احتیاط اس میں ہے کہ کسی صاحب
رائے سے مشورہ کیا جاوے۔

بابُ الحسد

۵۰- وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ
بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ
نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ
نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَاسْئَلُوا اللّٰهَ
مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمًا - (سورہ نساء رکوع پنجم آیت ۳۰) -

۵۰- اور خدا نے جو تم میں سے ایک کو دوسرے
پر برتری دے رکھی ہے اُسکا کچھ ارمان نکرو - مردوں نے
جیسے کمائی کی ہو اُن کا حصہ ہے اور عورتوں نے
جیسے کمائی ہو اُنکا حصہ اور ہر وقت اللہ سے
اُس کے فضل کے طالب رہو - اللہ تعالیٰ
ہر چیز سے واقف ہے۔

۵۱- اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ
عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ
اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ
وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ٥ (سورہ نساء رکوع ۸ آیت ۵۴)

۵۱- کیا وہ لوگوں پر حسد کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ
نے انکو اپنے فضل و کرم سے دے رکھا ہے۔
ہمنے ابراہیم کی اولاد کو کتاب اور حکمت دی اور
بڑی سلطنت عطا فرمائی ہے۔

۵۲- قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ
اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ

۵۲- اے پیغمبر اپنی حفاظت کے لیے
یوں دعا مانگا کرو کہ میں تمام مخلوقات کی شر سے
خدا کی پناہ مانگتا ہوں اور اندھیری رات کی شر سے

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۵
(سورۃ الفلق)

جب اسکا اندہیرا تمام چیزوں پر چھا جاوے اور گنڈوں پر پڑھ کر پہونکنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنیوالے کے حسد سے جبکہ وہ حسد کرے۔[1]

۵۳- ایاکم والحسد فان الحسد یاکل الحسنات کما یاکل النار الحطب۔ (ابوداؤد)

۵۳ تم حسد سے بچتے رہو اسلیے کہ حسد نیکیوں کو اسطرح کہا لیتا ہے۔ جیسے آگ لکڑی کو کہا لیتی ہے۔

۵۴- قیل لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ای الناس افضل قال کل مخموم القلب صدوق اللسان قالوا صدوق اللسان نعرفہ فما مخموم القلب قال ھو التقی النقی لا اثم علیہ ولا بغی ولا غل ولا حسد۔
(مشکوۃ۔ عن عبد اللہ ابن عمر)

۵۴- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ آدمیوں میں سب سے بہتر کون ہے فرمایا کہ ہر مخموم القلب (یعنی صاف دل جسمیں حسد نہو) اور صدوق اللسان یعنی زبان کا سچا لوگوں نے عرض کیا کہ صدوق اللسان کو ہم جانتے ہیں مگر مخموم القلب سے کیا مراد ہے آپنے فرمایا کہ صاف پرہیزگار جسپر گناہ نہو۔ اور بغاوت اور کہوٹ اور حسد اسمیں نہو۔

۵۵- ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تباغضوا ولا تحاسدوا ولا تدابروا وکونوا عباد اللہ اخوانا ولا یحل لمسلم ان یھجر اخاہ فوق ثلاثۃ ایام لیس من اخلاق المومن التملق ولا الحسد الا فی طلب العلم۔
(کنز العمال عن معاذ)

۵۵- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم آپس میں بغض نہ رکھو اور نہ ایک دوسرے پر حسد کرو اور نہ دشمنی رکھو اور اے اللہ کے بندو بہائی بہائی بنجاؤ کسی مسلمان کو روا نہیں ہے کہ اپنے مسلمان بہائی سے تین دن سے زیادہ کیلیے ملنا جلنا ترک کرے مسلمانوں کے اخلاق میں چاپلوسی نہیں ہے اور نہ رشک ہے۔ بجز تحصیل علم کے یعنی اگر کسی کو علم حاصل کرتے ہوئے دیکھے اور رشک کرے کہ میں اس بزرگی سے محروم ہوں تو وہ مذموم نہیں ہے۔

[1] حسد ایسی بری چیز ہے کہ خدا تعالے نے اپنے رسول کو اس سے پناہ مانگنے کے لیے ارشاد فرمایا ہے حسد کے معنی ہیں ... [illegible] ۱۲

۵۶ - قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا حسد الا فی اثنین رجل آتاه الله مالا فسلط علی هلکته فی الحق ورجل آتاه الله الحکمة فهو یقضی بها ویعلمها

(مشکوٰۃ عن مسلم)

۵۶ - رسول اکرم نے فرمایا دو امر میں رشک کرنا حسد میں داخل نہیں ہی ایک اُس شخص پر کہ اللہ تعالیٰ نے اُسکو مال عطا کیا ہو اور وہ راہ حق میں اُسکو خرچ کرے دوسرے اُس شخص پر کہ اللہ تعالیٰ نے اسکو علم و حکمت عطا کی ہو اور وہ حکمت کے مطابق حکم کرے۔ اور لوگونکو اسکی تعلیم دے۔

باب حُسن اخلاق

۵۷ - لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝

(سورۂ حجر رکوع ششم آیت ۸۸)

۵۷ - اے پیغمبر ہم نے جو کچھ کافروں کے گروہ کو دے رکھا ہی اُسپر نظر ہی نہ ڈالو اور نہ اونپر رنج و افسوس کرو۔ اور مسلمانوں کے لیے اپنے بازو جھکا دو یعنے خاطر۔ تواضع۔ مدارات اور اخلاق سے پیش آؤ۔

۵۸ - ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝ وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُم بِهِ وَلَئِن صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصَّابِرِينَ ۝ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ

۵۸ - اے پیغمبر لوگونکو اپنے پروردگار کی طرف حکمت اور اچھی نصیحت سے متوجہ کرو اور اُن سے خوبی کیساتھ مناظرہ کرو۔ بیشک تمہارا رب اُس سے خوب واقف ہی جو اُس کی راہ سے بھٹک گیا اور وہ خوب جانتا ہی راہ پانیوالوں کو۔ اور اگر تم اُن سے بدلا لینا چاہو تو اُسیقدر کا بدلا لو جتنا اُنہوں نے تمہارے ساتھ کیا ہی۔ اور اگر تم صبر کرو تو صبر کرنیوالے کے حق میں بہت بہتر ہے۔ اور تم

يَمْكُرُوْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّ الَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ۝

(سورہ نحل رکوع ۱۶- آیت ۱۲۵ تا ۱۲۸)

صبر کرو کہ تمہارا صبر کرنا اللہ ہی کے لیے ہے اور ان مخالفین کے حال پر رنج اور افسوس نکرو اور نہ انکی تدابیر سے تنگدل ہو اللہ انہیں کے ساتھ ہے جو پرہیزگاری کرتے ہیں اور نیز اُنکے ساتھ بھی جو احسان کرتے ہیں۔

۵۹- وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ۝ (سورہ بنی اسرائیل)

۵۹- اے پیغمبر میرے بندوں سے کہدو کہ وہی بات کہیں جو اچھی ہو- اسلیے کہ شیطان اُن میں وسوسے پیدا کر دیتا ہے بیشک شیطان علانیہ انسان کا دشمن ہے-

۶۰- اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ۝

(سورہ مومنون رکوع ششم آیت ۹۵)

۶۰- اے پیغمبر بُرائی کو بھلائی سے دفع کرو اور ہم خوب واقف ہیں جو کچھ مخالفین تمہارے صفات بیان کرتے ہیں-

۶۱- وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝

۶۱- اور اہل کتاب سے مناظرہ نکرو مگر خوبی کیساتھ (یعنی خوش خوئی اور خوش خلقی سے) سوائے اُنکے جنہوں نے اُنہیں ظلم کیا ہو اور کہو کہ ہم جو کتاب ہم پر نازل ہوئی ہے اور جو تم پر نازل ہوئی ہے اُس پر ایمان لاتے ہیں اور ہمارا تمہارا ایک ہی خدا ہے اور ہم اُسی کے فرمانبردار ہیں-

۶۲- وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ۝ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا

۶۲- اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتے اے پیغمبر بُرائی کا جواب بھلائی سے دو تاکہ ایسا شخص کہ تم میں اور اُس میں عداوت ہو مثل دوست اور رشتہ مند کے ہو جائے- اس کی تلقین صرف اُنہیں لوگوں کو دیجاتی ہے جو صبر کرتے ہیں

حصہ دوم

وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ۔ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۔

(سورہ حٰم سجدہ رکوع پنجم آیت ۳۴-۳۵)

اور یہ تلقین انہیں لوگونکو دی جاتی ہے جنکے بڑے نصیب ہیں۔

اور اگر تمہیں کوئی شیطانی وسوسہ گذرے تو خدا سے پناہ مانگو (یعنی اعوذ باللہ کہو) کہ وہ بیشک سننے والا ہے واقف کار ہے۔

۹۳ - ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال انما بعثت لاتمم حسن الاخلاق[^1]۔ (مشکوۃ عن ابی ہریرۃ)

۹۳ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں صرف اسیلیے مبعوث ہوا ہوں کہ حسن اخلاق کو پورا کروں۔

۹۴ - قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکمل المومنین ایمانا احسنہم خلقا۔ مشکوۃ عن ابی ہریرہ)

۹۴ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں میں کامل الایمان وہ ہے جو اُن سب میں خوش خلق ہو۔

۹۵ - ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اللہ بعثنی لتمام مکارم الاخلاق وکمال محاسن الافعال (جابر)

۹۵ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالی نے مجھکو عمدہ اخلاق کی تکمیل کرنے اور نیک افعال کے پورا کرنیکو بھیجا ہے۔

۹۶ - ان الخلق السیئ یفسد العمل کما یفسد الخل العسل (کنز العمال عن علی رض)

۹۶ - بدخلقی اعمال کو ایسا ہی خراب کر دیتی ہے جیسے سرکہ شہد کو خراب کرتا ہے۔

---

[^1]: اس حدیث پر مسلمانونکو سب سے زیادہ غور کرنا چاہیے جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مبعوث ہونے کی علت تکمیل اخلاق کو فرمایا ہے تو تمام مسلمانوں کو اُسکی طرف خاص توجہ رکھنی چاہیئے اور ہر شخص کو کوشش کرنی چاہیے کہ وہ اخلاق محمدی کا پورا نمونہ ہو تاکہ عملی طور پر اسلام کی خوبیاں ظاہر ہوں اور جسطرح قرن اول کے مسلمان خلق مجسم تھے اسیطرح وہ بھی اپنے زمانہ میں خلق و مروت کا نمونہ سمجھیں جائیں اور اسکو خوب ذہن نشین کرنا چاہیے کہ کامل مسلمان وہی ہے جو اخلاق میں کامل ہو

۶۷- قال رسول اللہ صلعم الا انبئکم بخیارکم قالوا بلیٰ قال خیارکم اطولکم اعماراً واحسنکم اخلاقاً۔

(مشکوٰۃ عن ابی ہریرہ)

۶۷- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تمکو نہ بتاؤں کہ تم میں اچھے کون لوگ ہیں لوگوں نے عرض کیا بیشک آپنے فرمایا تم میں سے اچھے وہ ہیں جنکی عمریں زیادہ ہوں۔ اور اخلاق میں سب سے بہتر ہوں۔

۶۸- عن عائشہؓ سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان المومن لیدرك بحسن خلقہ درجۃ قائم اللیل وصائم النہار۔ (مشکوٰۃ عن عائشہ)

۶۸- حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ مینے سنا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ مسلمان اپنے حسن اخلاق کی وجہ سے قائم اللیل (جو رات کو نماز میں کھڑے رہیں) اور صائم النہار (جو دن میں روزہ رکھیں) کا درجہ حاصل کرلیتا ہے۔

۶۹- سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن البرّ والاثم قال البرّ حسن الخلق والاثم ما حاك فی نفسك وکرهت ان یطلع علیہ الناس۔

۶۹- رسول اکرمؐ سے بھلائی اور گناہ کی بابت دریافت کیا گیا فرمایا کہ بھلائی حسن خلق ہے اور برائی وہ ہے کہ دل میں کوئی ایسی بات گذرے کہ کسی کو اسکی خبر ہونا تمکو ناگوار ہو۔

۷۰- سمعت ابا القاسم صلی اللہ علیہ وسلم یقول خیرکم اسلاماً احاسنکم اخلاقاً۔

۷۰- مینے ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ فرماتے تھے کہ تم میں مسلمانیت میں وہ لوگ بہتر ہیں جو اخلاق میں سب سے بہتر ہوں۔

۷۱- ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یکثر ان یدعو اللھم انی اسئلك الصحۃ والعفۃ والامانۃ

۷۱- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا مانگتے تھے۔ کہ اے اللہ میں تجھسے صحت اور عافیت اور پاکدامنی اور امانت

حصہ دوم

وحسن الخلق والرضی بالقدر - (ادب المفرد عن ابن عمر)

وحسن خلق اور مقدر پر رضامند ہونیکا خواستگار ہوں

۲۔ عن ابن عباس - فی قوله تعالی ادفع بالتی ھی احسن قال الصبر عند الغضب والعفو عند الاساءة فاذا فعلوا عصمھم اللہ وخضع لھم عدوھم کانه ولی حمیم قریب

(مشکوة)

۲۔ ابن عباس سے آیت ادفع بالتی ہی احسن کی تفسیر میں منقول ہے کہ غصہ کے وقت صبر کرنا اور برائی کے وقت معاف کرنا مراد ہے اگر وہ ایسا کریں تو خدا تعالی اُنکو شر سے محفوظ رکھیگا اور اُنکے دشمن کو ایسا اُنکے تابع کر دیگا کہ گویا وہ دوست اور قریب رشتہ دار ہے۔

۳۔ کان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم یعجبه ان یدعی الرجل باحب اسمائه الیه واحب کناه - (ادب المفرد)

۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس بات کو بہت پسند فرماتے تھے - کہ آدمی کو اس نام اور کنیت سے پکارا جاوے جو اُسکو نہایت مرغوب ہو۔

۴۔ ما من شئ فی المیزان اثقل من حسن الخلق - (ادب المفرد عن ابی الدرداء)

۴۔ کوئی چیز میزان اعمال میں حسن خلق سے زیادہ وزن دار نہ ہو گی۔

۵۔ قال رسول اللہ صلعم ان من احبکم الی احسنکم اخلاقا

(مشکوة عن ابن عمر)

۵۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ تم سب میں مجھکو اُس سے زیادہ محبت ہے جس کا خلق سب سے اچھا ہو۔

۶۔ لم یکن النبی صلی اللہ علیه وسلم فاحشا ولا متفحشا وکان یقول خیارکم احاسنکم اخلاقا۔

(ادب المفرد عن عمر)

۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فحش گو اور بیہودہ گو نہیں تھے اور یہ فرمایا کرتے تھے کہ تم میں بہتر وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق زیادہ اچھے ہوں۔

باب الحسنات

۷۷۔ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ۝

(سورہ نسا رکوع یازدھم آیت ۵)

۷۷۔ جو شخص نیک کام کی سفارش کرتا ہو اُسکے ثواب میں بھی اُسکا حصہ ہو (یعنی نیک کام کی سفارش کرنے اور ترغیب دینے سے بھی ثواب ملتا ہے) اور جو شخص بُرے کام کی سفارش کریگا اُس کے وبال میں بھی اُسکا حصہ ہوگا اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کا جزا دینے والا ہے۔

۷۸۔ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

(سورہ انعام رکوع بستم آیت ۱۶)

۷۸۔ جو شخص بھلائی لائیگا (یعنی نیک کام کریگا) اُس کے لیے دس گنا ثواب ہے اور جو بُرائی لائے اُسکو اُسقدر سزا دیجاویگی جتنی بُرائی اُس نے کی اور اُسپر ظلم و زیادتی نہ کی جاویگی۔

۷۹۔ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ۭ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ (سورہ یونس رکوع سوم آیت ۲۶)

۷۹۔ جن لوگوں نے بھلائی کی ہے اُنکے لیے بھلائی ہے اور کچھ زیادہ بھی، اور اُنکے چہرہ پر نہ گرد و غبار ہوگا نہ ذلت، یہی لوگ جنتی ہیں کہ جنت میں ہمیشہ رہینگے۔

۸۰۔ وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۭ قَالُوْا خَيْرًا ۭ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ۭ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ۝

(سورہ النحل رکوع چہارم آیت ۳۰)

۸۰۔ جن لوگوں نے پرہیزگاری اختیار کی اُنسے کہا گیا کہ تمہارے رب نے کیا نازل کیا اُنہوں نے کہا بھلائی جن لوگوں نے اس دنیا میں بھلائی کی اُنکے لیے بھلائی ہے اور دارِ آخرت بہتر ہے۔ اور کیا اچھا گھر ہے پرہیزگاروں کا۔

۸۱- فَمَنْ یَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْیِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ۝ (سورہ انبیاء رکوع ہفتم آیت ۹۴)

۸۱- پس جو شخص نیک کام کرے اور وہ مومن بھی ہو تو اُسکی کوشش اکارت نہوگی اور ہم اُسکے اعمال لکھتے جاتے ہیں۔

۸۲- مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَیْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ یَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ۝ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّیِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِی النَّارِ ۭ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ (سورہ نمل رکوع ہفتم آیت ۹۲ و ۹۳)

۸۲- جو شخص نیک عمل لاویگا اُسکے لیے اُس سے بہتر جزا ہوگی- اور وہ اُس روز خوف سی امن میں ہونگے- اور جو بُرائی لیکر آوے اُسکو دوزخ میں اوندھا ڈالا جاویگا، کہ کیا تمکو تمہارے اعمال کے سوا اور چیز کا بدلا دیا جاوے-

۸۳- مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَیْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّیِّئَةِ فَلَا یُجْزَى الَّذِیْنَ عَمِلُوا السَّیِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝ (سورہ قصص رکوع نہم آیت ۸۴)

۸۳- جو بھلائی یعنی عمل نیک لیکر آویگا اُسکے لیے اُس سے بہتر بدلا ہوگا اور جو برائی یعنی بُرے اعمال لیکر آویگا تو جن لوگوں نے بُرے کام کیے اُنکو اُسی کا بدلا ملیگا جو وہ کرتے رہتے تھے

۸۴- مَنْ كَانَ یُرِیْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِیْعًا ۭ اِلَیْهِ یَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّیِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ یَرْفَعُهٗ ۭ وَالَّذِیْنَ یَمْكُرُوْنَ السَّیِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ۭ (سورہ فاطر پارہ بست و دویم)

۸۴- جو شخص عزت کا طالب ہو تو پوری عزت خدا ہی کے لیے ہی بھلی باتیں اُسی کی طرف جاتی ہیں اور اچھے کاموں کو اللہ تعالیٰ بلند اور نمایاں کرتا ہی اور جو لوگ مکاری سے بری تدبیریں کرتے رہتے ہیں- اُنکے لیے بہت سخت عذاب ہیں-

۸۵- وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ وَلَا تَسْتَوِی الْحَسَنَةُ وَلَا السَّیِّئَةُ ۭ اِدْفَعْ

۸۵- اور کس کا قول اُس سی بہتر ہوسکتا ہی جو لوگوں کو اللہ کی طرف بولاے اور اچھے کام کرے اور کہے کہ میں مسلمانوں میں سی ہوں- اور بھلائی اور بُرائی برابر نہیں ہوتی- بُرائی کا بھلائی سے

بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ۔ فَاِذَا الَّذِیْ بَیْنَکَ وَبَیْنَهٗ عَدَاوَةٌ کَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ ۝ (سورہ حم سجدہ رکوع ۵)

جواب دو تاکہ ایسا شخص جس میں اور تم میں عداوت ہو مثل قریب رشتہ مند کے ہو جاوے۔

۸۶- وَلِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ لِیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰی ۝ (نجم)

۸۶- اور اللہ کا ہی جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں تاکہ اُن لوگوں کو جو برائی کرتے ہیں اُن کے اعمال کی سزا دے اور جو لوگ بھلائی کرتے ہیں اُنکو جزائے خیر دے۔

۸۷- قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من دعا الی هدی کان له من الاجر مثل اجور من تبعه لا ینقص ذلک من اجورهم شیئا ومن دعا الی ضلالة کان علیه من الاثم مثل اثام من تبعه لا ینقص ذلک من اثامهم شیئا۔

(مشکوٰۃ - ابی ھریرہ)

۸۷- فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص لوگوں کو ہدایت کی ترغیب دے اُس کو اُتنا ہی ثواب ہوگا جتنا اُن لوگوں کو ہو جو اس کی ترغیب سے ہدایت پائیں بدون اسکے کہ ان ہدایت پانیوالوں کے ثواب میں کچھ کمی آئے۔ اور جو شخص ضلالت یعنی گمراہی کی ترغیب دے اُس کو اسیقدر گناہ ہوگا جو اُن لوگوں کو ہوتا ہے جو اُسکے کہنے سے گمراہ ہوتے ہیں۔ بلا اسکے کہ اُن گمراہوں کے گناہوں میں سے کچھ بھی کمی ہو۔

۸۸- قال رسول اللہ صلعم لغدوة فی سبیل اللہ او روحة خیر من الدنیا وما فیها۔ (مشکوٰۃ انس)

۸۸- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی راہ میں ایک دفعہ صبح کو یا شام کو سفر کرنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

۸۹- عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قیل ای الاعمال

۸۹- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ کونسا عمل اچھا ہے آپنے فرمایا

خیر قال ایمان باللہ وجہاد فی سبیلہ قیل فای الرقاب افضل قال اغلاہا ثمنا وانفسہا عند اہلہا قال افرأیت ان لم استطع بعض العمل قال فتعین صانعا او تصنع لاخرق قال افرأیت ان ضعفت قال تدع الناس من الشر فانہا صدقۃ تصدق بہا عن نفسک۔ (ادب المفرد)

کہ اللہ پر ایمان لانا اور اس کی راہ میں کوشش کرنا دریافت کیا کونسا غلام آزاد کرنا بہتر ہے فرمایا جو قیمت میں زیادہ ہو اور مالکوں کو مرغوب ہو اسنے پوچھا اگر مجھکو ان میں سے کسی فعل کے کرنیکی قدرت نہو۔ فرمایا کہ کسی کام کرنیوالیکی مدد کرو یا کسی ایسے شخص کا کام کرو جو خود نہ کرسکتا ہو اس نے عرض کیا اگر میں اتنا کرنے سے بھی عاجز ہو جاؤں آپنے فرمایا کہ لوگوں کے ساتھہ برائی کرنا چھوڑدو کہ یہ صدقہ ہے جسکو خود بنفس نفیس تمکو کرنا چاہیے۔

۹۰۔ رجل اتی النبی صلعم فقال انی ابدع بی فاحملنی قال ما عندی فقال رجل یا رسول اللہ انا ادلہ علی من یحملہ فقال رسول اللہ من دل علی خیر فلہ مثل اجر فاعلہ (مشکوۃ۔ ابی مسعود)

۹۰۔ ایک شخص رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ کہ میرا مرکب ماندہ ہوگیا اور بیکار ہوگیا ہے مجھکو سواری کے لیے کچھہ دیجیے آپنے فرمایا کہ میرے پاس نہیں ہے ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں ایسے شخص کو بتاؤں جو اسکو سوار کرادے آپنے فرمایا جو شخص بھلائی کی ترغیب دے اسکو بھی مثل بھلائی کرنیوالیکے ثواب ملتا ہے۔

۹۱۔ ان رجلا قال یا رسول اللہ ای الناس خیر قال من طال عمرہ وحسن عملہ قال فای الناس شر قال من طال عمرہ وساء عملہ۔ (مشکوۃ عن ابی بکرۃ)

۹۱۔ ایک شخص نے دریافت کیا یا رسول اللہ کیسا آدمی اچھا ہوتا ہے فرمایا جس کی عمر دراز ہو اور عمل اچھے ہوں پھر دریافت کیا کہ برا کون ہے فرمایا جس کی عمر زیادہ ہو اور اعمال برے ہوں۔

باب حقوق الاولاد

۹۲- قال رسول اللہ صلعم من ولد لہ ولد فلیحسن اسمہ وادبہ فاذا بلغ فلیزوجہ فان بلغ ولم یزوجہ فاصاب اثما فانما اثمہ علی ابیہ۔

(مشکوۃ عن ابن عباس)

۹۲- فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکے اولاد پیدا ہو اُسکو چاہیئے کہ اُسکا اچھا نام رکھے اور عمدہ تربیت کرے۔ جب وہ بالغ ہو جاوے تو اُسکا نکاح کروے اسلیے کہ اگر وہ بالغ ہو جاوے اور اُسکا نکاح نکیا جاوے اور کوئی گناہ اُس سے سرزد ہو تو اُسکا گناہ اُسکے باپ پر بھی ہوگا۔

۹۳- قال رسول اللہ صلعم الغلام مرتھن بعقیقتہ تذبح عنہ یوم السابع ویسمی ویحلق راسہ

(مشکوۃ عن الحسن)

۹۳- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لڑکا اپنے عقیقہ کے عوض میں رہن ہے کہ ساتویں روز عقیقہ کیا جاوے، اور اُس کا نام رکھا جاوے اور سر منڈایا جاوے۔

۹۴- ان رسول اللہ صلعم عق عن الحسن والحسین کبشا کبشا رواہ ابوداؤد وعند النسائی کبشین کبشین- (مشکوۃ عن ابن عباس)

۹۴- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امام حسن اور امام حسین کے عقیقہ میں ایک ایک مینڈھا ذبح فرمایا اور نسائی کی روایت میں ہے کہ دو دو مینڈھے ذبح کیے۔

۹۵- انما سماھم ابرارا لانھم بروا الآباء والابناء فکما ان لوالدک علیک حقا کذلک لولدک علیک حقا- (ادب مفرد- عن ابن عمر)

۹۵- ابرار اسلیے کہا جاتا ہے کہ اُنہوں نے اپنے آباو اجداد اور اولاد کے ساتھ بھلائی کی ہے جیسا تمہارے ذمہ تمہارے باپ کا حق ہے ایسا ہی تمہاری اولاد کا حق بھی تمہارے اوپر ہے۔

۹۶- قال رسول اللہ صلعم

۹۶- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

لان یودب الرجل ولده خیر له من ان یتصدق بصاع۔

فرمایا کہ اپنی اولاد کو ادب سکھانا یعنی عقل و تہذیب کی تعلیم کرنا ایک صاع صدقہ دینے سے بہتر ہے۔

۹۷۔ ان رسول اللہ صلعم قال مانحل والد ولده من نحل فضل من ادب حسن

۹۷۔ رسول اکرم نے فرمایا کہ کوئی باپ اپنی اولاد کو محاسن آداب کی تعلیم سے بہتر کوئی چیز نہیں دے سکتا۔

۹۸۔ عن رسول اللہ صلعم قال فی التوراۃ مکتوب من بلغ ابنته اثنتی عشرۃ سنة و لم یزوجها فاصابت اثما فاثم ذلک علیه۔

۹۸۔ رسول اکرم سے مروی ہے کہ توریت میں لکھا ہوا ہے جس کی لڑکی بارہ برس کی ہوجاوے اور وہ اسکا نکاح نہ کرے تو جو گناہ اس سے سرزد ہوگا اسکا وبال اسپر (یعنے اسکے والد پر) ہوگا

۹۹۔ مروا اولادکم بالصلوۃ وهم ابناء سبع سنین واضربوهم علیها وهم ابناء عشر سنین (ابوداؤد)

۹۹۔ جب تمہاری اولاد سات برس کی ہوجاوے تو اسکو نماز کی تاکید کرو اور جب دس برس کی ہوجاوے تو نماز کے لیے تنبیہ و تادیب کرو۔

۱۰۰۔ قال سعد عادنی النبی صلی اللہ علیه وسلم حجة الوداع من وجع اشفیت منه علی الموت فقلت یارسول اللہ بلغ بی من الوجع ما تری و انا ذو مال ولا یرثنی الا ابنة لی واحدة افاتصدق بثلثی مالی قال لا قال افاتصدق بشطره قال لا قلت فالثلث قال الثلث کثیر انک ان تذر ورثتک اغنیاء خیر من ان تذرهم عالة یتکففون الناس

۱۰۰۔ سعد ابن وقاص کہتے ہیں کہ حجۃ الوداع میں ایک روگ کی سبب قریب المرگ ہوگیا تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیادت کو تشریف لائے میں نے عرض کیا یارسول اللہ میرا بیماری سے ایسا حال ہوگیا ہے جیسا آپ ملاحظہ فرماتے ہیں اور میں مالدار آدمی ہوں سوائے ایک بیٹی کے اور کوئی میرا وارث نہیں ہے آپ اجازت دیں تو میں اپنا دو ثلث مال صدقہ کردوں آپ نے فرمایا کہ نہیں میں نے عرض کیا تو نصف صدقہ کردوں آپ نے فرمایا کہ نہیں پھر میں نے عرض کیا کہ ایک تہائی آپ نے فرمایا کہ تہائی بھی بہت ہے تمہارا اپنے وارثوں کو غنی یعنی مالدار چھوڑنا مفلس چھوڑنے سے بہتر ہے کہ لوگوں سے

ولست تنفق نفقة تبتغي بها وجه
الله الا اجرت بها حتى اللقمة
تجعلها في امرأتك قلت يا
رسول الله أخلف بعد اصحابي
قال انك لن تخلف فتعمل عملا
تبتغي به وجه الله الا ازددت به
درجة ورفعة ولعلك تخلف
حتى ينفع بك اقوام ويضر بك
اخرون اللهم امض لاصحابي
هجرتهم ولا تردهم على اعقابهم

سوال کرتے پھریں، تم کوئی ایسا خرچ نہیں کرتے جسمیں
محض خوشنودی خدا ہی مدنظر ہو کہ اُس کا اجر
تمکو نہ دیا جاتا ہو حتی کہ جو لقمہ اپنی بیوی کے منہ میں
دیتے ہو اُسکا بھی اجر دیا جاتا ہے۔ میں نے عرض کیا یا
رسول اللہ میں اپنے احباب سے پیچھے رہ جاؤنگا آپنے
فرمایا کہ تو ہرگز پیچھے نہیں رہیگا۔ جب کوئی کام کرو کہ
اُسمیں محض خوشنودی الٰہی مدنظر ہو تو تمہارا درجہ اور مرتبہ
بلند کیا جاتا ہے اور شاید تمہارے بعد کچھ ہو کہ اُسکی وجہ سے
مجھو بعض اقوام کو فائدہ اور بعض کو نقصان ہو۔ اے اللہ میرے اصحاب
میں ہجرت کو جاری رکھ اور انکو الٹے پیروں نہ پھرنے دے۔

باب حقوق الجوار

۱۰۱۔ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا
بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي
الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ
ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ
بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَمَا مَلَكَتْ
اَيْمَانُكُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ
كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۙ الَّذِيْنَ
يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ
بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ

۱۰۱۔ اور اللہ کی عبادت کرو اور کسی کو اُسکا
شریک نہ کرو اور ماں باپ اور رشتہ داروں
اور یتیموں اور مسکینوں اور رشتہ مند اور اجنبی
ہمسایوں اور پاس بیٹھنے والوں اور مسافروں
کے اور جو تمہاری ملکیت میں ہیں اُنکے ساتھ احسان
اور بھلائی کرتی رہو۔ کہ اللہ تعالیٰ فخر کرنیوالے
متکبروں سے محبت نہیں رکھتا جو خود بخل کرتے
ہیں اور لوگوں کو بخل کی ترغیب دیتے ہیں اور
جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے اُنکو

مِنْ فَضْلِہٖ ط وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا (سورہ نساء رکوع ۶- آیت ۳۶-۳۷)

دے رکھا ہو اُسے چھپاتے ہیں اور ہم نے نافرمانی کرنیوالوں کے لیئے ذلت دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے

۱۰۲- من سعادة المرء المسلم المسكن الواسع والجار الصالح والمركب الهنی- (ادب المفرد)

۱۰۲- مسلمان آدمی کی خوش نصیبی ہے کہ اُسکا مکان کشادہ اور ہمسایہ نیک اور سواری عمدہ ہو-

۱۰۳- كان من دعاء النبی صلی اللہ عليہ وسلم اللھم انی اعوذ بك من جار السوء فی دار الاقامة- فان دار البادية تتحول-

۱۰۳- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دعا مانگا کرتے تھے۔ کہ یا اللہ [illegible] تجھ سے پناہ مانگتا ہوں وار الاقامت میں برے ہمسایہ [illegible] کہ [illegible] دنیا گذرنیوالا ہے-

۱۰۴- سمعت النبی صلی اللہ عليہ وسلم يقول ليس المؤمن من يشبع وجاره جائع (مشکوٰة عن ابن زبیر)

۱۰۴- میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ فرماتے تھے وہ شخص مومن نہیں جو خود سیر ہو کر کھائے اور اُسکا ہمسایہ بھوکا ہو-

۱۰۵- ان رسول اللہ صلی اللہ عليہ وسلم قال لا يدخل الجنة من لا يأمن جاره بوائقه - (مشکوٰة عن ابی ھریرہ)

۱۰۵- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص جنت میں نہیں داخل ہوگا جسکا ہمسایہ اُسکی برائیوں سے امن میں نہو-

۱۰۶- قال النبی صلی اللہ عليہ وسلم مازال جبريل يوصينی بالجار حتی ظننت انه سيورثه - (ادب المفرد عائشہ)

۱۰۶- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبریل مجھکو ہمیشہ پڑوسیوں کے بارہ میں وصیت کرتے رہتے تھے یہانتک کہ مجھکو خوف ہوا کہ انکو وارث نہ کر دیا جائے

[illegible]

۱۰۷- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ اپنے والا جو شخص اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہو اُسکو لازم ہے کہ اپنے ہمسایہ کے ساتھ نیکی کرے اور جو شخص اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے اُسکو

من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليقل خيرا او ليصمت۔

(ادب المفرد عن ابی شریح)

لازم ہو کہ اپنے مہمان کی عزت کرے اور جو شخص اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہو اُسے لازم ہو کہ اچھی بات کہے۔ یا خاموش رہے۔

۱۰۸۔ (عن ابن عمر) انه ذبحت له شاة فجعل يقول لغلامه اهديت لجارنا اليهودي سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول مازال جبريل يوصيني بالجار حتى ظننت انه سيورثه

(ادب المفرد)

۱۰۸۔ عبداللہ بن عمر سے روایت ہو کہ اُنکے لیے ایک بکری ذبح کی گئی۔ تو وہ اپنے غلام سے کہتے تھے کہ تونے ہمارے یہودی پڑوسی کو بھی دیا ہو کہ میں نے رسول اللہ سے سنا ہو آپ فرماتے تھے کہ جبریل مجھکو ہمسایہ کے بارہ میں ہمیشہ وصیت کرتے رہتے تھے یہانتک کہ مجھکو گمان ہوا کہ اُسے وارث نہ ٹھراویں۔

۱۰۹۔ عن عائشة قالت قلت يا رسول الله ان لي جارين فالى ايهما اهدي قال الى اقربهما منك بابا

(مشکوۃ عن عائشہ)

۱۰۹۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلعم سے عرض کیا کہ میرے دو ہمسایہ ہیں۔ اُن میں سے کسکو اول ہدیہ دوں۔ آپنے فرمایا جسکا دروازہ قریب ہو۔

۱۱۰۔ عن الحسن سئل عن الجار فقال اربعين دارا امامه واربعين خلفه واربعين عن يمينه واربعين عن يساره۔

۱۱۰۔ امام حسن رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ ہمسایہ کہانتک شمار ہوتا ہے فرمایا کہ چالیس گھر آگے اور چالیس گھر پیچھے چالیس دائیں اور چالیس بائیں۔

۱۱۱۔ قال النبي صلعم يا اباذر اذا طبخت مرقة فاكثر ماء المرقة وتعاهد جيرانك او اقسم في جيرانك۔

۱۱۱۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے ابوذر جب تم شوربہ پکایا کرو تو پانی زیادہ کردیا کرو اور ہمسایہ پڑوسیوں کی خبر لیا کرو یا انمیں تقسیم کردیا کرو۔

۱۱۲۔ قيل للنبي صلى الله عليه وسلم يا رسول الله ان فلانة تقوم الليل

۱۱۲۔ نبی کرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ یا رسول اللہ فلانی عورت رات بھر نماز پڑھتی اور

وتصوم النهار وتفعل وتصدق
وتوذي جيرانها فقال رسول الله
صلعم لا خير فيها هي من اهل النار
قالوا وفلانة تصلي المكتوبة وتصوم
رمضان وتصدق باثواب ولا
تؤذي احداً فقال رسول الله
صلعم هي من اهل الجنة۔

(ادب مفرد۔ عن ابی هريرة)

دن بھر روزہ رکھتی ہے۔ اور نیک کام کرتی ہے اور
صدقہ دیتی ہے اور اپنے ہمسایوں کو تکلیف دیتی ہے
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسمیں کوئی
خوبی نہیں وہ دوزخیوں میں سے ہے۔ اور لوگوں نے
عرض کیا کہ فلانی عورت صرف فرض نماز پڑھتی ہے۔ اور
رمضان شریف کے روزے رکھتی ہے اور کپڑے خدا
کے واسطے دیتی ہے اور کسی کو ایذا نہیں دیتی رسول اللہ
صلعم نے فرمایا کہ وہ اہل جنت میں سے ہے۔

باب حقوق المسلمین

۱۱۳۔ عن النبی صلعم
قال اربع للمسلم على المسلم
يعوده اذا مرض ويشهده
اذا مات ويجيبه اذا دعاه
ويشمته اذا عطس۔

(ادب مفرد۔ ابن مسعود)

۱۱۳۔ نبی اکرم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا
کہ ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کے چار حق ہیں
جب وہ بیمار ہو تو اسکی عیادت کرے اور جب وہ
مرجائے تو اسکی تجہیز و تکفین میں شریک ہو۔ اور جب
وہ اسکو بلاوے یعنی مدد چاہے تو منظور کرے اور جب
وہ چھینک لے تو یرحمک اللہ کہے۔

۱۱۴۔ امرنا رسول الله صلى الله
عليه وسلم بسبع ونهانا عن سبع امرنا
بعيادة المريض واتباع الجنايز و
تشميت العاطس وابرار المقسم
ونصر المظلوم وافشاء السلام واجابة

۱۱۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سات
چیزوں کے کرنیکا ہمکو حکم دیا ہے اور سات کے کرنے سے منع فرمایا ہے
ہمکو حکم کیا ہے مریض کی عیادت کرنیکا اور جنازہ کے ساتھ جانیکا
اور چھینکنے والے کے لیے یرحمک اللہ کہنے کا اور قسم کو پورا کرنیکا
اور مظلوم کی مدد کرنیکا اور سلام کو رواج دینے کا اور پکارنے والے

الداعی ونهانا عن خواتیم الذهب
وعن آنیة الفضة وعن المیاثر والقسیة
والاستبرق والدیباج والحریر۔

جواب دینے کا اور ہمکو منع فرمایا ہے سونیکی انگوٹھی رکھنی
سے اور چاندی کے برتنوں اور میاثرا اور قسّی اور تافتہ
اور دیبا اور حریر سے۔

۱۱۵- ان رسول الله صلعم قال
حق المسلم علی المسلم ست قیل ما
هی یا رسول الله قال اذا لقیته
فسلم علیه واذا دعاك فاجبه
واذا استنصحك فانصح له واذا
عطس فحمد الله فشمته واذا مرض
فعده واذا مات فاتبعه۔
(ادب مفرد- ابوهریرة)

۱۱۵- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حق ہیں
دریافت کیا گیا یا رسول اللہ وہ کیا ہیں آپنے فرمایا
کہ جب اُس سے ملو تو سلام کرو اور جب تمکو (کسی حاجت کیلیے) بلائے
تو جواب دو اور جب تم سے نصیحت کا خواہشمند ہو
تو نصیحت کرو اور جب وہ چھینک لے اور الحمد للہ
کہے تو یرحمک اللہ کہو اور جب بیمار ہو اسکی عیادت کرو
اور جب وہ مرے اُسکے جنازہ کے ساتھ جاؤ۔

۱۱۶- قال رسول الله صلعم والذی
نفس محمد بیده لایؤمن عبد حتی
یحب لاخیه ما یحب لنفسه۔
(مشکوة عن انس)

۱۱۶- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
قسم ہے اُسکی جسکے ہاتھ میں محمد کی جان ہے کہ کوئی
بندہ مسلمان نہیں ہوتا جبتک اپنے بھائی مسلمان
کے لیے وہی چیز پسند نکرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے

۱۱۷- قال رسول الله صلعم لا
یبیع الرجل علی بیع اخیه ولا یخطب علی
خطبة اخیه۔ (مشکوة عن ابن عمر)

۱۱۷- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انسان کو
لازم ہے کہ اپنے بھائی کے بیع پر بیع نہ کرے اور اپنے
بھائی کی منگنی پر اپنی منگنی کرے۔

۱۱۸- قال النبی صلعم المسلم اخ المسلم
لا یظلمه ولا یحرمه ولا یخذله بحسب المرء
من الشر ان یحقر اخاه۔ (احیاء العلوم)

۱۱۸- نبی اکرم نے فرمایا کہ ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا
بھائی ہے۔ نہ اُسپر ظلم کرے اور نہ اُسکو محروم کرے اور نہ رسوا کرے
آدمی کو اتنی ہی بُرائی کافی ہے کہ اپنے مسلمان بھائی کی حقارت کرے

۵۲ یعنی کسی مسلمان کو نظرِ حقارت سے دیکھنا سب سے بڑی برائی ہے ۱۲

باب حقوق الوالدین

۱۳۰۔ وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰہَ وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا وَّذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا ؕ (سورہ بقر - رکوع دہم - آیت ۸۳)

۱۳۰۔ اور (وہ وقت یاد کرو) جبکہ ہمنے بنی اسرائیل (یعنی تمھارے بڑوں) سے پکا قول لیا کہ خدا کے سوا کسیکی عبادت نکرنا اور ماں باپ کے ساتھ سلوک کرتے رہنا اور نیز رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں مسکینوں کے ساتھ بھی۔ اور لوگوں سے اچھی طرح نرمی سے بات کرنا

۱۳۱۔ وَقَضٰی رَبُّکَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاہُ وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَکَ الْکِبَرَ اَحَدُھُمَآ اَوْ کِلٰھُمَا فَلَا تَقُلْ لَّھُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْھَرْھُمَا وَقُلْ لَّھُمَا قَوْلًا کَرِیْمًا ؕ وَاخْفِضْ لَھُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَۃِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا ؕ رَبُّکُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِیْ نُفُوْسِکُمْ ؕ اِنْ تَکُوْنُوْا صٰلِحِیْنَ فَاِنَّہٗ کَانَ لِلْاَوَّابِیْنَ غَفُوْرًا ؕ (سورہ بنی اسرائیل رکوع ۳ - آیت ۲۳-۲۵)

۱۳۱۔ اور تمھارے پروردگار نے حکم قطعی دیدیا ہے کہ (لوگو) اسکے سوا کسیکی عبادت نکرنا اور والدین کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آنا (اے مخاطب) اگر والدین میں کا ایک یا دونوں تیرے سامنے بڑھاپے کو پہنچیں تو انکے آگے ہوں بھی نکرنا اور نہ انکو جھڑکنا اور اُن سے (کچھ) کہنا (سننا ہو تو) ادب کے ساتھ کہنا (سننا) اور محبت سے خاکساری کا پہلو انکے آگے جھکائے رکھنا اور (اُن کے حق میں) دعا کرتے رہنا کہ میرے پروردگار جسطرح انھوں نے مجھے چھوٹے سے کو پالا ہے (اور میرے حال پر رحم کرتے رہے ہیں) اسیطرح تو بھی اُن پر (اپنا) رحم کیجیو۔ (لوگو) تمھارے دلکی بات کو تمھارا پروردگار خوب جانتا ہے اگر تم (حقیقت میں) سعادتمند ہو (اور

[illegible]

۱۳۲۔ وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْہِ حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاھَدٰکَ

۱۳۲۔ اور ہمنے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنیکا حکم دیا، اور (یہ بھی سمجھا دیا ہے) اگر ماں باپ تیرے درپے ہوں کہ تو کسیکو ہمارا شریک

لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ
بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۚ
إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُونَ ۝ (سورہ عنکبوت۔ رکوع اول ۸)

۱۲۳۔ وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ
لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ
لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ۖ إِنَّ
الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ
وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ
حَمَلَتْهُ أُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى
وَهْنٍ وَّفِصَالُهٗ فِي عَامَيْنِ
أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ ۗ
إِلَيَّ الْمَصِيرُ ۝ وَإِنْ جَاهَدَاكَ
عَلٰى أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ
لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا
وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا
مَعْرُوفًا ۖ وَّاتَّبِعْ سَبِيلَ
مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ ۚ ثُمَّ إِلَيَّ
مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

(سورہ لقمان۔ رکوع دوم۔ آیت ۱۰-۱۴)

ٹھہرائے جس (کے شریک خدا ہونے) کی تیرے
پاس کوئی معقول دلیل ہے ہی نہیں تو (اس بات میں)
انکا کہنا نہ ماننا، تم سبکو ہماری طرف لوٹکر آنا ہے پھر جو (کچھ بھی)
تم (لوگ دنیا میں) کرتے رہے (اسوقت اسکا برا بھلا) ہم تمکو بتا دینگے۔

۱۲۳۔ اور ایک وقت (وہ بھی تھا کہ)
لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے وقت اس سے کہا
کہ بیٹا (کسیکو) خدا کا شریک ٹھہرانا۔ اسمیں شک نہیں کہ
شرک بڑے ہی ظلم کی بات ہے۔ اور ہمنے انسانکو اسکے
ماں باپ کے حق میں تاکید کی (کہ ہر حال میں اُن کا ادب
ملحوظ رکھے) کہ اسکی ماں نے جھٹکے پر جھٹکے اٹھاکر اسکو پیٹ
میں رکھا اور (پیٹ میں رکھنے کے علاوہ کہیں) دو برس
میں (جاکر) اسکا دودھ چھوٹتا ہے (اسی لحاظ سے ہمنے انسانکو
حکم دیا) کہ ہمارا (بھی) شکرگزار رہ اور اپنے والدین کا
(بھی۔ آخرکار) ہماری ہی طرف (تم سبکو) لوٹکر آنا ہے
اور (اے مخاطب) اگر تیرے ماں باپ تجکو اسبات پر مجبور کریں
تو ہمارے ساتھ کسیکو شریک (خدائی) بنائے جسکی تیرے پاس کوئی
دلیل ہی نہیں تو (اسمیں) انکا کہنا نہ ماننا (مگر) ہاں دنیا میں
دستور کے مطابق انکی رفاقت کر اور انلوگوں کی طریق پر چل جو
(ہر ایک بات میں) ہماری طرف رجوع لاتے ہیں۔ پھر (آخرکار تم سب)
کو ہماری طرف لوٹکر آنا ہے تو (جیسے) جیسے عمل تم لوگ کرتے رہے
(اسوقت) ہم (انکا برا بھلا) تمکو بتا دینگے۔

١٢٤- وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ
بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ
أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ
وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ
شَهْرًا ۚ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ
وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ
رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ
نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ
وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ
صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي
فِي ذُرِّيَّتِي ۖ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ
وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ أُولَٰئِكَ
الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ
مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَن
سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ ۖ
وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِي كَانُوا
يُوعَدُونَ ۝ وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ
أُفٍّ لَّكُمَا أَتَعِدَانِنِي أَنْ أُخْرَجَ
وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُونُ مِن قَبْلِي
وَهُمَا يَسْتَغِيثَانِ اللَّهَ وَيْلَكَ
آمِنْ ۚ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَيَقُولُ

١٢٤- اور ہمنے انسانکو اپنے ماں باپ
کیساتھ نیک سلوک کرنیکی تاکید کی ہے، کہ مشکل سے
اُسکی ماں نے اُسکو پیٹ میں رکھا، اور مشکل ہی سے اُسکو جنا
اور اُسکا پیٹ میں رہنا اور اُسکے دودھ کا چھوٹنا
(کم سے کم کہیں) تیس۳۰ مہینے (میں جاکر تمام ہوتا ہے)
یہانتک کہ جب (آدمی) اپنی پوری قوت کو پہونچتا ہے
یعنی چالیس۴۰ برس (کی عمر) کو پہونچتا ہے تو (خدا سے)
دعا کرتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھکو اسبات کی توفیق دے
کہ تونے جو مجھپر اور میرے ماں باپ پر احسانات کیے ہیں
تیرے اُن احسانات کا شکر ادا کرتا رہوں۔ اور اس
(بات) کی توفیق دے کہ میں ایسے نیک عمل کروں جنسے
تو راضی ہو، اور میری اولاد میں نیکبختی پیدا کر (کہ) میرے
لیے (موجب راحت ہو) میں (اپنی تمام حاجتوں میں)
تیری طرف رجوع لاتا ہوں، اور میں تیرے فرمانبردار
بندوں میں ہوں۔ یہی لوگ ہیں کہ (اور) جنتیوں کے
(شمول) میں ہم انکے نیک عملونکو قبول فرمائینگے اور
انکی خطاؤنسے درگذر کرینگے، وعدہ سچا جو (دنیا میں)
اُنسے کیا جاتا تھا (یہ اُس آیت کی تعمیل ہے) اور جسنے
اپنے ماں باپ سے کہا کہ تمپر تف ہے کیا تم مجھے بتے دیتے
ہو کہ (مرے پیچھے) میں (دوبارہ زندہ کرکے قبر سے) نکالا
جاؤنگا۔ حالانکہ مجھسے پہلے (کتنی) اُمتیں گذر گئیں (اور

مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ۝

(سورہ احقاف - رکوع دوم - آیت ۱۵-۲۰)

کمبخت مرکر جیتے نہ دیکھا) اور (ماں باپ کا حال یہ ہو کہ) خدا کی دہائی دیتے ہیں (اور بیٹے سے کہتے ہیں) کہ تیرا جائے ناس ایمان لا بیشک اللہ کا وعدہ (قیامت) برحق ہے تو (یہ انکو) جواب دیتا ہو کہ یہ تو نرے اگلوں کے ڈھکوسلے ہیں یہی وہ لوگ ہیں کہ جنات کی اور آدمیوں کی دوسری امتیں جو انسے پہلے ہو گذری ہیں ان (کے شمول) میں یہ بھی وعدۂ عذاب کے مستحق ٹھہرے وہ لوگ (اپنی بدکرداریوں کی وجہ سے ...

[illegible]

۱۲۵- سألت النبي صلى الله عليه وسلم أي الأعمال أحب إلى الله عز وجل قال الصلوٰة على وقتها قلت ثم أي قال ثم بر الوالدين قلت ثم أي قال ثم الجهاد في سبيل الله-

۱۲۵- میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا یا رسول اللہ خدا تعالیٰ کے نزدیک کونسے اعمال محبوب تر ہیں فرمایا کہ وقت پر نماز ادا کرنا میں نے عرض کیا پھر (اسکے بعد) کونسا فرمایا کہ ماں باپ کیساتھ بھلائی کرنا میں نے پھر عرض کیا اسکے بعد کونسا فرمایا کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا-

۱۲۶- عن عبد الله بن عمرو رضي الله عنه: رضى الرب في رضى الوالد وسخط الرب في سخط الوالد

(مشکوٰۃ - عن عبد الله بن عمرو)

۱۲۶- خدا کی رضامندی باپ کی رضامندی کیساتھ ہے- اور خدا تعالیٰ کا غصہ باپ کے غصہ کیساتھ ہے یعنی ماں باپ راضی ہوتے ہیں تو خدا تعالیٰ بھی راضی ہوتا ہے- والدین ناراض ہوتے ہیں تو خدا بھی ناراض ہوتا ہے-

۱۲۷- قيل يا رسول الله من أبر قال أمك قال ثم من، قال أمك، قال ثم من قال أمك قال ثم من قال أباك

۱۲۷- دریافت کیا گیا کہ یا رسول اللہ میں کس کے ساتھ بھلائی کروں آپ نے فرمایا کہ اپنی ماں کیساتھ اسنے کہا کہ پھر کسکے ساتھ آپ نے فرمایا کہ ماں کیساتھ اسنے عرض کیا کہ پھر کسکے ساتھ آپ نے فرمایا کہ ماں کے ساتھ- اسنے کہا کسکے ساتھ تو آپنے فرمایا باپ کے ساتھ-

۱۲۸- قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا انبئکم باکبر الکبائر ثلثا قالوا بلی یا رسول اللہ۔ قال الاشراک باللہ وعقوق الوالدین وجلس وکان متکئا الا وقول الزور مازال یکررھا حتی قلت لیتہ سکت

(ادب مفرد عن عبد الرحمن بن ابی بکرہ)

۱۲۸- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دفعہ فرمایا- کہ کیا میں تمکو سب سے بڑے تین گناہ نہ بتادوں لوگوں نے عرض کیا بیشک فرمایا کہ دوسرے کو اللہ کا شریک کرنا، اور والدین کی نافرمانی کرنی اور تکیہ لگائے ہوئے تھے اٹھکر بیٹھ گئے کہ خبردار ہو مکر کی بات نکرنا- مکر کی بات نکرنا- یہی فرماتے رہے یہانتک کہ میں نے اپنے دل میں کہا کاش آپ خاموشی اختیار فرمائیں- (اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مکاری اِن سے زیادہ بری ہے)

۱۲۹- عن ابی الدرداء قال اوصانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بتسع- لاتشرک باللہ وان قطعت اوحرقت ولا تترکن الصلوٰۃ المکتوبۃ متعمدا ومن ترکھا متعمدا برئت منہ الذمۃ ولا تشربن الخمر فانھا مفتاح کل شر واطع والدیک وان امراک ان تخرج من دنیاک فاخرج لھما ولا تنازعن ولاۃ الامر وان رایت انک انت ولا تفرر من الزحف وان ھلکت و فر

۱۲۹- ابو درداءؓ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نو باتوں کی مجھکو وصیت کی ہے- اللہ کے ساتھ دوسرے کو شریک نکرو اگرچہ ٹکڑے ٹکڑے کردیے جاؤ یا جلادیے جاؤ اور نماز فرض کو دانستہ ترک نکرنا جو جان بوجھ کر نماز ترک کرتا ہے اُس سے اللہ تعالیٰ کی ذمہ داری اُٹھ جاتی ہے، اور ہرگز شراب نہ پینا کہ یہ ہر برائی کی کنجی ہے اور اپنے والدین کی اطاعت کرتے رہو اگر وہ یہ حکم دیں کہ اپنے تمام دنیوی سازوسامان کو چھوڑ دو (تو اسکی بھی تعمیل کرو)- اور اہل حکومت سے نہ جھگڑو اگرچہ تم کو معلوم ہو کہ تم ہی حق پر ہو، اور لڑائی میں فرار اختیار نکرو اگرچہ تمہارے اکثر ساتھی ہلاک ہوجائیں، اور اپنی کمائی میں سے اپنے اہل و عیال

اصحابك وانفق من طولك على اهلك ولا ترفع عصاك عن اهلك واخفهم فى الله عز وجل۔

پر خرچ کرو، اور اپنے اہل وعیال سے اپنا رعب ست اُٹھاؤ اور اُنکو اللہ کا خوف دلاتے رہو۔

۱۳۰ — جاء رجل الى النبى صلى الله عليه وسلم فقال جئت ابايعك على الهجرة وتركت ابوى يبكيان قال ارجع اليهما واضحكهما كما ابكيتهما۔

(ادب مفرد۔ عن عبد الله ابن عمر رض)

۱۳۰ — ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا عرض کیا کہ میں اسلئے حاضر ہوا ہوں کہ ہجرت پر آپسے بیعت کروں اور میں اپنے والدین کو روتے ہوئے چھوڑ آیا ہوں آپنے ارشاد فرمایا کہ اپنے والدین کے پاس واپس جاؤ اور جسطرح انکو رولایا ہے اُسیطرح انکو خوش کرو یعنی بدون انکی اجازت کے ہجرت ست اختیار کرو۔

۱۳۱ — قال النبى صلى الله عليه وسلم من بر والديه طوبى له زاد الله عز وجل فى عمره۔ (عن سهل رض)

۱۳۱ — نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے والدین کیساتھ بھلائی کرے اُسکے لئے خوبی ہے، اور خدا تعالی اُسکی عمر میں برکت دے۔

۱۳۲ — قال النبى صلى الله عليه وسلم من الكبائر ان يشتم الرجل والديه قالوا كيف يشتم قال يشتم الرجل فيشتم اباه وامه۔ (عن ابن عمر رض)

۱۳۲ — نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے ماں باپ کو گالیاں دینا بڑے گناہوں میں سے ہے لوگوں نے عرض کیا کہ اپنے والدین کو کیسے کوئی گالی دسکتا ہے۔ آپنے فرمایا اسطرح کہ وہ دوسرے کے والدین کو گالیاں دیتا ہے اور وہ اسکے ماں باپکو گالیاں دیتا ہے (تو گویا اُسنے خود اپنے ماں باپکو گالی دی)

۱۳۳ — قال النبى صلى الله عليه وسلم ثلاث دعوات مستجابات لهن لا شك فيهن دعوة المظلوم ودعوة المسافر ودعوة الوالدين على ولده

۱۳۳ — نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ تین دعائیں قبول ہوتی ہیں کسی قسم کا شک نہیں ایک مظلوم کی دعا ظالم کے حق میں، دوسری مسافر کی، تیسرے والدین کی جو اولاد کے حق میں ہو۔

۱۳۴ - ان اباھریرۃؓ ابصر رجلین فقال لاحدھما ما ھٰذا منک فقال ابی فقال لا تسمہ باسمہ ولا تمش امامہ ولا تجلس قبلہ

(ادب مفرد)

۱۳۴ - ابوہریرہ رضؓ نے دو آدمیوں کو دیکھا اور ایک سے دریافت کیا کہ یہ تمھارا کیا ہوتا ہے اُسنے کہا کہ میرے والد ہیں - ابوہریرہ رضؓ نے فرمایا اِنکا نام لیکر آواز نہ دو اور نہ اُنسے آگے چلو اور نہ اُنسے پہلے بیٹھو - یعنی نہایت تعظیم و تکریم سے اُنکے ساتھ پیش آؤ

۱۳۵ - حدیث اسیدؓ انہ سمع ابیہ یحدث القوم قال کنا عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال رجل یا رسول اللہ ھل بقی من بر ابوی شیٔ بعد موتھما ابرھما قال نعم خصال اربع الدعاء لھما والاستغفار لھما وانفاذ عھدھما واکرام صدیقھما وصلۃ الرحم التی لا رحم لک الا من قبلھما۔

۱۳۵ - اسیدؓ کہتے ہیں کہ مینے اپنے باپ سے سُنا ہے وہ لوگوں سے حدیثیں بیان کرتے تھے کہ ہم نبی اکرم صلعم کے پاس حاضر تھے کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ کوئی بھلائی ایسی بھی باقی ہے جو والدین کیساتھ اُنکے مرنیکے بعد کیجاوے آپنے فرمایا کہ ہاں چار قسم کی بھلائی ہو سکتی ہے - اوّل اُن کیلئے دُعا و استغفار کرنا - دوم اُن کے عہد کو پورا کرنا - سوم اُن کے احباب کی تعظیم و تکریم کرنا - چہارم صلۂ رحم کرنا کہ تمام ذوی الارحام اُنھیں کی طرف سے ہیں -

۱۳۶ - عن ابن عمرؓ مرّ اعرابی فی سفر فکان ابو الاعرابی صدیقا لعمر رضی اللہ عنہ فقال الاعرابی الست ابن فلان قال بلی فامر لہ ابن عمرؓ بحمار کان یستعقب ونزع عمامتہ

۱۳۶ - عبداللہ ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی سفر میں اُن سے ملا جسکا باپ حضرت عمرؓ کا دوست تھا - اعرابی نے پوچھا کہ آپ فلاں شخص کے فرزند ہیں ؟ ابن عمرؓ نے کہا بیشک اور بار برداری کا گدھا اُسکو دیا اور عمامہ بھی اپنے سر سے اُتار کر اُسے عطا کیا - اُن کے

عن رأسه فاعطاه فقال بعض
من معه اما يكفيه درهمان
فقال قال النبي صلعم احفظ ودّ
ابيك لا تقطعه فيطفى الله نورك

ہمراہیوں میں سے کسی نے کہا کہ کیا اُسکو دو درہم
دینے کافی نہیں تھے ابن عمرؓ نے کہا کہ نبی اکرم صلعم
نے فرمایا کہ اپنے باپ کی محبت کو قائم رکھو قطع
نکرو، ورنہ اللہ تعالیٰ اپنا نور جُدا کر لیگا۔

۱۳۷۔ عن ابن عمر عن رسول
الله صلعم قال ان ابر البران يصل
الرجل اهل ودّ ابيه۔ (ادب المفرد)

۱۳۷۔ ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اکرم
صلعم نے فرمایا کہ سب سے بہتر بھلائی یہ ہے کہ آدمی اپنے
باپ کے احباب کیساتھ بھلائی اور نیکی سے پیش آئے۔

۱۳۸۔ عن ابي موسى قال
لعن رسول الله صلعم من فرق بين
الوالد والولد وبين الاخ وبين اخيه
(خير المواعظ)

۱۳۸۔ ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ رسول
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسپر لعنت کی ہے جو
باپ میں اور اُسکی اولاد میں اور بھائیوں بھائیوں میں
تفرقہ یا جُدائی پیدا کر دے۔

۱۳۹۔ عن ابي ذر رض سمعت
رسول الله صلى الله عليه وسلم
يقول من فرق بين والدة وولدها
فرق الله بينه وبين احبته يوم القيمة (ترمذی، دارمی)

۱۳۹۔ ابو ذر رض کہتے ہیں۔ میں نے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے ہوئے سُنا ہے کہ جو شخص ماں
میں اور اُسکی اولاد میں جُدائی ڈالیگا خدا تعالیٰ
قیامت کے روز اُسمیں اور اُسکے احباب میں تفرقہ ڈالیگا

۱۴۰۔ عن سعد ابن وقاص و
ابي بكرة قالا قال رسول الله صلعم
من ادعى الى غير ابيه وهو يعلم فالجنة
عليه حرام۔ (مشکوٰۃ)

۱۴۰۔ سعد بن وقاص اور ابی بکرہ کہتے
ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو
شخص دیدہ و دانستہ اپنے باپ کے سوا دوسرے
کا بیٹا ہونیکا دعوے کرے جنت اُسپر حرام ہے۔

۱۴۱۔ قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم لا ترغبوا عن اباكم فمن

۱۴۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ تم اپنے آباؤ اجداد سے بے پروائی نکرو جو شخص اپنے

رغب عن ابيه فقد كفر (مشكوٰة عن ...)

باپ سے بے پروائی اختیار کرتا ہے ناشکری کرتا ہے۔

۱۴۲- ان رجلا اتى النبي صلعم فقال ان لي مالا وان والدي يحتاج الى مالي قال انت ومالك لوالدك ان اولادكم من اطيب كسبكم كلوا من كسب اولادكم (مشكوٰة عن عمرو ابن شعيبؓ)

۱۴۲- ایک شخص رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ میرے پاس مال ہے۔ اور میرے باپ کو میرے مال کی ضرورت ہے رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ تم اور تمہارا مال اپنے والدین کے لیے ہو۔ بیشک تمہاری اولاد تمہاری بہترین اور پاکیزہ کمائیوں میں سے ہیں۔ تم اپنی اولاد کی کمائی سے بے تکلف کھاؤ پیو

۱۴۳- ان امرأة قالت يا رسول الله ان ابني هذا كان بطني له وعاء وثديي له سقاء وحجري له حواء وان اباه طلقني واراد ان ينزعه مني فقال رسول الله صلعم انت احق به ما لم تنكحي۔ (مشكوٰة - عن عمرو بن شعيبؓ)

۱۴۳- ایک عورت نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ میرا بیٹا ہے۔ کہ میرا شکم اُسکا ٹھکانا تھا اور میرے پستان سے وہ سیراب ہوتا تھا اور میری گود اُسکی قرارگاہ تھی۔ اب اُس کے باپ نے مجھے طلاق دیدی ہے۔ اور اُسکو مجھ سے چھین لینا چاہتا ہے رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ تو اُسکی زیادہ مستحق ہے جب تک کہ دوسرا نکاح نکرے۔

باب الحلال والحرام

۱۴۴- يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۰ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۰ (سورہ بقرہ رکوع ۲۱) (۱۶۹)

۱۴۴- لوگو! زمین میں جو چیز حلال طیب (قسم کی) ہو اُسمیں سے (جو چاہو بے تامل) کھاؤ، اور شیطان کے قدم بقدم نہ چلو۔ وہ تو تمہارا کھلا دشمن ہے وہ تمہیں بدی اور بیحیائی ہی کے کام کرنیکو کہیگا اور یہ چاہیگا کہ (اپنی طرف سے) بے سمجھے بوجھے خدا پر بہتان باندھو۔

۱۴۵ - یَاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰکُمْ وَاشْکُرُوْا لِلّٰہِ اِنْ کُنْتُمْ اِیَّاہُ تَعْبُدُوْنَ ۝ (سورہ بقر - رکوع ۲۱)

۱۴۵ - ای مسلمانو ہم نے جو تمکو رزق دے رکھا ہو (اسکو بے تامل) کھاؤ - اور اگر تم اللہ ہی کی بندگی کا دم بھرتے ہو تو اُسکا شکر (بھی) کرتے رہو -

۱۴۶ - یَاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَیِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰہُ لَکُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ۝ وَکُلُوْا مِمَّا رَزَقَکُمُ اللّٰہُ حَلٰلًا طَیِّبًا وَّاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْٓ اَنْتُمْ بِہٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝

(سورہ مائدہ - رکوع ۱۲ - آیۃ ۹۰)

۱۴۶ - اے مسلمانو خدا نے جو سُتھری چیزیں تمھارے لئے حلال کر دی ہیں اُنکو (اپنے اوپر) حرام نکرو - اور حد سے (بھی) نہ بڑھو (کیونکہ) اللہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا - اور خدا نے جو تم کو حلال سُتھری روزی دی ہو اُسکو (بے تامل) کھاؤ - اور جس خدا پر تمھارا ایمان ہے اُس سے ڈرتے رہو -

۱۴۷ - قُلْ لَّا یَسْتَوِی الْخَبِیْثُ وَالطَّیِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَکَ کَثْرَۃُ الْخَبِیْثِ فَاتَّقُوا اللّٰہَ یٰٓاُولِی الْاَلْبَابِ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

(سورہ مائدہ - رکوع ۱۳ - آیۃ ۱۰۳)

۱۴۷ - (اے پیغمبر ان لوگوں سے) کہو کہ گندی (یعنی حرام) اور سُتھری (یعنی حلال چیز درجے میں) برابر نہیں ہو سکتی - اگرچہ گندی چیز کی بہتایت تمکو بھلی (ہی کیوں نہ) لگے - تو اے عقلمندو خدا سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ -

۱۴۸ - وَلَقَدْ مَکَّنّٰکُمْ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَکُمْ فِیْھَا مَعَایِشَ قَلِیْلًا مَّا تَشْکُرُوْنَ ۝

(سورہ اعراف - رکوع اول - آیت ۱۰)

۱۴۸ - اور (اے بنی آدم) ہمنے تم کو زمین میں (رہنے اور اُسمیں تصرف کرنیکے لئے) جگہ دی - اور اُسمیں تمھارے لئے زندگی کے سامان مہیا کئے (سو) تم بہت ہی شکر کرتے رہو -

۱۴۹ - فَکُلُوْا مِمَّا رَزَقَکُمُ اللّٰہُ

۱۴۹ - تو (مسلمانو) خدا نے جو تمکو حلال

حَلٰلًا طَيِّبًا وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ۝

(سورہ نحل۔ رکوع ۱۵۔ آیۃ ۱۱۴-۱۱۵)

طیب روزی دی ہو اُسکو (بے تامل) کھاؤ اور اگر تم اللہ ہی کی فرمانبرداری کا دم بھرتے ہو تو اُسکی نعمت کا شکر (بھی) کرو۔ اُسنے تو تم پر بس مُردار کو حرام کیا ہے اور خونکو اور سؤر کے گوشت کو اور اُس (جانور) کو جسے خدا کے سوا کسی اور کی تعظیم اور اُسکے تقرب) کیلئے (حلال اور) نامزد کیا جائے، پھر جو شخص (بھوک سے) بیقرار ہو کر (اور) نہ (تو حکم خدا سے) سرتابی کرنیوالا ہو) اور نہ (حدِ ضرورت سے) تجاوز کرنیوالا (اور مجبور ہو کر کوئی حرام چیز کھالے) تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور جھوٹ موٹ جو کچھ تمہاری زبان پر آیا (بے سوچے سمجھے) نہ بکدیا کرو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام کہ (اِس بکواس سے) لگو خدا پر جھوٹ بہتان باندھنے، جو لوگ خدا پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں اُنکو (کبھی) فلاح ہوتی نہیں۔

۱۵۰۔ یٰٓاَیُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّیِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا (سورہ مومنون۔ رکوع ۳)

۱۵۰۔ اے رسولو۔ پاک اور ستھری (یعنی حلال) چیزوں میں سے کھاؤ۔ اور اچھے اچھے کام کرو

۱۵۱۔ قال النبی صلعم طلب الحلال فریضۃ علی کل مسلم (احیاء العلوم)

۱۵۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حلال روزی کا تلاش کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

۱۵۲۔ من اکل الحلال اربعین یوما نور اللہ قلبہ واجری ینابیع الحکمۃ من قلبہ علی لسانہ۔ (احیاء العلوم)

۱۵۲۔ جو شخص چالیس روز حلال کی روزی کھائے اللہ تعالےٰ اُس کے دل کو منور کر دیتا ہے اور حکمت کے چشمے اُس کے دل سے زبان کی طرف جاری ہو جاتے ہیں۔

۱۵ یعنی جسطرح نماز روزہ فرض ہے اسیطرح قوت لایموت اپنی کوشش اور محنت اور جائز ذریعوں سے پیدا کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ اور طلب کے لفظ سے صاف ظاہر ہے کہ معاش کے لئے خود جدوجہد کرنا ضروری ہے۔ دوسرے پر بھروسہ کرنا نہیں چاہئیے ۱۲ مؤلف

۱۵۳- لا یدخل الجنة لحم نبت من السحت وکل لحم نبت من السحت فالنار اولی بہ (مشکوٰۃ۔ عن جابرؓ)

۱۵۳- جو گوشت مال حرام سے پیدا ہو وہ جنت میں داخل نہو گا۔ اور جو گوشت حرام کے مال (یعنی اُس مال سے جو چوری رشوت و غاوغیرہ سے حاصل کیا گیا ہو) سے پیدا ہوا ہو اُسکی لوآگ ہی بہتر ہے

۱۵۴- لا یبلغ المومن درجة المتقین حتی یدع ما لا باس بہ مخافة ما باس بہ

۱۵۴- کوئی مسلمان متقیوں کے درجہ پر نہیں پہونچ سکتا جبتک بُرائی کے خوف سے مشتبہ چیز کو بھی چھوڑ دے

۱۵۵- لا یدخل الجنة لحم غذی بالحرام۔ (مشکوٰۃ عن ابی بکرؓ)

۱۵۵- وہ گوشت جنت میں داخل نہو گا جسکو مال حرام سے غذا دی گئی ہو۔

۱۵۶- الحلال بیّن والحرام بیّن و بینهما امور مشتبهات لا یعلمها کثیر من الناس فمن اتقی الشبهات فقد استبرأ لعرضه و دینه ومن وقع الشبهات وقع الحرام کالراعی حول الحمی یوشك ان یقع فیه۔

۱۵۶- حلال بھی ظاہر ہے اور حرام بھی ظاہر ہے اور انکے درمیان میں مشتبہ چیزیں ہیں جنسے اکثر لوگ ناواقف ہیں۔ جسنے مشتبہ چیزوں سے پرہیز کیا اُسنے اپنی عزت اور مذہب کو بری کر لیا اور جو مشتبہات میں پڑ گیا وہ قریب حرام کے پہونچگیا اُسکی مثال خندق پر چرانیوالے کی سی ہے جسکو ہر وقت اُس میں گرنیکا خوف رہتا ہے۔

۱۵۷- لا تاکل الا طعام تقی ولا یاکل طعامك الا تقی۔

۱۵۷- متقی کے سوا دوسرے کا کھانا نہ کھانا چاہئے اور نہ تمہارا کھانا سوائے متقی کے دوسرا شخص کھائے

باب الحلم

۱۵۸- وسارعوا الی مغفرة من ربکم وجنة عرضها

۱۵۸- اور اپنے پروردگار کی مغفرت کی اور جنت کی طرف لپکو۔ جسکا پھیلاؤ (اتنا بڑا ہے)

ے یعنی جسکی نسبت گمان ہو کہ اسکی روزی حلال کی ہے اسکے ہاں کھانا اور جسکی نسبت مناہی ہے کہ گمان ہو اسکو کھلانا چاہئے ۱۲

لہ یعنی جو مال حرام سے پیدا ہوا ہے (یعنی چوری رشوت سود وغیرہ) اس کے گوشت کے لئے آگ بہتر ہے؛ اور جب تک آدمی مشتبہ کو بھی نہ چھوڑے ... جنت میں نہ جائیگا

السموٰت والارض اعدت للمتقین ۝ الذین ینفقون فی السراء والضراء والکاظمین الغیظ والعافین عن الناس ۝ واللہ یحب المحسنین (سورہ آل عمران۔ رکوع ۱۴)

جیسے زمین اور آسمان کا (پھیلاؤ یعنی سچائی) اُن پرہیزگاروں کے لئے تیار ہے جو خوشحالی اور تنگدستی (دونوں حالتوں) میں (خدا کے نام پر) خرچ کرتے اور غصّے کو روکتے اور لوگوں (کے قصوروں) سے درگذر کرتے ہیں، اور (لوگوں کے ساتھ) نیکی کرنیوالوں کو اللہ دوست رکھتا ہے۔

۱۵۹۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لاشج بن قیس ان فیک لخصلتین یحبھما اللہ الحلم والاناءۃ (مشکوٰۃ۔ عن ابی سعیدؓ)

۱۵۹۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اشج بن قیس کو فرمایا کہ تجھ میں دو صفات ایسی ہیں جن کو اللہ تعالےٰ پسند کرتا ہے۔ بُردباری۔ اور سوچ سمجھ کر کام کرنا۔

۱۶۰۔ قال رسول اللہ صلعم لاحلیم الا ذو عسرۃ ولا حکیم الا ذو تجربۃ

۱۶۰۔ حلیم وہی ہے جس پر سختی گذر چکی ہو (اور اُس پر صبر کیا ہو) اور حکیم وہی ہے جو تجربہ رکھتا ہو۔

۱۶۱۔ ما اعز اللہ بجھل قط ولا اذل بحلم قط ولا نقصت صدقۃ من مال قط (ایضاً عن ابی امامۃ)

۱۶۱۔ خدا تعالیٰ جہالت کے سبب سے کسی کو عزت نہیں دیتا۔ اور نہ حلم کی وجہ سے کسی کو ذلت دیتا ہے اور نہ صدقہ کبھی مال کو کم کرتا ہے۔

۱۶۲۔ الاناءۃ خیر الا فی العمل الصالح (عن جابرؓ)

۱۶۲۔ سوائے نیک کاموں کے اور جملہ امور میں تامّل کرنا بہتر ہے۔

۱۶۳۔ من کظم غیظہ وھو یقدر علی ان ینتصر دعاہ اللہ علی رؤس الخلائق حتی یخیرہ فی الحور العین ایتھن شاء ومن ترک ان یلبس صالح الثیاب وھو یقدر

۱۶۳۔ جو شخص غصّے کو ایسی حالت میں روکے جبکہ اُسکو انتقام لینے کی قدرت حاصل ہو تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمام مخلوق کے سامنے اُسکو طلب فرمائیگا۔ اور اُسکو یہ اجازت دیگا کہ حورعین میں سے جسکو وہ چاہے پسند کرلے

علیہ تواضعا للہ دعاہ اللہ علی رؤس الخلائق حتی یخیرہ فی حلل الایمان ایتھن شاء۔ (ک)

اور جو شخص عمدہ لباس پہننے کی قدرت رکھتا ہو، اور خالصاً للہ محض تواضع کے لئے ترک کرے تو اللہ تعالی قیامت کے روز تمام مخلوق کے سامنے اُسکو طلب فرمائیگا اور یہ اجازت دیگا کہ حُلّہائے ایمان میں سے جو چاہے پسند کرلے۔

۱۶۴۔ من کف غضبہ کف اللہ عنہ عذابہ ومن اعتذر الی ربہ قبل اللہ منہ عذرہ ومن خزن لسانہ ستر اللہ عورتہ۔ (ک)

۱۶۴۔ جو شخص اپنے غصے کو روکیگا خدا تعالی اُس سے اپنے عذاب کو روکیگا اور جو اپنے رب کے سامنے عُذر کریگا خدا تعالی اُسکا عذر قبول کریگا اور جو شخص اپنی زبان روکیگا خدا تعالے اُسکی عیب پوشی کریگا۔

باب الحیاء

۱۶۵۔ قال النبی صلعم الحیاء من الایمان والایمان فی الجنۃ والبذاء من الجفاء والجفاء فی النار (مشکوۃ عن ابی بکرۃ)

۱۶۵۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حیا یعنی شرم ایمان کی علامت ہے۔ اور ایمان جنت کا ذریعہ ہے، اور بے حیائی گندگی ہے اور گندگی دوزخ کا موجب ہے۔

۱۶۶۔ قال رسول اللہ صلعم الحیاء لا یاتی الا بخیر وفی روایۃ الحیاء خیر کلہ (مشکوۃ عن عمران بن حصین)

۱۶۶۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حیا سے صرف بھلائی ہی حاصل ہوتی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ حیا میں بالکل خیر ہی خیر ہے۔

۱۶۷۔ قال النبی صلعم الایمان بضع وستون او بضع وسبعون

۱۶۷۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ایمان کی ساٹھ یا ستر سے کچھ زیادہ شاخیں

شعبۃ افضلها لا الٰه الا اللّٰه و ادناها اماطۃ الاذیٰ عن الطریق والحیاء شعبۃ من الایمان۔

ہیں اُن میں سب سے افضل ہو لا الٰہ الا اللہ اور سب سے ادنیٰ ہو راستے میں سے تکالیف کا رفع کرنا۔ اور شرم بھی ایک شعبہ ہو ایمان کا۔

۱۶۸۔ قال رسول اللّٰه صلعم ما کان الفحش فی شئ الا شانه وما کان الحیاء فی شئ الا زانه۔ (مشکوٰۃ۔ عن انس رض)

۱۶۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہو کہ فحش جس چیز میں ہوتا ہو اُسے عیب لگاتا ہو اور حیا جس چیز میں ہوتی ہے اُس کی زینت بڑھاتی ہے۔

۱۶۹۔ قال النبی صلعم ان مما ادرك الناس من كلام النبوۃ اذا لم تستحي فاصنع ما شئت (مشکوٰۃ عن ابی مسعود)

۱۶۹۔ نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ کلام نبوت میں سے جو کچھ لوگوں نے اقتباس کیا وہ یہ ہو کہ جب تم میں حیا نہ رہے تو جو چاہے سو کرو۔

۱۷۰۔ عن اشج قال النبی صلی اللّٰه علیه وسلم ان فیك لخلقین یحبهما اللّٰه قلت وما هما یا رسول اللّٰه قال الحلم والحیاء قلت قدیمًا كان او حدیثًا قال قدیمًا قلت الحمد للّٰه الذي جبلني علی خُلقین احبهما اللّٰه (ادب مفرد عن اشج)

۱۷۰۔ اشج کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلعم نے مجھے فرمایا کہ تم میں دو خصلتیں ہیں جنکو اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ دونوں کونسی خوبیاں ہیں آپنے فرمایا کہ حلم اور حیا میں نے عرض کیا کہ یہ عادتیں پہلے سے مجھ میں تھیں یا اب پیدا ہوگئیں۔ آپنے فرمایا قدیم سے میں نے کہا خدا کا شکر ہو جس نے مجھکو ایسے خصائل پر پیدا کیا جنھیں وہ پسند کرتا ہے۔

۱۷۱۔ كان رسول اللّٰه صلعم اشد حیاءً من العذراء فی خدرها و كان اذا كره شیئًا عرفناه فی جبهه۔ (ادب المفرد)

۱۷۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم۔ کنواری لڑکی سے بھی (جو پردہ نشینی کی حالت میں ہو) زیادہ باحیا تھے اور جب وہ کسی امر کو ناپسند کرتے تھے تو ہم اُنکے بُشرے سے معلوم کر لیتے تھے

باب الخادم

۱۷۲- عن انس قال قدم رسول اللہ صلعم المدینۃ ولیس لہ خادم فاخذ ابوطلحۃ بیدی فانطلق لی حتی ادخلنی علی النبی صلعم فقال یا نبی اللہ ان انسا غلام کیس لبیب فلیخدمک قال فخدمتہ فی السفر والحضر مقدمہ المدینۃ حتی توفی صلی اللہ علیہ وسلم ما قال لی لشیء صنعتہ لم صنعت ھذا او لا قال لی لشیء لم صنعہ الا صنعت ھذا۔

۱۷۲- انسؓ کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں تشریف لائے تو انکے پاس کوئی خادم نہیں تھا- ابوطلحہؓ نے میرا ہاتھ پکڑ کر رسول اللہ صلعم کی خدمت میں پیش کیا اور کہا یا نبی اللہ انس ہوشیار لڑکا ہے آپ کی خدمت کریگا انسؓ کہتے ہیں کہ میں نے سفر حضر میں یوم تشریف آوری مدینہ منورہ سے روز وفات تک رسول اللہ صلعم کی خدمت کی، اگر میں نے کوئی کام کیا تو کبھی یہ نہیں فرمایا کہ کیوں کیا اور اگر کوئی کام نہیں کیا تو یہ نہیں فرمایا کہ یہ کس لیے نہیں کیا۔

۱۷۳- قال النبی صلعم اذا ضرب احدکم خادمہ فلیجتنب الوجہ (ادب مفرد عن ابی ھریرۃ)

۱۷۳- نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص اپنے خادم کو تنبیہ کرے تو چاہیے کہ چہرے پر نہ مارے

۱۷۴- قال رسول اللہ صلعم من ضرب ضربا ظلما اقتص منہ یوم القیامۃ۔

۱۷۴- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی کو ظلم سے ماریگا قیامت کے دن اُس سے عوض لیا جاویگا۔

۱۷۵- اعینوا العامل من عملہ فان عامل اللہ لا یخیب یعنی الخادم۔

۱۷۵- کام کرنیوالے کی اُس کے کام میں مدد کرو اسلیئے کہ اللہ کا کام کرنیوالا (یعنی خادم) محروم نہیں ہوتا۔

۱۷۶- عن المقدام انه سمع النبی صلعم یقول ما اطعمت نفسك فهو صدقة وما اطعمت ولدك وزوجتك وخادمك فهو صدقة - (ادب مفرد)

۱۷۶- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے مقدام نے سُنا ہے کہ جو کچھ تم خود کھاؤ وہ صدقہ ہے - اور جو اپنے اہل و عیال اور خادم کو کھلاؤ وہ بھی صدقہ ہے -

۱۷۷- اخبر الزبیرؓ انه سمع یسئل جابر عن خادم الرجل اذا كفاه المشقة والحر ام النبی صلعم ان یدعوه قال نعم فان کره احدکم ان یطعم معه فلیطعمه اکلة فی یده (ادب مفرد)

۱۷۷- زبیرؓ بیان کرتے ہیں کہ جابرؓ سے پُوچھا گیا کہ جب خدمتگار محنت کر چکے اور گرمی برداشت کر چکے تو رسول اللہ نے حکم کیا ہے کہ اُس کو چھوڑ دو یعنی آرام دو جابرؓ نے کہا ہاں اگر تم کوئی خادم کے ساتھ کھانیکو بُرا سمجھو تو ایک لقمہ اُس کے ہاتھ میں دیدو -

۱۷۸- عن ابی هریرةؓ قال النبی صلعم اذا جاء احدکم خادمه بطعام فلیجلسه فان لم یقبل فلیناوله منه -

۱۷۸- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کا خدمتگار کھانا لائے تو اُس کو بھی اپنے ساتھ کھانیکے لئے بٹھالینا چاہئے اگر وہ اسے قبول نہ کرے تو اُسمیں سے کچھ اُسے دیدینا چاہئے

۱۷۹- جاء رجل الی النبی صلعم فقال یارسول اللہ کم نعفو عن الخادم فسکت ثم اعاد علیه الکلام فصمت فلما کانت الثالثة قال اعفوا عنه کل یوم سبعین مرة

(عبداللہ بن عمرؓ خیر المواعظ)

۱۷۹- ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور دریافت کیا کہ یا رسول اللہ خادموں سے کہاں تک درگذر کرنا چاہئے رسول اللہ صلعم خاموش ہوگئے اُس نے پھر سوال کیا تب بھی ساکت رہے جب تیسری دفعہ اُس نے کہا آپنے فرمایا کہ ہر روز ستّر مرتبہ معاف کرنا چاہئے -

۱۸۰- قال ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم من قذف مملوکہ بریئا مما قال لہ اقام اللہ علیہ الحد یوم القیمۃ الا ان یکون کما قال- (ترمذی عن ابی ہریرۃ رض)

۱۸۰- ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اپنے غلام کو ایسے امر کی تہمت لگائے جو اسمیں نہیں ہے- قیامت کے روز خدا تعالی اس پر حد قائم کریگا بجز اسکے کہ وہ ایسا ہی ہو جیسا کہ کہا ہے-

۱۸۱- رأیت اباذر رض و علیہ حلۃ وعلی غلامہ حلۃ فسألناہ عن ذلک فقال انی ساببت رجلا فشکانی الی النبی صلعم فقال لی النبی صلعم اعیرتہ بامہ قلت نعم ثم قال ان اخوانکم خولکم جعلہم اللہ تحت ایدیکم فمن کان اخوہ تحت یدیہ فلیطعمہ مما یاکل ولیلبسہ مما یلبس ولا تکلفوہم ما یغلبہم فان کلفتموہم ما یغلبہم فاعینوہم (ادب مفرد)

۱۸۱- میں نے ابو ذر رض کو دیکھا کہ خود بھی ریشمی چادر اوڑھے ہوئے تھے اور انکا غلام بھی ریشمی چادر اوڑھے ہوئے تھا ہمنے سبب پوچھا تو کہا کہ میں نے ایک شخص سے گالم گلوج کی- اس نے رسول اللہ صلعم سے شکایت کی- نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ کیا تم نے اسکو ماں کا عیب لگایا- مینے کہا بیشک- آپنے فرمایا کہ تمھارے خادم تمھارے بھائی ہیں- خدا تعالی نے انکو تمھارے ماتحت کر دیا ہے پس جسکا بھائی اسکے ماتحت ہو تو جو کھانا خود کھائے اسمیں سے اسے کھلائے اور جو کپڑا خود پہنے وہی اسے پہنائے- اور ایسی مشقت نہ لے جو اسکی طاقت سے زائد ہو- اگر اسکی طاقت سے زائد کام لے تو اسمیں ان کی مدد کرے-

باب الخمر و المیسر

۱۸۲- یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ

۱۸۲- (اے پیغمبر لوگ) تم سے

الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ط قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ۵ - (سورہ بقرہ رکوع ۲۷ - ۱۳)

شراب اور جوئے کے بارے میں دریافت کرتے ہیں تو (ان لوگوں سے) کہدو کہ دونوں (چیزوں) میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے (کچھ) فائدے بھی ہیں مگر انکے فائدے سے انکا گناہ (اور نقصان) بڑھکر ہے۔

۱۸۳ - يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۵ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُّوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُّنْتَهُونَ ۵ وَأَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا عَلٰى رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۵

(سورہ مائدہ رکوع ۱۲)

۱۸۳ - اے مسلمانو شراب اور جوا اور بت اور پانسے (انمیں کا ہر ایک کام) تو بس ناپاک شیطانی کام ہی تو اس سے بچتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ- شیطان تو بس یہی چاہتا ہی کہ شراب اور جوئے کی وجہ سے تمھارے آپس میں دشمنی اور بغض ڈلوادے اور تمکو یاد الٰہی سے اور نماز سے باز رکھے تو کیا (شیطان کے مکر پر اطلاع پائے پیچھے اب بھی) تم باز آؤگے (یا نہیں) اور اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو اور (نافرمانی سے) بچتے رہو- اسپر بھی اگر تم (حکم خدا سے) پھر بیٹھوگے تو جانے رہو کہ ہمارے رسول کے ذمہ تو (ہمارے حکموں کا) صاف طور پر پہونچا دینا ہے اور بس-

۱۸۴ - قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم کل مسکر خمر وکل مسکر حرام ومن شرب الخمر فی الدنیا فمات وهو یدمنها ولم یتب لم یشربها فی الآخرۃ (رواہ مسلم عن ابن عمر)

۱۸۴ - رسول اکرم صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نشہ لانیوالی چیز خمر ہی- اور ہر نشہ لانیوالی چیز حرام ہے جو شخص دنیا میں شراب پئے، دائم الخمر ہونیکی حالت میں بغیر توبہ کئے مرجائے تو قیامت میں اُسے نہ پئیگا۔

۱۸۵۔ عن جابرؓ ان رسول اللہ صلعم قال ما اسکر کثیرہ فقلیلہ حرام۔

۱۸۵۔ جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس چیز کے زیادہ پینے سے نشہ ہوتا ہو اُسکا تھوڑا پینا بھی حرام ہے۔

۱۸۶۔ عن عائشۃ رضؓ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما اسکر منہ الفرق فملاء الکف منہ حرام۔

۱۸۶۔ حضرت عائشہ رضؓ رسول اللہ صلعم سے بیان کرتی ہیں جو چیز ایک فرق یعنی پاؤ بھر نشہ لائے اُسکا چلو بھر بھی حرام ہے۔

۱۸۷۔ قال رسول اللہ صلعم لعن اللہ الخمر وشاربہا وساقیہا وبایعہا ومبتاعہا وعاصرہا ومعتصرہا وحاملہا والمحمولۃ الیہا۔ (خیر المواعظ عن ابن عمرؓ)

۱۸۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ لعنت کرتا ہے شراب پر اور اُسکے پینے والے اور پلانیوالے اور فروخت کرنیوالے اور خریدنیوالے اور نچوڑنیوالے پر اور اُس پر جسکے لیے نچوڑی جاوے اور اُٹھا کر لیجانیوالے پر اور اُس پر جسکے لئے اُٹھا کر لیجائے۔

۱۸۸۔ ان طارق بن سویدؓ سال النبی صلعم عن الخمر فنہاہ فقال انما اصنعہا للدواء فقال انہ لیس بدواء ولکنہ داء (خیر المواعظ عن وائل بن حجرؓ)

۱۸۸۔ طارق بن سویدؓ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب کی بابت دریافت کیا رسول اللہ صلعم نے ممانعت فرمائی عرض کیا کہ میں صرف دوا کے لئے بناتا ہوں رسول اللہ نے فرمایا کہ وہ دوا نہیں ہے بلکہ داء یعنی بیماری ہے

۱۸۹۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا یدخل الجنۃ عاقٌ ولا قمارٌ ولا منانٌ ولا مدمن خمرٍ رواہ الدارمی

۱۸۹۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ماں باپ کی نافرمانی کرنیوالا اور قمار باز اور احسان جتانیوالا اور دائم الخمر جنت میں داخل نہ ہوگا۔

۱۹۰۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ بعثنی رحمۃ للعلمین وھدی للعلمین وامرنی ربی عزوجل

۱۹۰۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھکو اللہ تعالیٰ نے عالم پر رحم کرنے اور ہدایت کرنیکیلئے بھیجا ہے اور میرے رب نے مجھکو مزامیر اور باجوں اور بتوں

بمحق المعازف والمزامير والاوثان
وامر الجاهلية وحلف ربي
عزوجل بعزتي لا يشرب عبد
من عبيدي جرعة من خمر الا
سقيته من الصديد مثلها
ولا يتركها من مخافتي الا سقيته من حياض القدس

۱۹۱۔ عن ابي موسى الاشعري
ان النبي صلعم قال ثلثة
لا يدخل الجنة مدمن الخمر
وقاطع الرحم ومصدق بالسحر

۱۹۲۔ قال رسول
الله صلعم مدمن الخمر
ان مات لقي الله كعابد وثن۔

۱۹۳۔ عن معاذ قال وصاني
رسول الله صلعم بعشر كلمات
قال صلعم لا تشرك بالله شيئا
وان قتلت او حرقت۔ ولا تعقن
والديك وان امراك ان تخرج
من اهلك ومالك ولا تتركن
صلوٰة مكتوبة متعمدا فان
من ترك صلوٰة مكتوبة فقد

اور جاہلیت کی رسموں کے مٹانے کے لئے حکم دیا ہے اور
میرے رب نے اپنی عزت کی قسم کھائی ہے
کہ میرا کوئی بندہ ایک جرعہ شراب کا
پئیگا تو میں اُسکو اُسیقدر پیپ پلاؤنگا
اور جو میرے خوف سے شراب کو ترک
کریگا۔ اُسکو حوض قدس سے سیراب کرونگا۔

۱۹۱۔ ابو موسیٰ اشعری سے روایت ہے
کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین شخص
جنت میں داخل نہونگے، دائم الخمر جو ہمیشہ شراب
پیتا ہو، اور تعلقات رحم کا قطع کرنیوالا اور جادو کا تصدیق کرنیوالا

۱۹۲۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ جو شخص دائم الخمر ہونیکی حالت میں وفات پائے
اللہ تعالیٰ کو اُسیطرح ملیگا جیسے بت پرست ملتے ہیں

۱۹۳۔ معاذ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دس چیزوں کی وصیت
کی۔ اللہ کا شریک کسی کو نہ کرو اگرچہ قتل کر دیئے جاؤ
یا جلا دیئے جاؤ، اور اپنے والدین کی نافرمانی نکرو
اگرچہ وہ یہ کہیں کہ اپنے اہل وعیال اور مال منال
سے علیحدہ ہو جاؤ، اور نماز فرض کو ترک نکرو۔
جو شخص عمداً فرض نماز کو ترک کرتا ہے خدا تعالیٰ
کی ذمہ واری اُس سے اُٹھ جاتی ہے۔ اور

برئت منه ذمة الله ولا تشربن الخمر فانه رأس كل فاحشة و اياك والمعصية فان بالمعصية حل سخط الله واياك والفرار من الزحف وان هلك الناس واذا اصاب الناس موت وانت فيهم فاثبت وانفق على عيالك من طولك ولا ترفع عنهم عصاك ادبا واخفهم في الله

شراب ہرگز نہ پیو کہ وہ ہر بےحیائی کی جڑ ہے اور گناہ سے بچتے رہو کہ گناہ سے اللہ تعالیٰ کا قہر نازل ہوتا ہے۔ اور جنگ سے مت بھاگو اگرچہ لوگ ہلاک ہو جائیں۔ جب آدمیوں میں وبا آئے اور تم ان میں ہو تو ثابت قدم رہو۔ اور اپنی کشائش سے اپنے اہل وعیال پر خرچ کرو۔ اور ان کو تنبیہ اور تادیب کرتے رہو۔ اور اللہ کا خوف ان کو دلاتے رہو۔

باب الدنیا واعمالھا

۱۹۴- هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُم مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

(سورۃ بقرہ رکوع ۳ - آیت ۲۹)

۱۹۴- وہ وہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین کی تمام چیزیں پیدا کیں پھر آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا تو سات آسمان ہموار بنائے اور وہ ہر چیز کی کنہ سے خبردار ہے۔

۱۹۵- وَمِنْهُم مَّن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا ۚ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

(سورہ بقرہ رکوع ۲۵ - آیت ۲۰۱، ۲۰۲)

۱۹۵- اور لوگوں میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو دعائیں مانگتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں بھی خیر و برکت دے اور آخرت میں بھی خیر و برکت دے، اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے ان کی محنت کا صلہ ہے اور اللہ تعالیٰ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

۱۹۶- زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ۔ (سورہ آل عمران رکوع دوم)

۱۹۶- لوگوں (کی بناوٹ اسطرح کی واقع ہوئی ہو کہ اُن) کو (دنیا کی مرغوب چیزوں یعنی (مثلاً) بیبیوں اور بیٹوں اور سونے چاندی کے بڑے بڑے ڈھیروں اور عمدہ عمدہ گھوڑوں اور مویشیوں اور کھیتی کے ساتھ دلبستگی ہی بھلی معلوم ہوتی ہے (حالانکہ) یہ (تو) دُنیا کے (چندروزہ) فائدے ہیں، اور ہمیشہ کا اچھا ٹھکانا تو اُسی اللہ کے ہاں ہے۔

۱۹۷- قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۔ (سورہ اعراف رکوع چہارم)

۱۹۷- اے پیغمبر- اُن لوگوں سے پُوچھو کہ اللہ نے جو زینت (کے ساز و سامان) اور کھانے (پینے) کی سُتھری چیزیں اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہیں (اُنکو) کسنے حرام کیا ہو (یہ تو اُسکا کیا جواب دینگے تم ہی اُنکو سمجھادو کہ جو لوگ دُنیا کی زندگی میں ایمان لائے ہیں قیامت کے دن یہ (نعمتیں) خاصکر اُنھیں کو ملینگی اِسیطرح ہم (اپنے) احکام لوگوں کیلئے جو سمجھ رکھتے ہیں تفصیل کے ساتھ

۱۹۸- وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۔ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۔ وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ

۱۹۸- اور اُسی اللہ نے چارپایوں کو پیدا کیا جن (کی کھال اور اُون) میں تم لوگوں کی جاڑاول ہو اور (اور بھی بہت طرح کے) فائدے ہیں اور اُنہیں سے بعض کو تم کھاتے (بھی) ہو اور جب شام کیوقت (اُنکو چرا کر) گھر واپس لاتے ہو اور جب صبح کو (جنگل) چرانے لیجاتے ہو تو اُنکی وجہ سے تمھاری رونق بھی ہو- اور

رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝
وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ
لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً ۚ وَ
يَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَ
عَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا
جَائِرٌ ۚ وَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ
أَجْمَعِينَ ۝ هُوَ الَّذِي أَنزَلَ
مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ لَّكُم
مِّنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ
شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ۝
يُنبِتُ لَكُم بِهِ الزَّرْعَ وَ
الزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ
وَمِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۗ إِنَّ فِي
ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝
وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ وَالنُّجُومُ
مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي
ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝
وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ
مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ۝

جن شہروں تک تم بے جانکاہی کے نہیں پہونچ سکتے
چارپائے ہاتنک تمھارے بوجھ بھی اُٹھا کر لیجاتے ہیں۔ کچھ
شک نہیں کہ تمھارا پروردگار تمپر بڑی شفقت رکھتا
اور مہربان ہے۔ اور اُسی نے گھوڑوں اور خچروں اور
گدھونکو پیدا کیا تاکہ تم اُنسے سواری لو، اور سواری
کے علاوہ یہ چیزیں موجب زینت بھی ہیں اور بہت
چیزیں پیدا کرتا ہے جنکو تم نہیں جانتے۔ دین کے رستے
دو قسم کے ہیں ایک سیدھا رستہ جو دُھر خدا تک پہونچاتا ہے
اور بعض ٹیڑھے میڑھے، اور خدا چاہتا تو تم سبکو سیدھا
ہی رستہ دکھاتا۔ وہی قادرِ مطلق ہے جسنے آسمان سے پانی
برسایا جسمیں سے کچھ تمھارے پینے کا ہے اور کچھ ایسا ہے کہ
درخت پرورش پاتے ہیں جنمیں تم اپنے مویشیونکو چراتے
ہو، اُسی پانی سے خدا تمھارے لیے کھیتی اور زیتون اور
کھجور اور انگور اور ہر طرح کے پھل پیدا کرتا ہے، جو لوگ
سوچ سمجھ کو کام میں لاتے ہیں اُنکے لیے اِسمیں قدرتِ خدا
کی ایک بڑی نشانی ہے، اور اُسی نے رات اور دن
اور سورج اور چاند کو ایک اعتبار سے تمھارا تابع
کر رکھا ہے، اور اسیطرح ستارے بھی اُسیکے حکم سے تمھارے
تابع فرمان ہیں، جو لوگ عقل رکھتے ہیں اُنکیلیے اِن
چیزوں میں قدرتِ خدا کی بہتیری ہی نشانیاں ہیں
اور بہت سی چیزیں جو تمھارے فائدے کے لیے

وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا
مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا
مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا
وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ
فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝
وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ
رَوَاسِيَ أَن تَمِيدَ بِكُمْ
وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ
تَهْتَدُونَ ۝ وَعَلَامَاتٍ
وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ۝
أَفَمَن يَخْلُقُ كَمَن لَّا يَخْلُقُ
أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝
وَإِن تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ
لَا تُحْصُوهَا إِنَّ اللَّهَ
لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

(سورہ نحل - رکوع اول و دوم - آیت ۵-۱۸)

رُوئے زمین میں پیدا کر رکھی اور اُنکی مختلف رنگتیں ہیں اِنمیں بھی
اُن لوگوں کیلیئے جو غور و فکر کو کام میں لاتے ہیں قدرتِ خدا کی بڑی
نشانی موجود ہے، وہی قادرِ مطلق ہے جسنے ایک اعتبار سے دریا کو تمہارا
مطیع کر دیا ہے تاکہ اُسمیں سے تم مچھلیاں نکالکر اُنکا تازہ تازہ گوشت
کھاؤ اور نیز اُسمیں سے زیور کی چیزیں یعنی جواہرات نکالو جنکو تم لوگ
پہنتے ہو، اور اے مخاطب تو کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ پانی کو پھاڑتی
ہوئی دریا میں چلی جاتی ہیں، اور دریا کو اسلیئے بھی تمہارا
مطیع کیا ہے تاکہ تم لوگ علاوہ اسکا فضل یعنی تجارت کے فائدے تلاش
کرو، تاکہ آخر کار اِن سب منفعتوں پر نظر کرکے خدا کا شکر کرو، اور
اُسنے بھاری بوجھل پہاڑ زمین میں گاڑ دیئے تاکہ زمین تمہیں لیکے کسیطرف
نہ جھکنے پائے، اور اُسی نے ندیاں اور رستے بنائے تاکہ تم اپنی منزلِ مقصود کو
پہونچو، اور مسافروں کیلیئے اور بھی بہت نشانیاں قرار دیں کہ اُنکے
ذریعے سے رستہ کی شناخت کریں، اور لوگ ستاروں سے بھی راہ معلوم کرتے
ہیں، تو کیا جو خدا اتنی مخلوقات پیدا کرے وہ اُن بتوں کی برابر ہو گیا
جو کچھ بھی نہیں پیدا کر سکتے، پھر کیا تم لوگ اتنی بات بھی نہیں
سمجھتے، اور اگر خدا کی نعمتوں کو گننا چاہو تو اتنی بہت ہیں
کہ تم لوگ اُنکو پورا پورا نہ گن سکو۔ بیشک اللہ بڑا بخشنے والا

۱۹۹ - وَلَئِن سَأَلْتَهُم
مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ
لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ
الْعَلِيمُ ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ

۱۹۹ - پوچھ کہ بھلا آسمانوں اور زمین کو
کسنے پیدا کیا ہے تو وہ اُنکے پیدا کرنیوالیکو اُسی خدا
زبردست و دانا (بینا) کی طرف منسوب کرینگے
جسنے زمین کو تم لوگوں کے لیئے فرش بنایا ہے اور تمہارے چلنے

الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝ وَالَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۝ لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ۝ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۝ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝ (سورہ زخرف رکوع اول)

کے لئے رستے نکالے ہیں تاکہ تم اپنی منزلِ مقصود کو پہونچو۔ اور وہی تو ہے جسنے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی برسایا ہے۔ پھر ہم ہی اُس پانی کے ذریعے سے مرے ہوئے یعنی پڑتے پڑے ہوئے شہر کو جِلا اُٹھاتے ہیں، اِسیطرح تم لوگ بھی قیامت کے دن قبروں سے نکالے جاؤ گے۔ اور وہی ہے جسنے ہر قسم کی چیزیں پیدا کی ہیں اور تمھارے لیے کشتیاں اور چوپائے بنائے ہیں جنپر تم سوار ہوتے ہو۔ کہ تم اُن کی پیٹھ پر اچھی طرح اطمینان سے بیٹھ جاؤ۔ اور پھر اطمینان سے اُنپر بیٹھ جاؤ تو اپنے پروردگار کا احسان یاد کرو، اور اُسکا شکر ادا کرو کہ پاک ہے وہ ذات جسنے اِن چیزوں کو ہمارے بس میں کر دیا ہے، اور ہم تو ایسے طاقتور نہ تھے کہ اُن کو اپنے قابو میں کر لیتے اور بے شک ہم کو اپنے پروردگار کی طرف لَوٹ کر جانا ہے۔

۲۰۰۔ قال رسول اللہ صلعم من طلب الدنیا حلالًا استعفافًا عن المسئلة وسعیا علی اهله وتعطفا علی جاره لقی اللہ تعالیٰ

۲۰۰۔ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص گداگری سے بچنے اور اپنے اہل وعیال کی پرورش کرنے اور ہمسایوں پر رحم کرنے کے لیے حلال طریقے پر دُنیا کو طلب کریگا۔ قیامت کے

یوم القیمۃ ووجھہ مثل القمر لیلۃ البدر ومن طلب الدنیا حلالا مکاثرا مفاخرا مرائیا لقی اللہ تعالیٰ وھو علیہ غضبان (مشکوۃ۔ عن ابی ھریرۃ رض)

دن ایسی حالت میں اللہ تعالیٰ سے ملیگا کہ اُسکا چہرہ مثل چودھویں رات کے چاند کے روشن ہوگا اور جو شخص حلال طریقے پر محض زیادتی مال و فخر اور ریاکاری کے لیے دنیا کی طلب رکھیگا۔ وہ اللہ تعالیٰ سے ایسی طرح ملیگا۔ کہ خدا تعالیٰ اُسپر غصّہ ہوگا

۲۰۱۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان قامت الساعۃ وفی ید احدکم فسیلۃ فان استطاع ان لا تقوم حتی یغرسھا فلیغرسھا۔ (ادب المفرد عن ھشام)

۲۰۱۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر قیامت برپا ہوجائے اور تم میں سے کسی کے ہاتھ میں ایک پودا ہو اور اُسکے نصب کرنیکی قدرت رکھتا ہو تو چاہیے کہ اُسکو نصب کر دے۔

۲۰۲۔ قال النبی صلعم ما من مسلم غرس غرسا فاکل منہ انسان او دابۃ الا کان لہ بہ صدقۃ۔ (بخاری۔ عن انس رض)

۲۰۲۔ جو مسلمان ایسا پودہ بوتا ہے جس سے کسی انسان یا چوپایے کی غذا ہو سکے تو یہ اُس کے حق میں صدقہ کا حکم رکھتا ہے یعنی صدقہ دینے کے برابر اُسکا بھی ثواب ہوتا ہے۔

۲۰۳۔ عن الاسود رض قال سالت عائشۃ رض ما کان یصنع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی اھلہ فقال کان فی مھنۃ اھلہ فاذا حضرت الصلوۃ خرج۔

۲۰۳۔ اسود رض سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رض سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلعم اپنے گھر میں کیا کام کرتے رہتے تھے۔ حضرت عائشہ رض نے فرمایا کہ اپنے خانگی کاروبار میں رہتے تھے، اور جب نماز کا وقت ہوتا تھا تو باہر تشریف لیجاتے تھے

۲۰۴۔ قیل لعائشۃ رض ماذا کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصنع فی بیتہ

۲۰۴۔ حضرت عمر رض سے روایت ہے کہ عائشہ صدیقہ رض سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ صلعم اپنے گھر میں کیا کیا کرتے تھے اُنھوں نے فرمایا کہ وہ

قالت كان بشرا من البشر يفلي ثوبه ويحلب شاته (عن عمرۃؓ)

انسانوں میں سے ایک انسان تھے اپنے کپڑے دھو لیتے تھے اور بکری کا دودھ نکال لیتے تھے۔

۲۰۵- قال رسول الله صلعم خصلتان من كانتا فيه كتبه الله شاكرا صابرا من نظر في دينه الى من هو فوقه فاقتدى به ونظر في دنياه الى من هو دونه فحمد الله على فضله الله عليه كتبه الله شاكرا صابرا ومن نظر في دينه الى من هو دونه ونظر في دنياه الى من هو فوقه فاسف على ما فاته منه لم يكتبه الله شاكرا ولا صابرا (مشكوٰۃ عن عمرو بن شعیبؓ)

۲۰۵- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس آدمی میں دو خصلتیں ہوں۔ اللہ تعالےٰ اُسکو صابر و شاکر لکھ لیتا ہے۔ اوّل وہ شخص جو دینی امور میں اپنے سے اعلیٰ کیطرف نظر کرے، اور اُسکی پیروی کرے اور دنیاوی امور میں اپنے سے کمتر کیطرف نظر کرے اور اللہ نے اُسپر جو کچھ فضل کیا ہے اُسکا شکر ادا کرتا رہے اُسکو اللہ تعالیٰ صابر اور شاکر لکھ لیتا ہے اور جو شخص دینی امور میں اپنے سے کمتر پہ نظر کرے اور دنیوی امور میں اپنے سے اعلےٰ پر نظر کرے، اور اُن چیزوں پر افسوس کرے جو اُسکو میسر نہیں ہیں تو اللہ تعالےٰ اُسکو صابر و شاکر نہیں لکھتا۔

باب الدیانۃ

۲۰۶- يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ

۲۰۶- مسلمانو! ناحق (ناروا) ایکدوسرے کے مال خورد و برد نہ کیا کرو۔ ہاں آپس کی رضامندی سے خرید و فروخت ہو (اور اُسمیں کچھ ہاتھ لگ جائے تو وہ ناروا نہیں) اور اپنے ہاتھوں اپنے پاؤں پر

لَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	گلہ ہی نہ مارو (تسے یہ بات اسلئے کہی جاتی ہی) اللہ تعا
كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝ وَمَنْ يَّفْعَلْ	تمہارے حال پر مہرباں ہی۔ اور جو زور و ظلم سے ایسا (کام)
ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ	کریگا (یعنی پرایا مال کھا جائیگا) تو ہم اُسکو (قیامت کے
نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ وَكَانَ	دن دوزخ کی) آگ میں (لیجاکر) جھونک دینگے،
ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝	اور یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک (ایک) آسان (سی
(سورۂ نسا۔ رکوع پنجم)	بات) ہے۔
۲۰۷ قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ	۲۰۷۔ اے (پیغمبر ان لوگوں سے) کہو کہ (ادھر)
مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ	آؤ میں تمکو وہ چیزیں پڑھکر سناؤں جو تمہارے پروردگار
اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا	نے تمپر حرام کی ہیں (وہ) یہ کہ کسی چیز کو خدا کا شریک
وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَ	مت ٹھہراؤ، اور ماں باپ کے ساتھ سلوک کرتے رہو
لَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ	اور مفلسی کے ڈر سے اپنے بچوں کو قتل نکرو، کیونکہ ہم ہی تمکو
اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَ	بھی رزق دیتے ہیں اور اُنکو بھی۔ اور بیحیائی کی باتیں جو
اِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا	ظاہر ہوں اور پوشیدہ ہوں اُنمیں سے کسیکے پاس
الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا	نہ بھٹکنا اور جان جس (کے مارنیکو) اللہ تعالیٰ نے
وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا	حرام کر دیا ہی، اُسکو مار نہ ڈالنا مگر حق پر۔ یہ ہیں وہ باتیں
النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ	جنکا حکم خدا نے تمکو دیا ہی، تاکہ دنیا میں رہنے کا طریقہ سمجھو
ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ	اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسے طور پر کہ اُسکے
تَعْقِلُوْنَ ۝ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ	حق میں بہتر ہو یہانتک کہ وہ اپنی جوانی کی عمر کو پہونچے
الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ	اور انصاف کے ساتھ پوری پوری ماپ کرو اور
حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا	(پوری پوری) تول، ہم کسی شخص پر اُسکی سمائی سے
الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ	بڑھکر بوجھ نہیں ڈالتے، اور (گواہی دینی ہو یا فیصلہ کرنا

لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ۚ ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝

(سورہ انعام - رکوع ۱۹)

پڑے) جب بات کہو تو گو (فریق مقدمہ) اپنا قرابتمند ہی (کیوں نہ) ہو انصاف کا پاس کرو، اور اللہ کے ساتھ جو عہد کر چکے ہو، اُسکو پورا کرو۔ یہ ہیں وہ باتیں جن کا تُمکو خدا نے حکم دیا ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو۔

۲۰۸ - وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۗ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ۗ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ (سورہ اعراف رکوع ۱۱ آیۃ ۸۵)

۲۰۸ - اور ہم ہی نے مدین والوں کی طرف اُنکے بھائی شعیبؑ کو پیغمبر بنا کر بھیجا، اُنھوں نے لوگوں کو جا کر سمجھایا، کہ بھائیو اللہ ہی کی عبادت کرو کیونکہ اُسکے سوا تمھارا کوئی اور معبود نہیں، تمھارے پروردگار کی طرف سے تمھارے پاس دلیل واضح تو آ ہی چکی ہے، تو ناپ اور تول پوری کیا کرو اور لوگوں کو اُنکی چیزیں جو خریدتے ہیں کم نہ دیا کرو، اور ملک میں اُسکے انتظامات درست ہوئے پیچھے فساد نہ کرو، اگر تم ایمان رکھتے ہو تو یہ طریق حُسنِ معاملت جو میں تمکو تعلیم کرتا ہوں تمھارے حق میں بہت بہتر ہے۔

۲۰۹ - وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۗ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّىْ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّىْ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ۝

۲۰۹ - اور مدین کی طرف بھیجے اُنکے ہم قوم بھائی شعیب کو پیغمبر بنا کر بھیجا اُنھوں نے اُنسے کہا بھائیو خدا ہی کی عبادت کرو اُسکے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں، ناپ اور تول میں کمی نہ کیا کرو، میں تمکو خوشحال دیکھتا ہوں تو تمکو ناپ اور تول میں کمی کرنی کیا ضرور ہے۔ اور اسپر بھی اس حرکت سے باز نہ آؤ گے تو

وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝ (سورہ ہود رکوع ۸ آیۃ ۸۵)

مجھکو تمھاری نسبت عذاب عام کے دن کا اندیشہ ہے جو تم سب کو آگھیرے گا۔ اور بھائیو ناپ تول انصاف کیساتھ پوری پوری کیا کرو، اور لوگوں کو اُن کی چیزیں کم نہ دیا کرو، اور ملک میں فساد نہ پھیلاتے پھرو۔

۲۱۰ - وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۝ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝ (سورہ بنی اسرائیل رکوع ۴ آیۃ ۳۵)

۲۱۰ - اور ناپ کرو تو پیمانے کو پورا بھر کرو اور تول کر دینا ہو تو ڈنڈی سیدھی رکھکر تولا کرو، معاملے کا یہ بہتر طریقہ اور اُس کا انجام بھی اچھا ہے۔

۲۱۱ - اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ۝ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۝ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝ وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ۝

(سورہ شعراء رکوع دہم - آیۃ ۱۸۲ و ۱۸۳)

۲۱۱ - کوئی چیز لوگوں کو پیمانے سے ناپ کے دینا ہو تو پیمانہ کو بھر کر دیا کرو اور لوگوں کو نقصان پہونچانیوالے نہ بنو، اور تولا کرو تو ترازو کی ڈنڈی سیدھی رکھکر تولا کرو۔ اور لوگوں کو انکی چیزیں جو خریدیں کمی سے نہ دیا کرو۔ اور ملک میں فساد نہ پھیلاتے پھرو۔ اور اُس خدا سے ڈرتے رہو جسنے تمکو اور اگلی خلقت کو پیدا کیا۔

۲۱۲ - وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۝ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ۝ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝

(سورۃ الرحمٰن - رکوع اول - آیۃ نمبر ۷ - ۸)

۲۱۲ - اور اُسی نے آسمان کو اونچا کیا ہے ترازو بنادی ہے۔ تاکہ تم لوگ تولنے میں حد اعتدال سے تجاوز نکرو۔ اور انصاف کے ساتھ سیدھی تول تولو اور کم نہ تولو۔

۲۱۳- وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ۝ وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۝ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ يَوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

(سورہ مطففین آیۃ نمبر ۱ تا ۶)

۲۱۳- کم دینے والوں کی بڑی ہی تباہی ہے کہ لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا پورا لیں اور جب اُن کو ناپ کر یا اُن کو تول کر دیں تو کم دیں، کیا اُن کو اِس بات کا خیال نہیں کہ بڑے سخت دن یعنی قیامت کو یہ اُٹھا کھڑے کئے جائینگے، اور اُس دن لوگ پروردگار عالم کے روبرو اعمال کی جوابدہی کے لئے کھڑے ہونگے۔

۲۱۴- قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لاصحاب الکیل والمیزان انکم قد ولیتم امرین هلکت فیهما الامم السابقة قبلکم

۲۱۴- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تولنے اور ناپنے والوں سے فرمایا کہ تم ایسے دو امروں میں مبتلا ہو کہ جنکے سبب تم سے پہلی قومیں (بے ایمانی سے) ہلاک ہو چکی ہیں۔

۲۱۵- قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من باع عیبا لم ینبه لم یزل فی مقت اللہ او لم تزل الملٰئکة تلعنه (عن واثلة بن اسقع مشکوٰة)

۲۱۵- واثلہ بن اسقع کہتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ فرماتے تھے کہ جو عیب دار چیز فروخت کرے اور اسکے عیب کو ظاہر نہ کرے وہ اللہ تعالےٰ کے غصے میں مبتلا رہتا ہے یا یہ کہ فرشتے اُسپر لعنت کرتے رہتے ہیں۔

۲۱۶- ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مرّ علی صبرة طعام فادخل یده فیها فنالت اصابعه بللا فقال ما هذا

۲۱۶- جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انبارِ گندم پر گذرے، اُس میں ہاتھ دیا تو انگلیوں کو تری معلوم ہوئی گیہوں والے سے فرمایا کہ یہ کیا بات ہے اُس نے عرض کیا

يا صاحب الطعام قال اصابته السماء يا رسول الله قال صلعم افلا جعلته فوق الطعام حتے يراه الناس من غش فليس مني (عن ابي هريرة)

یا رسول اللہ اِس پر کچھ بارش ہوگئی ہے۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ اسکو اوپر کیوں نہیں رکھا تاکہ لوگ اُسے دیکھتے۔ جو شخص دغابازی کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۲۱۷- ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يقول ادّوا الخياط والمخيط واياكم والغلول فانه عار على اهله يوم القيمة۔ (عن عبادة)

۲۱۷- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے، کہ کپڑے کی قیمت اور سینے والے کی اُجرت ادا کرو، اور خیانت اور بے ایمانی سے پرہیز کرو کہ یہ قیامت کے دن خیانت کرنیوالوں کے لیے عار کا باعث ہوگی۔

۲۱۸- قد كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من يكتم غالا فانه مثله (عن سمرة بن جندب)

۲۱۸- سمرہ بن جندب کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ جو شخص خائن کی پردہ پوشی کرے وہ بھی اُسی کی مثل ہے۔

حاشیہ: اس تمام باب سے نتیجہ نکلتا ہے کہ مسلمانوں کو خرید و فروخت اور لین دین کے تمام معاملات میں سچائی، صفائی، انصاف اور ایمانداری سے برتاؤ کرنا اور ہر قسم کی دغا، فریب اور بے ایمانی سے پرہیز کرنا چاہیے۔

بابُ الدَّين (قرض)

۲۱۹- وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ ۚ وَأَن تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ ۖ ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنتُم بِدَيْنٍ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ ۚ

۲۱۹- اگر کوئی تنگدست تمہارا مقروض ہو تو فراخ دستی تک کی مُہلت دو اور اگر سمجھو تو تمہارے حق میں یہ زیادہ بہتر ہے کہ اُسکو اصل قرضہ بھی بخش دو۔ اور اُس دن سے ڈرو جبکہ تم اللہ کی طرف لوٹا کر لائے جاؤ گے، پھر ہر شخص کو اُس کے کیے کا پورا پورا بدلا دیا جائیگا، اور لوگوں پر ذرہ ظلم نہ ہوگا۔ مسلمانو جب تم ایک میعاد مقرر تک اُدھار کا لین دین کرو تو اُسکو لکھ لیا کرو، اور

وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ
وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ
كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ
وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ
وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ
مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ فَاِنْ كَانَ
الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا
اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ
يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ
بِالْعَدْلِ ؕ وَاسْتَشْهِدُوْا
شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ
فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ
وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ
مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ
اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ
اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ
وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا
دُعُوْا ؕ وَلَا تَسْئَمُوْۤا اَنْ تَكْتُبُوْهُ
صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى
اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ
وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰۤى

اگر تمکو لکھنا آتا ہو تو تمھارے درمیان میں تمھاری باہمی
قرارداد کو کوئی لکھنے والا انصاف کیساتھ لکھدے
اور جس سے لکھواؤ تو اُس لکھنے والیکو چاہیئے کہ لکھنے سے
انکار نہ کرے جسطرح خدا نے اُسکو لکھنا پڑھنا سکھایا ہے
اسیطرح اُسکو بھی چاہیئے کہ بے عذر لکھدے اور جسکے
ذمّے قرض عائد ہوگا وہی دستاویز کا مطلب بولتا جائے
اور اللہ سے کہ وہی اُسکا حقیقی کارساز ہے ڈرے، اور
بتاتے وقت قرض دہندے کے حق میں سے کسیطرح کی کاٹ
چھانٹ نہ کرے اور جسکے ذمّے قرض عائد ہوگا اگر وہ
کم عقل ہو یا معذور یا خود ادائے مطلب نہ کرسکتا ہو تو جو
اُسکا مختار کار ہو وہ انصاف کیساتھ دستاویز کا مطلب
بولتا جائے، اور اپنے لوگوں میں سے جنپر تمھارا اطمینان ہو دو
مردونکو گواہ کرلیا کرو، پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد
اور دو عورتیں کہ اُنمیں سے کوئی ایک بھول جائیگی تو
ایک دوسریکو یاد دلادیگی، اور جب گواہ ادائے شہادت
کیلئے بلائے جائیں تو حاضر ہونیسے انکار نہ کریں اور
معاملہ میعادی چھوٹا ہو یا بڑا اُسکی دستاویز کے
لکھنے میں کاہلی نہ کرو۔ خدا کے نزدیک یہ بہت ہی
منصفانہ کارروائی ہے، اور گواہی کیلئے بھی یہی
طریقہ بہت ٹھیک ہے، اور زیادہ تر قرین قیاس ہے
کہ تم آیندہ کسی طرح کا شک وشبہہ نکرو مگر سودا

اَنْ لَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ
تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا
بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ
اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْٓا
اِذَا تَبَايَعْتُمْ وَلَا يُضَآرَّ
كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ وَاِنْ
تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌ بِكُمْ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ وَاِنْ كُنْتُمْ
عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا
فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ
بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى
اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ
وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا
فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
عَلِيْمٌ ۝ (سورہ بقر رکوع ۳۹ - آیۃ نمبر ۲۸۰-۲۸۳)

۲۲۰ - قال النبی صلی اللہ علیہ
وسلم من اخذ اموال الناس یرید اداءھا
ادی اللہ عنہ ومن اخذ یرید
اتلافھا اتلفہ اللہ علیہ -

(خیر المواعظ - عن ابی ھریرۃ رض)

دم نقد ہو جسکو تم ہاتھوں ہاتھ آپس میں دیا کرتے ہو تو
اُسکی دستاویز کے نہ لکھنے میں تم پر کچھ گناہ نہیں اور
ہاں جب اسطرح کی خرید و فروخت کرو تو احتیاطاً
گواہ کر لیا کرو، اور کاتب دستاویز کو کسی طرح کا نقصان
نہ پہونچایا جائے اور نہ گواہ کو - اور ایسا کروگے تو
یہ تمھاری شرارت ہے، اور اللہ سے ڈرو، اور اللہ
تمکو معاملے کی صفائی سکھاتا ہے، اور اللہ سب
کچھ جانتا ہے - اور اگر سفر میں ہو اور تمکو کوئی لکھنے والا
نہ ملے، اور قرض لینا ہو تو رہن با قبضہ رکھکر لو،
پس اگر تم میں سے ایک کا ایک اعتبار کرے
تو جسپر اعتبار کیا گیا ہے یعنی قرض لینے والا اُسکو
چاہیئے کہ قرض دینے والے کی امانت یعنی قرض
کو پورا پورا ادا کر دے - اور خدا سے جو اُسکا کارساز
حقیقی ہے ڈرے - اور گواہی کو نہ چھپاؤ اور جو اُسکو
چھپائے تو وہ دل کا کھوٹا ہے، اور جو کچھ بھی تم لوگ
کرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے -

۲۲۰ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ جو شخص لوگوں سے مال قرض لے اور ادا کرنیکا ارادہ
رکھتا ہو خدا تعالیٰ اُس سے ادا کرا دیتا ہے اور جو شخص
تلف کرنیکے ارادے سے لیتا ہے اللہ تعالےٰ
اُس کے پاس سے تلف کر دیتا ہے -

۲۲۱۔ قال رسول اللہ صلعم نفس المومن معلقۃ بدینہ

۲۲۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کی ذات اُسکے قرضے میں مکفول ہے۔

۲۲۲۔ قال النبی صلعم ان اعظم الذنوب عند اللہ ان یلقاہ بہا بعد الکبائر التی نہی اللہ عنہا ان یموت رجل وعلیہ دین لایدع لہ قضاء (عن ابی موسیٰ)

۲۲۲۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بعد کبیرہ گناہوں کے جنسے اللہ تعالےٰ نے منع فرمایا ہو اُنکے بعد سب سے بڑا گناہ اللہ تعالےٰ کے نزدیک یہ ہے کہ آدمی قرض چھوڑ کر مرے جسکے ادا کرنے کی کوئی سبیل نہو۔

۲۲۳۔ قال رسول اللہ صلعم یغفر للشہید کل ذنب الا الدین (خیر)

۲۲۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرض کے سوا تمام گناہ شہید کے معاف کردیے جاتے ہیں۔

۲۲۴۔ قال رجل یا رسول اللہ صلعم ارأیت ان قتلت فی سبیل اللہ صابراً محتسباً مقبلاً غیر مدبر یکفر اللہ عنی خطایای فقال رسول اللہ صلعم نعم فلما ادبر ناداہ فقال نعم الا الدین کذلک قال جبریل (عن ابی قتادہ)

۲۲۴۔ قتادہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر میں راہ خدا میں جہاد کرتے ہوئے نہ بھاگتے ہوئے صبر کیساتھ مارا جاؤں تو کیا اللہ تعالیٰ میری تمام خطاؤنکا کفارہ سمجھیگا آپنے فرمایا کہ ہاں جب وہ شخص چلا گیا رسول اللہ صلعم نے پھر آواز دی اور فرمایا کہ سوا قرض کے اور فرمایا کہ ایسا ہی جبرئیل نے مجھسے کہا ہے۔

۲۲۵۔ عن عبد اللہ ابن ربیعۃ قال استقرض منی النبی صلعم اربعین الفاً فجاءہ مال فدفعہ الیّ وقال بارک اللہ فی اہلک ومالک انما جزاء السلف الحمد والاداء (عن عبد اللہ بن ابی ربیعۃ)

۲۲۵۔ عبد اللہ بن ابی ربیعہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلعم نے مجھسے چالیس ہزار قرض لیے اور جب اُنکے پاس مال آیا تب ادا کردیے اور فرمایا کہ خدا تعالیٰ تیرے مال اور اولاد میں برکت دے قرض کا عوض صرف ادا کرنا اور حمد کرنا ہے۔

۲۲۶۔ ان رجلا تقاضی رسول اللہ صلعم فاغلظ لہ فہم اصحابہ فقال

۲۲۶۔ ابو ہریرہ رض کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلعم پر ایک شخص کا قرضہ تھا اُسنے سخت تقاضا کیا اور

دعوه فان لصاحب الحق مقالا و
اشتروا له بعيرا فاعطوه اياه قالوا
لا نجد الا افضل من سنه قال فاشتروه
فاعطوه فان خيركم احسنكم قضاءً

۲۲۷ - ان يهوديا يقال له
فلان حبر كان له على رسول الله
صلعم دنانير فتقاضى النبي صلعم
فقال له يا يهودي ما عندي ما اعطيك
قال فاني لا افارقك يا محمد حتى
يعطيني فقال رسول الله صلعم اذا
اجلس معك فجلس معه فصلى رسول
الله صلعم الظهر والعصر والمغرب
والعشاء الآخرة والغداة وكان اصحاب
رسول الله يتهددونه ويتوعدونه
ففطن رسول الله صلعم ما الذي
يصنعون به فقالوا يا رسول الله
يهودي يحبسك فقال رسول الله
صلعم منعني ربي ان اظلم معاهدا
وغيره فلما ترجل النهار قال اليهودي
اشهد ان لا اله الا الله واشهد انك
رسول الله وشطر مالي في سبيل الله

صحابہ کو ناگوار ہوا انہوں نے اسکی تنبیہ کا قصد کیا رسول اللہ صلعم
نے فرمایا اسکو چھوڑ دو کہ حقدار کہا ہی کرتے ہیں اور اونٹ
خرید کر اسکو دیدو صحابہ نے فرمایا کہ اسکے اونٹ سے بہتر ملتا ہے رسول اللہ
نے فرمایا کہ وہی خرید کر دیدو تم میں وہ بہتر ہے جو قرض کو اچھی طرح ادا کرے

۲۲۷ - حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے
روایت ہے کہ ایک یہودی سے کہ جسکو فلاں حبر کہتے
تھے رسول اللہ صلعم پر کچھ دینار قرض تھے اُس نے
تقاضا کیا رسول اللہ نے فرمایا کہ اے یہودی
میرے پاس کچھ نہیں ہے جو میں تجھے دیدوں اُس نے
کہا اے محمد اب میں تم سے جدا نہونگا جبتک تم میرا
قرض ادا نہ کرو رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ اب میں تیرے
پاس بیٹھا ہوں یہ کہکر اسکے پاس بیٹھ گئے اور ظہر اور عصر اور
مغرب اور عشاء آخر اور صبح کی نماز وہاں پڑھی صحابہ رسول
اسکو ڈراتے اور دھمکاتے تھے - رسول اللہ صلعم نے فراست سے
اسکو معلوم کرلیا اور فرمایا کہ تم اسکے ساتھ کیا کرتے ہو
انہوں نے فرمایا کہ یا رسول اللہ ایک یہودی نے آپکو قید کر لیے
رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ میرے رب نے کسی پر ظلم کرنے سے خواہ اسکے
ساتھ معاہدہ ہو یا نہو منع فرمایا ہے - جب دن پھر ہوگیا یہودی
نے کہا کہ اشہد ان لا الہ الا اللہ میں گواہی دیتا ہوں
کہ بیشک تم اللہ کے رسول ہو اور میرا نصف مال
اللہ کی راہ میں ہے اور میں نے جو کچھ کیا ہے وہ صرف اسلئے

اما واللہ ما فعلت بك الذي فعلت بك الا لا نظر الى نعتك في التوراة محمد بن عبد الله مولده بمكة ومهاجره بطيبة وملكه بالشام ليس بفظ ولا غليظ ولا سخاب في الاسواق ولا متزي بفحش ولا قول الخنا اشهد ان لا اله الا الله وهذا مالي فاحكم فيه بما اراك الله وكان اليهودي كثير المال۔ (عن مشکوٰۃ)

کیا ہے تاکہ آپ کے اُن اوصاف پر نظر کروں جو توراۃ میں مذکور ہیں کہ محمد بن عبد اللہ ہیں جو مکہ شریف میں پیدا ہونگے اور مدینہ طیبہ کو ہجرت کرینگے شام کے مالک ہونگے نہ ترش رو ہونگے اور نہ سخت مزاج، نہ بازاروں میں پھرنے والے نہ فحش اختیار کرنیوالے اور نہ شرمناک بات کہنے والے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں اور بیشک تم اللہ کے رسول ہو اور یہ میرا مال حاضر ہے جسطرح اللہ تعالیٰ نے آپکو ارشاد کیا ہے اُسکو خرچ کرو اور یہ یہودی ایک مالدار آدمی تھا۔

۲۲۸۔ قال رسول اللہ صلعم من كان له على رجل حق فمن اخره كان له بكل يوم صدقة۔ (نضر الواعظ) (عن عمران بن حصين)

۲۲۸۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ جس کا کسی دوسرے شخص پر مطالبہ ہو اور وہ اُسکو اُسکے ادا کرنے میں مہلت دے تو ہر روز جس دن کہ مہلت دیتا ہے اُسکے لئے صدقہ ہے۔ یعنی صدقہ دینے کے برابر ثواب ملتا ہے

۲۲۹۔ قال رسول اللہ صلعم من سره ان ينجيه الله من كرب يوم القيمة فلينفس عن معسر او يضع عنه (عن ابی قتادہ)

۲۲۹۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ جسکو یہ آرزو ہو کہ اللہ تعالیٰ قیامت کی تکالیف سے اُسکو نجات دے اُسے لازم ہے کہ تنگدست آدمی کو مہلت دے یا اُسے معاف کر دے

۲۳۰۔ قال سمعت رسول اللہ صلعم من انظر معسرا او وضع عنه اظله الله في ظله (عن ابی الیسر)

۲۳۰۔ ابن الیسر کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلعم نے فرمایا جو شخص تنگدست کو مہلت دے یا معاف کردے خدا تعالیٰ اُسکو اپنا سایہ نصیب کریگا

باب الرحم

۲۳۱۔ وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ

۲۳۱۔ اور (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم)

حضنا

يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

(سورہ انعام - رکوع ششم - آیۃ ۵۴)

وہ لوگ جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں جب تمہارے پاس آیا کریں تو تم انکی دلداری کرو، اور کہو کہ خدا کی طرف سے تمکو سلامتی کی خوشخبری ہو، اور تمہارے پروردگار نے بندوں پر مہربانی کرنا از خود اپنے اوپر لازم کر لیا ہے کہ جو کوئی تم میں سے نادانستہ کوئی گناہ کر بیٹھے پھر کئے پیچھے توبہ اور اپنی حالت کی اصلاح کرے تو خدا اُسکو بخشدیگا کیونکہ وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۲۳۲- لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (سورہ توبہ رکوع ۱۶)

۲۳۲- لوگو تمہارے پاس تم میں سے ہی ایک رسول آیا ہے جس پر تمہاری تکالیف گراں ہیں (اور) انکو تمہاری بہبود کا ہوکا ہے، اور مسلمانوں پر نہایت درجہ شفیق اور مہربان ہیں۔

۲۳۳- وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ (سورہ انبیا - رکوع ۷)

۲۳۳- اے محمدؐ ہمنے تجھکو نہیں بھیجا مگر عالم پر رحمت کرکے۔

۲۳۴- عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم من لا یرحم لا یُرحم۔

۲۳۴- رسول اکرم صلعم سے روایت ہے کہ جو شخص کسی پر رحم نہ کرے اُسپر رحم نہیں کیا جاتا۔

۲۳۵- قال رسول اللہ صلعم لا یرحم اللہ من لا یرحم الناس (مشکوٰۃ)

۲۳۵- رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اُسپر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہ کرے۔

۲۳۶- قال سمعت عمرؓ انہ یقول من لا یرحم لا یُرحم ولا یُغفر من لا یغفر ولا یعف من لم یعف ولا یُوق من

۲۳۶- قبیصہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرؓ کو کہتے ہوئے سُنا کہ جو شخص دوسروں پر رحم نہیں کرتا اُسپر بھی رحم نہیں کیا جاتا اور جو دوسروں کی پردہ پوشی نہیں کرتا اُسکی پردہ پوشی نہیں کیجاتی، اور جو لوگوں کو انکے قصور معاف

لا یتوق۔ (ادب مفرد عن قبیصۃ)

نہیں کرتا اسکو بھی معاف نہیں کیا جاتا اور اسکو نہیں بچایا جاتا جو دوسروں کو نہیں بچاتا۔

۲۳۷۔ سمعت النبی الصادق المصدوق ابا القاسم صلعم لا تنزع الرحمۃ الا من شقی (عن ابی ہریرۃ)

۲۳۷۔ ابوہریرہ رض کہتے ہیں کہ میں نے نبی صادق ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ رحمت کا مادہ شقی سے نکال لیا جاتا ہے۔

۲۳۸۔ قال رسول اللہ صلعم الراحمون یرحمھم الرحمن ارحموا من فی الارض یرحمکم من فی السماء (عن عبد اللہ)

۲۳۸۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا جو لوگ خلق خدا پر رحم کرتے ہیں خدا انپر رحم کرتا ہے، جو چیز دنیا میں ہے اسپر رحم کرو، خدا تعالیٰ جو آسمان پر ہے تمپر رحم کریگا۔

۲۳۹۔ قال النبی صلعم ارحموا ترحموا واغفروا یغفر اللہ لکم ویل لاقماع القول ویل للمصرین الذین یصرون علیٰ ما فعلوا وھم یعلمون۔

۲۳۹۔ نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ لوگونپر رحم کرو تمپر بھی رحم کیا جائیگا۔ لوگونکے قصور معاف کرو اللہ تعالیٰ تمکو معاف کریگا افسوس ہے کانسے اقوال پر یعنی ان لوگونپر جو کسی قول سے فائدہ نہیں اٹھاتے جیسے کانمیں بھر کر دوسرے میں اُڑا دیا جاتا ہے اور کانکو اُس سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ اور افسوس ہے اُن لوگونپر جو دانستہ اپنے افعال بد پر اصرار کرتے ہیں۔

۲۴۰۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من یرحم ولو ذبیحۃ رحمہ اللہ یوم القیمۃ۔ (عن ابی امامۃ)

۲۴۰۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا جو شخص کسی پر رحم کرے خواہ ذبیحہ ہی کیوں نہ ہو خدا تعالیٰ قیامت کے دن اسپر رحم کریگا۔

۲۴۱۔ ان ھشام بن حکم مر بالشام علیٰ اناس من الانباط قد اقیموا فی الشمس وصب علیٰ رؤسھم الزیت فقال ما ھذا؟ قیل یعذبون فی الخراج فقال ھشام

۲۴۱۔ ہشام بن حکم کا گذر شام میں ہوا دیکھا کہ عام لوگونکو دھوپ میں کھڑا کر رکھا تھا اور انکے سرونپر تیل ڈالا جاتا تھا انھوں نے دریافت کیا کہ کیا بات ہے لوگوں نے بیان کیا کہ خراج یعنی مالگذاری وصول کرنے کیلئے انکو تکلیف دیجاتی ہے ہشام نے کہا

اشهد سمعت رسول الله صلعم يقول ان الله يعذب الذين يعذبون الناس في الدنيا (خير المواعظ عن هشام بن عروة)

میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کو عذاب دیگا جو دُنیا میں لوگوں کو تکلیف دیتے ہیں۔

۲۴۲ — والذی نفسی بیدہٖ لا یدخل الجنة الا رحیم قالوا کلنا رحیم قال لا حتی یرحم العامة۔ (کنز العمال عن ابی ہریرة رض)

۲۴۲ — قسم ہے اُس ذات کی جسکے ہاتھ میں میری جان ہے کہ جنت میں سوائے رحم کرنیوالے کے کوئی داخل نہو گا لوگوں نے کہا کہ ہم سب رحم کرنیوالے ہیں آپنے فرمایا کہ نہیں جبتک عوام النّاس پر رحم نہ کرے۔

۲۴۳ — یقول اللہ عز وجل ان کنتم ترجون رحمتی فارحموا خلقی (عن ابی بکر)

۲۴۳ — خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ اگر تم میرے رحم کی آرزو رکھتے ہو میری مخلوق پر رحم کرو۔

۲۴۴ — ابغونی فی ضعفائکم فانما ترزقون وتنصرون بضعفائکم (عن ابی الدرداء)

۲۴۴ — مجھکو اپنے ضعیف لوگوں میں تلاش کرو محض ضعیفوں ہی کیوجہ سے تمکو رزق دیاجاتا ہے اور تمھاری مدد کیجاتی ہے

۲۴۵ — لیس منا من لم یوقر کبیرنا ویرحم صغیرنا ویجل عالمنا (کنز العمال عن عبادة بن الصامت رض)

۲۴۵ — جو شخص ہمارے بزرگوں کی عزت نہ کرے اور ہمارے خُردوں پر رحم نہ کرے اور ہمارے علما کی توقیر نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

فصل الرحم علی الاطفال والعیال

۲۴۶ — کان رسول اللہ صلعم اذا اوتی بالزھو قال اللھم بارک لنا فی مدینتنا ومدنا وصاعنا برکة مع برکة ثمرنا و له اصغر من یلیه من الولدان۔ (عن ابی ہریرة رض)

۲۴۶ — رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی نیا پھل حاضر کیا جاتا تو فرماتے تھے اللھم بارک لنا فی مدینتنا ومدنا وصاعنا برکة مع برکة اور اُسکو لیکر سب سے چھوٹا لڑکا جو پاس ہوتا اُسکو عطا فرمادیتے تھے۔

۲۴۷ - كان النبي صلى الله عليه وسلم ارحم الناس بالعيال وكان له ابن مسترضع في ناحية المدينة وكان ظئره قينًا وكنا ناتيه وقد دخن البيت باذخر فيقبله ويشمه - (ادب المفرد)

۲۴۷ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اہل و عیال پر سب لوگوں سے زیادہ مہربان تھے اُن کا ایک شیرخوار لڑکا تھا جسکی مُرضعہ کا شوہر لوہار تھا ہم سب (رسول اللہ صلعم کی ہمراہ) اُسکے ہاں آتے اُسکا گھر دھوئیں میں اٹا ہوا ہوتا تھا اور رسول اللہ صلعم اُسکو سُونگھتے تھے اور بچے کو پیار کرتے تھے

۲۴۸ - قال خرجنا مع النبي صلعم ودعينا الى الطعام فاذا حسينٌ يلعب في الطريق فاسرع النبي صلعم امام القوم ثم بسط يديه فجعل يمر مرة ههنا و مرة ههنا يضاحكه حتى اخذه فجعل احدى يديه في ذقنه والاخرى في رأسه ثم اعتنقه فقبله ثم قال النبي صلعم حسينٌ مني و انا منه احب الله من احب الحسن والحسين -

۲۴۸ - یعلی بن مرہ سے روایت ہے کہ ہم ایک دعوت میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جاتے تھے کہ امام حسینؓ راستے میں کھیلتے تھے رسول اللہ صلعم جھپٹکر آگے گئے اور اپنے ہاتھ پھیلا دیئے اور کبھی اُسطرف سے اور کبھی اُسطرف سے جاتے تھے اور امام حسینؓ کو ہنساتے تھے، یہانتک کہ ایک ہاتھ اُنکی ٹھوڑی کے نیچے اور دوسرا سر پر رکھکر اُنھیں اُٹھایا اور بغل میں لیلیا اور پیار کرنے لگے پھر فرمایا کہ حسین میرا ہے اور میں اُسکا ہوں خدا اُس سے محبت رکھتا ہے جو حسن و حسین علیہما السلام سے محبت رکھے۔

۲۴۹ - عن عائشة رض قالت جاء اعرابي الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال اتقبلون الصبيان فما نقبلهم فقال النبي صلعم او املك لك ان نزع الله من قلبك الرحمة (مشكوة عن عائشه)

۲۴۹ - حضرت عائشہ رض فرماتی ہیں کہ ایک بدو رسول اللہ صلعم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ کیا آپ اپنے بچوں کو پیار کرتے ہیں ہم تو انکو پیار نہیں کرتے، رسول اللہؐ نے فرمایا کہ کیا میں اسکا ذمہ دار ہوں کہ اللہ تعالے نے تیرے دل سے رحم اُٹھا لیا۔

۲۵۰۔ قال اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم رجل ومعہ صبی فجعل یضمہ الیہ فقال النبی صلعم اترحمہ قال نعم قال ارحم اللہ بک منک بہ وھو ارحم الراحمین۔ (عن ابی ھریرۃ رض)

۲۵۰۔ ایک شخص رسول اللہ صلعم کی خدمت میں آیا اُسکے ساتھ بچہ تھا کہ اُسکو اپنے سے چمٹائے ہوئے تھا۔ رسول اللہ صلعم نے دریافت کیا کہ تمکو اسپر رحم آتا ہی؟ اُسنے عرض کیا ہاں۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ جسقدر تم اسپر مہربانی کرتے ہو خدا تعالےٰ اُس سے زیادہ تمپر مہربان ہی اور وہ ارحم الراحمین ہی۔

۲۵۱۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الساعی علی الارملۃ والمسکین کالمجاھد فی سبیل اللہ والقائم اللیل والصائم النہار (بخاری عن ابی ہریرۃ)

۲۵۱۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص بیوہ عورت اور مسکین کے حق میں کوشش کرے وہ اُسکی مانند ہی جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے اور راتکو کھڑے ہوکر نماز پڑھے اور دِنکو روزہ رکھے۔

فصل الرحم علی الحیوان

۲۵۲۔ قال رجل یارسول اللہ صلعم انی لاذبح الشاۃ فارحمھا اوقال لارحم الشاۃ ان اذبحھا قال والشاۃ ان رحمتھا فقد رحمک اللہ مرتین (عن معاویہ بن قرہ ادب مفرد)

۲۵۲۔ ایک شخص نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلعم میں بکری ذبح کرتا ہوں تو اُسپر رحم آتا ہی یا یہ کہا کہ اگر میں بکری ذبح کرتا ہوں تو رحم آجاتا ہی رسول اللہ صلعم نے دو مرتبہ فرمایا کہ اگر تم بکری پر رحم کروگے اللہ تعالےٰ تمپر رحم کریگا۔

۲۵۳۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال بینما رجل یمشی بطریق اشتد بہ العطش فوجد بیرا فنزل فیھا فشرب ثم

۲۵۳۔ ابوہریرہ رض سے مروی ہی کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص رستے میں جاتا تھا اُسکو نہایت شدت سے پیاس لگی ایک کنواں آگیا اُسمیں اُترکر پانی پیا۔

خرج فاذا کلب یلھث یاکل الثری من العطش فقال الرجل لقد بلغ ھذا الکلب من العطش مثل الذی کان بلغنی فنزل البیر فملاء خفاہ ثم امسکھا بفیہ فسقی الکلب فشکر اللہ لہ فغفر لہ قالوا یا رسول اللہ ان لنا فی البھائم اجرا قال فی کل ذات کبد رطب اجر

پانی پیکر باہر آیا تو ایک کتا شدت پیاس سے زبان نکالتا اور خاک اڑاتا تھا وہ یہ خیال کرکے کہ اسکو بھی اسی قدر پیاس کی تکلیف ہوگی جسقدر مجھکو تھی کنوئیں میں اترا اور اپنے دونوں موزوں میں پانی بھرکر اور منہ سے پکڑ کر اوپر لایا اور کتے کو پلا دیا اور اللہ کا شکر ادا کیا خدا تعالے نے اسکی مغفرت فرمادی - لوگوں نے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ صلعم بہائم پر رحم کرنیکا بھی اجر ہے آپ نے فرمایا کہ جو چیز جگر تر رکھتی ہے (یعنی جسمیں جان ہے) اسپر رحم کرنیمیں ثواب ملتا ہے

۲۵۴ - قال النبی صلے اللہ علیہ وسلم لا تتخذوا شیئا فیہ الروح غرضا (مسلم)

۲۵۴ - نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ جس چیز میں روح ہو اسکو نشانہ نہ بناؤ۔

۲۵۵ - ان النبی صلعم لعن من اتخذ شیئا فیہ الروح غرضا (مشکوۃ عن ابن عمر)

۲۵۵ - ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلعم اسپر لعنت کرتے تھے جو ذی روح کو نشانہ بناوے۔

باب الرحم علی الیتیم

۲۵۶ - وَیَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْیَتٰمٰی قُلْ اِصْلَاحٌ لَّھُمْ خَیْرٌ وَاِنْ تُخَالِطُوْھُمْ فَاِخْوَانُکُمْ وَاللّٰہُ یَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ وَلَوْ شَآءَ اللّٰہُ لَاَعْنَتَکُمْ اِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ (سورہ بقر رکوع ۲۷)

۲۵۶ - اے پیغمبر لوگ تم سے یتیموں کے بارہ میں دریافت کرتے ہیں تو انکو سمجھادو کہ (جسمیں) انکی بہتری (ہو وہی) بہتر ہے اور اگر انسے مل جلکر رہو تو (وہ) تمھارے بھائی ہیں اور اللہ تعالی بگاڑنیوالے کو سنوارنیوالے سے (الگ) پہچانتا ہے اگر خدا تعالی چاہتا تو تمکو مشکل میں ڈالدیتا، بیشک اللہ زبردست اور حکیم ہے۔

۲۵۷ - وَاٰتُوا الْیَتٰمٰی اَمْوَالَھُمْ

۲۵۷ - اور یتیموں کے مال انکے حوالے کر

وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيثَ بِالطَّيِّبِ
وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَىٰ أَمْوَالِكُمْ
إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا ۝ وَإِنْ
خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَىٰ
فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ
مَثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ ۚ فَإِنْ خِفْتُمْ
أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ
أَيْمَانُكُمْ ۚ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَلَّا تَعُولُوا
وَآتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً
فَإِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ
نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَرِيئًا ۝ وَلَا تُؤْتُوا
السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي جَعَلَ اللَّهُ
لَكُمْ قِيَامًا وَارْزُقُوهُمْ فِيهَا وَاكْسُو
هُمْ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ۝
وَابْتَلُوا الْيَتَامَىٰ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا
النِّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ
رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ
وَلَا تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا وَ
بِدَارًا أَنْ يَكْبَرُوا ۚ وَمَنْ
كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۖ
وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ

اور مالِ طیب کے بدلے مالِ حرام نہ لو، اور اُنکے مال
اپنے مالوں میں ملا کر خورد برد نہ کرو، (کیونکہ) یہ بہت
ہی) بڑا گناہ ہے - اور اگر تمکو اسبات کا اندیشہ ہو کہ یتیم
لڑکیوں (کے بارے میں) انصاف قائم نہ رکھ سکو گے
تو اپنی مرضی کے مطابق دو دو اور تین تین اور چار چار
عورتوں سے نکاح کر لو - لیکن اگر تمکو اسبات کا اندیشہ
ہو کہ (کئی بیبیوں میں) برابری (کیساتھ برتاؤ) نہ کرسکوگے
تو (اس صورت میں) ایک ہی (بی بی کرنا) یا جو (لونڈی)
تمھارے قبضے میں ہو (اُسی پر قناعت کرنا) نامنصفانہ
برتاؤ سے بچنے کیلئے یہ تدبیر زیادہ قرین مصلحت ہے -
اور عورتوں کو اُنکے مہر خوشدلی کیساتھ دے ڈالو، پھر اگر
وہ خوشدلی سے اُسمیں سے کچھ تمکو چھوڑ دیں تو اُسکو رچتا پچتا
(سمجھکر مزے سے) کھاؤ (پیو) - اور مال جسکو خدا نے تمہارے لیے
(ایک طرح کا) سہارا بنایا ہے اُن (یتیموں) کے حوالے نہ کرو
جو کم عقل ہوں، ہاں اُسمیں سے اُنکے کھانے پینے میں صرف کرو
اور اُنکو نرمی سے سمجھا دو - اور یتیمونکو (دنیا کے) کاروبار
میں لگائے رہو یہانتک کہ نکاح کی عمر) کو پہونچیں - اُسوقت
اگر اُنمیں صلاحیت دیکھو تو اُنکے مال اُنکے حوالے کردو اور
ایسا نکرنا کہ اُنکے بڑے ہونیکے اندیشے سے فضول خرچی
کرکے جلدی جلدی اُنکا مال کھا (پی) ڈالو اور جو (ولی
سرپرست) با مقدور ہو اُسے (مال یتیم اپنے اوپر

بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِذَا دَفَعْتُمْ
إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهِدُوا
عَلَيْهِمْ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا
لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِمَّا تَرَكَ
الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ
وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِمَّا تَرَكَ
الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا
قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ ۚ نَصِيبًا
مَفْرُوضًا ۝ وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ
أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينُ
فَارْزُقُوهُمْ مِنْهُ وَقُولُوا
لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ۝ وَلْيَخْشَ
الَّذِينَ لَوْ تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ
ذُرِّيَّةً ضِعَافًا خَافُوا عَلَيْهِمْ
فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا
إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ
الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي
بُطُونِهِمْ نَارًا ۖ وَسَيَصْلَوْنَ
سَعِيرًا ۝ (سورۃ النساء۔ رکوع اوّل)

خرچ کرنے میں) بچا رہنا چاہیے۔ اور جو حاجتمند ہو وہ دستور
مطابق (بقدر ضرورت) کھالے (تو مضائقہ نہیں)
اور جب اُنکے مال انکے حوالے کرنے لگو تو (لوگوں کو) اُن (کے
مال کے لینے) کا گواہ کرلو۔ ورنہ حساب لینے کو (تو حقیقت میں)
اللہ بس ہے۔ ماں باپ اور رشتہ داروں کے ترکے میں تھوڑا ہو
یا بہت مردوں کا حصہ ہے اور (ایسا ہی) ماں باپ
اور رشتہ داروں کے ترکے میں عورتوں کا بھی حصہ ہے
(اور یہ حصہ (ہمارا) ٹھہرایا ہوا (ہے)۔ اور جب تقسیم
(ترکہ) کے وقت (دور کے) رشتہ دار اور یتیم بچے اور مساکین
آموجود ہوں تو اُسمیں سے انکو بھی کچھ دیدیا کرو اور
(اُن کی خواہش کے بقدر دیتے نہ بن پڑے تو)
اُن کو نرمی سے سمجھا دو اور وارثانِ حقدار کو ڈرنا
چاہیے کہ اگر (خود) اپنے (مرے) پیچھے اولادِ ضعیف
چھوڑ جاتے تو اُن (کے حال) پر اُن کو (کیسا کچھ)
ترس (نہ) آتا تو چاہیے کہ غربا کے ساتھ سختی کرنے
میں) اللہ سے ڈریں اور (اُن سے) سیدھی
طرح بات کریں۔ جو لوگ ناحق (ناروا) یتیموں کے
مال خورد برد کرتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں بس
انگارے بھرتے ہیں اور عنقریب دوزخ میں پڑینگے

۲۵۸۔ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ
الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ

۲۵۸۔ اور جبتک یتیم اپنی جوانی کو
نہ پہونچ جائے اُسکے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر

يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۞ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا ۞ (سورہ بنی اسرائیل)

ایسی طرح کہ (یتیم کے حق میں) بہتر ہو، اور عہد کو پورا کیا کرو۔ کیونکہ (قیامت میں) عہد کی بازپرس ہوگی۔

۲۵۹۔ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۞ وَمَا اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ۞ فَكُّ رَقَبَةٍ ۞ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ۞ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۞ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۞ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ۞ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۞ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۞ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ۞

(پارہ ۳۰۔ سورہ بلد)

۲۵۹۔ پھر (بھی وہ ان نعمتوں کے شکر میں) گھاٹی میں سے ہو کر نہ نکلا اور (اے پیغمبر) تم کیا سمجھے کہ گھاٹی (سے ہماری) کیا مراد ہے (گھاٹی سے مراد ہے کسی کی) گردن کا (غلامی یا قرض کے پھندے سے) چھوڑا دینا یا بھوک کے دن یتیم (کو خاص کر جبکہ وہ اپنا) رشتہ دار (بھی ہو) یا محتاج خاک نشین کو (کھانا) کھلانا (تو جو ناحق کی شیخی مارتا ہے چاہیئے تھا کہ اس گھاٹی میں ہو کر گذرتا) اسکے علاوہ اُن لوگوں (کے زمرے) میں ہوتا جو ایمان لائے اور ایکدوسرے کو صبر کی ہدایت کرتے رہے اور (نیز) ایکدوسرے کو (خلق خدا پر) رحم کرنیکی ہدایت کرتے رہے یہی لوگ (آخرت میں) مبارک (خوش نصیب) ہونگے۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے انکار کیا وہی منحوس (بدنصیب) ہونگے۔ کہ اُنکو (دوزخ کی) آگ میں ڈالکر (سب طرف سے) کواڑ بھیڑ دیئے جائینگے۔

۲۶۰ - قال داؤد کن للیتیم کالاب الرحیم واعلم انک کما تزرع کذالک تحصد ما اقبح الفقر بعد الغنا واکثر من ذالک الضلالة بعد الهدیٰ واذا وعدت صاحبک فانجز له ما وعدته فان لا تفعل

۲۶۰۔ داؤدؑ کہتے ہیں کہ یتیم سے مہربان باپ کیطرح پیش آنا چاہیئے، اور سمجھ لو کہ جو کچھ کھیت میں کاشت کروگے وہی حاصل کروگے، تونگری کے بعد مفلسی بہت بُری ہے۔ ہدایت کے بعد گمراہی اس سے بھی زیادہ بُری ہے۔ جب کسی سے وعدہ کرو اُسے پورا کرو۔ اگر ایفا نہ کروگے تو تم میں اور اُس میں عداوت

یورث بینک وبینہ عداوۃ۔

پیدا ہو جائیگی۔

۲۶۱۔ قلت لابن سیرین عندی یتیم قال صنع بہ ما تصنع بولدک اضربہ ما تضرب ولدک (عن اسماءؓ)

۲۶۱۔ میں نے ابن سیرینؒ سے کہا کہ میرے پاس ایک یتیم ہے انھوں نے کہا کہ اُسکے لئے وہی کرو جو اپنے فرزندوں کے لئے کرتے ہو اسکو تنبیہ و تادیب کرو جسطرح اپنے بیٹے کو کرتے ہو۔

۲۶۲۔ قال رسول اللہ صلعم من مسح رأس یتیم لم یمسحہ الا للہ کان لہ بکل شعرۃ یمر علیھا یدہ حسنات ومن احسن الی یتیمۃ او یتیم عندہ کنت انا وھو فی الجنۃ کھاتین وقرن بین اصبعیہ۔ (مشکوۃ عن ابی امامہؓ)

۲۶۲۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص محض اللہ کیواسطے یتیم کے سر پہ مہربانی سے ہاتھ پھیریگا تو ہر بال کی عوض میں (جسپر اُسکا ہاتھ پہنچے) اُسکے لئے بھلائی ہوگی اور دو انگلیاں کھڑی کرکے اُنکی طرف اشارہ کرکے فرمایا کہ جو یتیم کیساتھ حسن سلوک سے پیش آئیگا۔ میں اور وہ اسیطرح ساتھ بہشت میں ہونگے جیسے یہ انگلیاں۔

۲۶۳۔ ان النبی صلعم خطب الناس فقال الا من ولی یتیما لہ مال فلیتجر فیہ ولا یترکہ حتی تاکلہ الصدقۃ۔ (ترمذی عن عمرو بن شعیبؓ)

۲۶۳۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے مخاطب ہوکر فرمایا آگاہ ہو کہ جو شخص کسی مالدار یتیم کا متولی ہو۔ اُسکو چاہیئے کہ اُسکے مال سے تجارت کرے بیکار نہ رہنے دے تاکہ وہ صدقہ ہی میں ختم نہو جائے

۲۶۴۔ ان احب البیوت الی اللہ بیت فیہ یتیم مکرم (کـ۔ ابن عمرؓ)

۲۶۴۔ اللہ کے نزدیک سب گھروں میں محبوب تر وہ گھر ہے جسمیں یتیم کی عزت کی جاتی ہو۔

۲۶۵۔ ما من مسلم یمسح یدہ علی رأس الیتیم الا کانت لہ بکل شعرۃ مرت یدہ علیھا حسنۃ ورفعت لہ بھا درجۃ وحطت عنہ بھا خطیئۃ۔ (عبد اللہ ابن اوفیؓ)

۲۶۵۔ ہر مسلمان کیلئے جو یتیم کے سر پہ ہاتھ پھیرے ہر بال کی عوض جسپر اُسکا ہاتھ پہنچے نیکیاں لکھی جائینگی۔ اور اُسکا درجہ زیادہ کیا جائیگا۔ اور اُسکی خطائیں کم کر دی جاتی ہیں۔

۲۶۶۔ عن النبی صلے اللہ علیہ

۲۶۶۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

وسلم الساعی علی الارملة والمسکین کالمجاهد فی سبیل الله او کالذی یصوم النهار و یقوم اللیل (عن ابی هریرةؓ)

کہ بیواؤں اور مسکینوں کے حق میں کوشش کرنیوالا ایسا ہے جیسا کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنیوالا یا دن میں روزہ رکھنے والا اور شب بیداری کرنیوالا۔

باب الرشوة والغصب

۲۶۷- وَلَا تَأْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ (سورۃ البقرہ ع ۲۳)

۲۶۷- ناحق (ناروا) ایک دوسرے کے مال خورد برد نہ کرو اور نہ مال کو حاکموں کے پاس (رسائی پیدا کرنیکا) ذریعہ کرو تو کہ لوگوں کے مال میں (تھوڑا بہت جو) کچھ (ہاتھ لگے اسکو) جان بوجھ کر ناحق ہضم کر جاؤ

۲۶۸- لعن رسول الله صلی الله علیه وسلم الراشی والمرتشی وزاد ثوبان والرائش یعنی الذی یمشی بینهما (عن عبد الله بن عمروؓ)

۲۶۸- رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے پر لعنت کی ہے اور ثوبان کی روایت میں اس پر بھی جو ان دونوں کے درمیان پڑے

۲۶۹- عن ابی امامة ان رسول الله صلعم قال من شفع لاحد شفاعة فاهدی له هدیة علیها فقبلها فقد اتی بابا عظیما من ابواب الربوا۔ خیر المواعظ

۲۶۹- ابو امامہ سے روایت ہے کہ محمد رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ جسنے کسی کی سفارش کی اور اس سفارش کی عوض اسکو کچھ ہدیہ یا تحفہ دیا گیا اور اسنے قبول کر لیا تو اسنے ربوا (سود) کا بڑا دروازہ کھولدیا۔

۲۷۰- عن معاذ قال بعثنی رسول الله صلی الله علیه وسلم الی الیمن فلما سرت ارسل فی اثری فرددت فقال اتدری لم بعثت الیك لا تصیبن شیئا بغیر اذنی فانه

۲۷۰- معاذؓ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلعم نے مجھکو یمن کو بھیجا اور جب میں انکے پاس سے چلا گیا فوراً میرے پاس آدمی بھیجا میں واپس آیا تو فرمایا کہ تجھکو معلوم ہو کہ میں نے کس لئے تیرے پاس آدمی بھیجا تیرے پاس کوئی چیز نہ پہنچے بغیر میری اجازت کے کہ یہ

غلول ومن يغلل يأت بما
غل يوم القيمة لهذا دعوتك
فامض لعملك۔ (عن معاذ مشکوۃ)

یعنی بلا اجازت لینا بددیانتی ہے اور جو بددیانتی کریگا
قیامت کے روز اسکو وہی چیز لانی پڑیگی جو اسنے
خیانت کی اسلئے مینے تجھکو بلایا تھا بس اپنے کام پر جاؤ

۲۷۱۔ قال رسول الله صلعم
الا لا تظلموا الا لا يحل مال امرئ
الا بطيب نفس منه۔ (خير المواعظ)

۲۷۱۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ مسلمانو!
خبردار ہو کسی پر ظلم نہ کرو خبردار ہو کہ کسی شخص کا مال بدون
اسکی رضامندی کے حلال نہیں ہے۔

۲۷۲۔ استعمل النبي صلى
الله عليه وسلم رجلا من الاسد
يقال له ابن اللتبية قال ابن عمر
على الصدقة فلما قدم قال
هذا لكم وهذا اهدى
قال فقام رسول الله صلعم على
المنبر فحمد الله واثنى عليه
وقال ما بال عامل ابعثه
فيقول هذا لكم وهذا
اهدى لي افلا قعد في بيت
ابيه او في بيت امه حتى
ينظر ايهدى اليه ام لا والذي
نفس محمد بيده لا ينال احد
منكم منها شيئا الا جاء به يوم
القيمة يحمله على عنقه بعير له

۲۷۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
اسد کے قبیلے میں سے ایک شخص کو جسکا نام ابن
اللتبیہ تھا عامل مقرر کیا ابن عمر کہتے ہیں کہ اسکو صدقات
وصول کرنے پر مقرر کیا تھا جب وہ واپس آیا تو بیان
کیا کہ یہ تمھارا ہے اور یہ مجھکو تحفۃً دیا گیا ہے رسول
اللہ صلعم ممبر پر کھڑے ہوئے اور خدا تعالی کی حمد و ثنا کے
بعد فرمایا کہ اس شخص کا کیا حال ہوگا جسکو میں روانہ
کروں اور وہ یہ کہے کہ یہ مال آپکا ہے اور یہ مجھکو تحفہ
میں دیا گیا ہے وہ اپنے باپ کے گھر میں یا والدہ کے
گھر میں کیوں نہیں بیٹھا رہا کہ معلوم ہوتا اسکو تحفہ
دیا جاتا ہے یا نہیں قسم ہے اس ذات پاک کی جسکے
ہاتھ میں محمد کی جان ہے تم میں سے جس کسیکو کوئی
چیز ملیگی قیامت میں اسکو اپنی گردن پر اٹھاکر
لائیگا کہ اونٹ بلبلاتا ہوا ہوگا یا گائے ڈکراتی
ہوئی یا بکری ممیاتی ہوئی ہوگی پھر آپنے دونوں

رغاء او بقرة لها خوار او شاة تيعر ثم
رفع يديه حتى رأينا عفرتي ابطيه
قال اللهم قد بلغت (مرتين) (عن ابی حمید الساعدی)

ہاتھ بلند کیے یہاں تک کہ اُن کی بغلوں کا اندرونی
حصہ ہم کو نظر آنے لگا اور دو مرتبہ فرمایا کہ اللھم
قد بلغت یعنی اے اللہ میں نے پہنچا دیا۔

۲۷۳ - سمعت رسول الله
صلى الله عليه وسلم يقول العارية
مؤداة والمنحة مردودة والدين
مقضي والزعيم غارم (مشکوة عن ابی امامة)

۲۷۳ - میں نے رسول اکرم صلعم سے سُنا ہے
کہ فرماتے تھے مستعار چیز کا ادا کرنا لازم ہے اور جو چیز محض
نفع اُٹھانے کیلئے دیجاوے اُسکا واپس کرنا نہایت
ضروری ہے اور قرض ادا کیا جائے اور ضامن تاوان دیوے

۲۷۴ - قال رسول الله صلعم
من اخذ شبرا من الارض ظلما فانه
يطوقه يوم القيمة من سبع ارضين (خیر المواعظ)

۲۷۴ - جو شخص کسیکی بالشت بھر زمین ظلم
سے دبا لیگا قیامت کے روز ساتوں زمین میں سے اُسیقدر
قطعہ زمین کا کاٹکر اُسکا طوق اُسکی گردن میں ڈالا جائیگا

۲۷۵ - النبي صلعم نهى
عن النهبة والمثلة (مشکوة عن عبد الله بن زید)

۲۷۵ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
غارتگری اور مُثلہ کرنے سے منع کیا ہے۔

۲۷۶ - قال سمعت رسول الله صلعم
يقول من اخذ ارضا بغير حقها كلف ان يحمل ترابها

۲۷۶ - میں نے رسول اکرم صلعم کو فرماتے ہوئے سُنا کہ
جو شخص بغیر حق کے زمین کو لیگا اُسکی مٹی اُٹھانے پر مجبور کیا جائیگا۔

۲۷۷ - انه سمع رسول الله
صلى الله عليه وسلم يقول من ادعى
ما ليس له فليس منا وليتبوأ
مقعده من النار (عن ابی ذر خیر المواعظ)

۲۷۷ - ابو ذر سے روایت ہے کہ اُنھوں نے
رسول اللہ صلعم سے سُنا ہے کہ فرماتے تھے جو شخص اُس
چیز کا دعوے کرے جو اُسکی نہیں ہے وہ ہم میں سے نہیں ہے اُسکو
لازم ہے اپنا ٹھکانا دوزخ میں تلاش کرے۔

باب الرفق

۲۷۸ - فبما رحمة من الله

۲۷۸ - اللہ کی رحمت ہی کے سبب تم انکے

لِنْتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ (آل عمران)

لیے نرم دل (شفیق) ہوگئے ہو اگر تم تند خو سخت دل ہوتے تو وہ تمھارے پاس سے پراگندہ اور پریشان ہو جاتے پس اُن سے درگذر کرو اور اُن کے لیے مغفرت چاہو اور کام میں اُن سے مشورہ لو۔ اور جسوقت تم ارادہ مصمم کر لو تو اللہ پر بھروسہ کرو، بیشک اللہ بھروسہ کرنیوالوں سے محبّت رکھتا ہے۔

۲۷۹۔ قال النبي صلى الله عليه وسلم ان الله رفيق يحب الرفق ويعطي عليه ما لا يعطي على العنف (عن عبد الله)

۲۷۹۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ مہربان ہے اور نرمی اور مہربانی کو پسند کرتا ہے اور نرمی پر وہ کچھ عطا کرتا ہے کہ جو سختی پر عطا نہیں کرتا۔

۲۸۰۔ عن النبي صلى الله عليه وسلم من اعطي حظه من الرفق فقد اعطي حظه من الخير ومن حرم حظه من الرفق فقد حرم حظه من الخير۔ اثقل شيء في ميزان المؤمن يوم القيمة حسن الخلق وان الله ليبغض الفاحش البذي (ترمذی)

۲۸۰۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ جسکو نرمی سے حصہ ملا اسکو بھلائی کا حصہ ملا اور جو نرمی سے محروم ہوا وہ بھلائی سے محروم ہوا۔ قیامت کے دن مومن کی میزانِ اعمال میں سب سے وزن دار عمل حُسنِ خُلق ہے اور اللہ تعالے فحش گو بدزبان سے بُغض رکھتا ہے۔

۲۸۱۔ عن عائشة قالت كنت على بعير فيه صعوبة فقال النبي صلى الله عليه وسلم عليك بالرفق فانه لا يكون في شيء الا زانه ولا ينزع من شيء الا شانه (ادب المفرد)

۲۸۱۔ حضرت عائشہ رض فرماتی ہیں کہ میں ایسے اونٹ پر سوار تھی جسمیں تکلیف تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نرمی اختیار کرو کہ جس کام میں نرمی ہوتی ہے اُس کی زینت ہوتی ہے اور جس کام سے نرمی علیحدہ کر دیجاتی ہے وہ عیب دار ہو جاتا ہے۔

۲۸۲۔ قال النبي صلعم يسروا

۲۸۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ولا تعسروا وسکنوا ولا تنفروا ۔ (دیکھ متفق علیہ) ۲۸۲ فرمایا کہ آسانی پیدا کرو اور سختی نہ کرو لوگوں میں تسکین پیدا کرو وحشت پیدا نہ کرو

۲۸۳ - قال النبی صلعم ثلث من کن فیہ یسر اللہ حتفہ وادخل جنتہ رفق بالضعیف وشفقۃ علی الوالدین واحسان الی المملوک (رخیو عن جابر)

۲۸۳ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین خصائل ہیں جس میں وہ ہونگے خدا تعالیٰ اسکی موت آسان کریگا اور اُسے جنت میں داخل کریگا ۔ کمزور سے نرمی کیساتھ پیش آنا والدین پر شفقت کرنا ۔ اور غلام پر احسان کرنا ۔

۲۸۴ - قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یرید اللہ باھل بیت رفقا الا نفعھم ولا یحرمھم ایاہ الا ضرھم (بیہقی)

۲۸۴ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ کسی گھرانے پر نرمی کرتا ہے اسکو فائدہ پہونچتا ہے اور جب نرمی نہیں کرتا تو ضرر پہنچتا ہے ۔

۲۸۵ - قال رسول اللہ صلعم ان ابغض الرجال الی اللہ الالد الخصام (مشکوٰۃ)

۲۸۵ - رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ خدا کے نزدیک سب سے مبغوض ترین بندہ وہ ہے جو سخت جھگڑالو ہو ۔

۲۸۶ - قال رسول اللہ صلعم الا اخبرکم بمن تحرم علی النار علی کل ھین لین قریب سھل (عن عبد اللہ بن مسعود مشکوٰۃ)

۲۸۶ - رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ کیا میں تمکو نہ بتادوں کہ کس پر آتش دوزخ حرام ہے ۔ ہر آسانی پیدا کرنیوالے نرم دل جلد ملنے والے سہولت برتنے والے پر ۔

باب الرھبانیۃ

۲۸۷ - یُرِیْدُ اللّٰہُ بِکُمُ الْیُسْرَ وَلَا یُرِیْدُ بِکُمُ الْعُسْرَ (سورہ بقر رکوع ۱۶)

۲۸۷ - اللہ تعالیٰ تمھارے ساتھ آسانی کرنا چاہتا ہے ۔ اور تمھارے ساتھ سختی نہیں کرنی چاہتا ۔

۲۸۸ - یُرِیْدُ اللّٰہُ اَنْ یُّخَفِّفَ عَنْکُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا (سورہ نساء)

۲۸۸ - خدا تعالیٰ تم پر سے تخفیف کرنا چاہتا ہے اور انسان ناتوان پیدا کیا گیا ہے ۔

۲۸۹ - یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَیِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰہُ لَکُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ

۲۸۹ - اے مومنو اُن پاک چیزوں کو جو اللہ نے تمھارے لئے حلال فرمائی ہیں انکو اپنے اوپر حرام نکرو اور حد سے بھی تجاوز نکرو اللہ تعالیٰ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا

وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝ (سورہ مائدہ)

اور جو حلال اور طیب رزق اللہ تعالیٰ نے تمکو عطا کیا ہی اُس سے بے تامّل کھاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو جسپر تم یقین رکھتے ہو۔

۲۹۰۔ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۭ قُلْ هِىَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَي اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ (سورہ اعراف رکوع رابع)

۲۹۰۔ (اے پیغمبر ان لوگوں سے) پوچھو کہ اللہ نے جو زینت (کے ساز و سامان) اور کھانے (پینے) کی ستھری چیزیں اپنے بندوں کیلئے پیدا کی ہیں (اُنکو) کسنے حرام کیا ہے۔ (یہ تو اسکا کیا جواب دینگے تم ہی اُنکو) سمجھاؤ کہ جو لوگ دنیا کی زندگی میں ایمان لائے ہیں قیامت کے دن (نعمتیں) خاصکر اُنھیں کو دیجائینگی۔ اسیطرح ہم (اپنے) احکام اُن لوگوں کیلئے جو سمجھ رکھتے ہیں تفصیل کیساتھ بیان کرتے ہیں (اے پیغمبر ان لوگوں سے) کہو کہ میرے پروردگار نے تو صرف بیحیائی کے کاموں کو منع فرمایا ہے۔ وہ (بیحیائی کے کام) ظاہر ہوں تو اور پوشیدہ ہوں تو اور گناہ کو اور ناحق (زار و الکشی) زیادتی کرنیکو اور اس بات کو کہ تم کسیکو خدا کا شریک قرار دو، جسکی اُسنے کوئی سند نہیں اُتاری اور یہ کہ بے سوچے (سمجھے) خدا پر لگو بہتان باندھنے۔

۲۹۱۔ وَرَهْبَانِيَّةَ ۨ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاۗءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝

(سورہ حدید۔ رکوع چہارم)

۲۹۱۔ اور دان لوگوں یعنی اہل کتاب میں ایک طریقہ) ترک دُنیا (کا بھی ہی) جسکو اُنھوں نے از خود ایجاد کیا تھا ہم نے وہ (طریق) اُنپر فرض نہیں کیا تھا مگر (اُنھوں نے اسکو خدا (ہی) کی خوشنودی حاصل کرنیکے لئے ایجاد کیا تھا) لیکن جیسا اُسکو نباہنا چاہیئے تھا نہ نباہ سکے، تو جو لوگ اُن میں سے ایمان لائے اُنکو ہم نے اُنکے اجر عنایت فرمائے اور بہتیرے اُن میں سے تو نافرمان ہیں۔

٢٩٢- ان رسول الله صلعم كان يقول لا تشددوا على انفسكم فيشدد الله عليكم فان قوما شددوا على انفسهم فشدد الله عليهم فتلك بقاياهم في الصوامع والديار رهبانية ابتدعوها ما كتبناها عليهم (مشكوة)

٢٩٢- رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اپنے نفسوں پر تشدد نہ کرو کہ اللہ تعالیٰ تم پر تشدد کریگا جس قوم نے اپنے اوپر خود تشدد کیا ہے۔ خدا تعالیٰ نے بھی اُن پر سختی کی ہے یہ کنیسوں اور گرجاؤں میں اُن ہی کا بقیہ ہے کہ رہبانیت کو اُنھوں نے خود اپنے لیے ایجاد کر لیا ہے ہم نے اُن پر فرض نہیں کیا

٢٩٣- لم يكن اصحاب رسول الله صلعم متحرفين ولا متماوتين وكانوا يتناشدون الشعر في مجالسهم ويذكرون امر جاهليتهم فاذا اريد احد منهم على شئ من امر الله دارت حماليق عينيه كانه مجنون (ادب المفرد)

٢٩٣- عبد الرحمٰن کہتے ہیں کہ اصحاب رسول اللہ نہ انحراف کرنیوالے تھے نہ مُردگی ظاہر کرنیوالے۔ نہ مُردہ دل۔ اپنی مجلسوں میں اشعار پڑھتے رہتے تھے اور جاہلیت کے زمانے کا ذکر کرتے رہتے تھے مگر جب کوئی کسی امر الٰہی کا بیان کرتا تھا تو مجنوں کیطرح اُنکی آنکھوں کے ڈیلے پھرنے لگتے تھے۔

٢٩٤- عن ابن عمرؓ انه رأى رجلا مطاطيا رأسه فقال ارفع رأسك فان الاسلام ليس بمريض ورأى رجلا متماوتا فقال لا تمت علينا ديننا اماتك الله (عن ابن عمرؓ)

٢٩٤- ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو سر جھکائے ہوئے دیکھا کہا اپنا سر اُٹھا کہ اسلام مریض نہیں ہے اور ایک شخص کو مُردہ شکل بنائے ہوئے دیکھا تو کہا ہمارے لئے ہمارے دین کو مُردہ نہ بنا۔ خدا تعالیٰ تجھے نہ زندہ رکھے۔

٢٩٥- عن الشفاءؓ انها نظرت الى رجل كاد يموت تخافتا فقالت ما لهذا فقيل انه من القراء فقالت كان عمر سيد القراء وكان اذا مشى اسرع واذا قال اسمع واذا ضرب اوجع

٢٩٥- حضرت شفاءؓ نے ایک شخص کو دیکھا کہ خوف خدا سے قریب المرگ تھا دریافت کیا کہ اسکو کیا ہے لوگوں نے کہا کہ یہ قاری ہے حضرت شفاءؓ نے کہا عمر فاروقؓ تمام قاریوں کے سردار تھے جب چلتے تھے تیز چلتے تھے اور جب کہتے تھے سنا کرتے تھے اور ایسی طرح مارتے تھے کہ تکلیف پہنچے۔

۲۹۶ - قال یارسول اللہ ائذن لنا فی الاختصاء فقال رسول اللہ لیس منا من خصی ولا من اختصی ان خصاء امتی الصیام فقال ائذن لنا فی السیاحۃ قال سیاحۃ امتی الجہاد فی سبیل اللہ فقال ائذن لنا فی الترھب فقال ان ترھب امتی الجلوس فی المساجد انتظار الصلوۃ (مشکوۃ عن عثمان بن مظعون)

۲۹۶ - عثمان بن مظعون نے رسول اکرم صلعم سے عرض کیا کہ یارسول اللہ ہمکو خصی یعنی ہیجڑا بننے کی اجازت دیجئے رسول اللہ صلعم نے فرمایا جو ہیجڑا بنے یا ہیجڑا بنائے وہ ہم میں سے نہیں ہے، میری اُمت کا روزہ رکھنا خصی ہونے کے قائم مقام ہے، اُسنے پھر عرض کیا کہ ہمکو سفر کی اجازت دیجئے آپنے فرمایا کہ میری اُمت کا سفر خدا کی راہ میں جہاد کرنا ہے پھر اُسنے کہا کہ رہبان ہونیکی اجازت دیجئے آپنے فرمایا نماز کے انتظار میں مسجد میں بیٹھنا ہی میری امت کیلئے رہبانیت ہے

۲۹۷ - عن ابن عمر قال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا عبد اللہ الم اخبر انک تصوم النہار و تقوم اللیل فقلت بلی یا رسول اللہ قال فلا تفعل صم وافطر وقم و نم فان لجسدک علیک حقا وان لعینیک علیک حقا وان لزوجک علیک حقا لا صام من صام الدھر صوم ثلثۃ ایام من کل شہر صوم الدھر کلہ صم کل شہر ثلثۃ ایام واقرء القرآن فی کل شہر قلت انی اطیق اکثر من ذلک قال صم افضل الصوم صوم داؤد صیام یوم

۲۹۷ - عبد اللہ ابن عمر کہتے ہیں کہ مجھسے رسول اکرم صلعم نے فرمایا اے عبد اللہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم دن میں روزہ رکھتے ہو اور شب کو نماز پڑھتے رہتے ہو۔ مینے عرض کیا یا رسول اللہ بیشک آپنے فرمایا کہ ایسا نکرو روزہ بھی رکھو اور افطار بھی کرو اور سوؤ بھی اور نماز بھی پڑھو اسلئے کہ تمہارے جسم کا بھی تمپر حق ہے اور تمہاری آنکھوں کا بھی تمپر حق ہے اور تمہاری بیوی کا بھی تمپر حق ہے اور تمہارے ملنے والوں کا بھی تمپر حق ہے جو ہمیشہ روزہ رکھے اُسکا روزہ نہیں، ہر مہینے میں تین روز روزہ رکھنا ہمیشہ روزہ رکھنے کے برابر ہے، ہر ماہ میں تین روزے رکھو اور ہر مہینے میں ایک قرآن شریف پڑھو میں (عبد اللہ بن عمر) نے عرض کیا یا رسول اللہ میں اس سے زیادہ کی

۹۰

بابُ الرّیا

۳۰۱- وَالَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَاۗءَ النَّاسِ وَلَا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَمَنْ یَّكُنِ الشَّیْطٰنُ لَهٗ قَرِیْنًا فَسَاۗءَ قَرِیْنًا (سورۃ النساء رکوع ۶)

۳۰۱- اور جو لوگ اپنا مال لوگوں کے دکھانے کیلئے خرچ کرتے ہیں اور اللہ پر اور روزِ قیامت پر یقین نہیں رکھتے اور جنکا ہمنشین شیطان ہو تو وہ بُرا ہمنشین ہے۔

۳۰۲- اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ یُرَاۗءُوْنَ النَّاسَ وَلَا یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِیْلًا ۙ مُّذَبْذَبِیْنَ بَیْنَ ذٰلِكَ ۤ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ ۭ وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِیْلًا۔

(سورۃ النساء رکوع ۲۱- آیۃ ۱۴۱ و ۱۴۲)

۳۰۲- منافق (مسلمانوں کو دھوکا دیکر گویا) خدا تعالیٰ کو دھوکا دیتے ہیں، حالانکہ (حقیقت میں) خدا اُنکو دھوکا دے رہا ہے۔ اور (یہ لوگ) جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو الکسائے ہوئے کھڑے ہوتے ہیں (ظاہرداری کرکے) لوگوں کو دکھاتے ہیں، اور (دل سے) اللہ کو یاد نہیں کرتے۔ مگر کچھ یوں ہی سا، کفر و ایمان کے بیچ میں پڑے جھول رہے ہیں، نہ اِن (مسلمانوں) کیطرف نہ اُن (کافروں) کیطرف۔ اور جسکو اللہ بہکائے تو ممکن نہیں کہ تم میں سے کوئی اُسکے لئے رستہ ڈھونڈھ نکالے۔

۳۰۳- وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَاۗءَ النَّاسِ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا یَعْمَلُوْنَ مُحِیْطٌ

(سورہ انفال- رکوع ششم- آیۃ ۴۹)

۳۰۳- اور تم اُن (منافقوں) جیسے نہ ہو جو مارے شیخی کے اور لوگوں کو دکھانیکیلئے اپنے گھروں سے نکل کھڑے ہوئے، اور (کردار یہ کہ) لوگوں کو خدا کی راہ سے روکتے ہیں، اور جو کچھ بھی یہ لوگ کرتے ہیں اللہ کے اِحاطۂ علم میں ہے۔

کہ نماز مفروضہ اور سُنن مؤکدہ خلوصِ نیت اور تعدیلِ ارکان کے ساتھ ادا کرنا اور اُس کے بعد حقوق اللہ و حقوق العباد کا ادا کرنا اور مخلوقِ خدا کی خدمت کرنا بہترین اعمال ہیں اور اُن لوگوں کے حقوق کا ادا کرنا بھی عبادت میں شامل ہے۔ ۱۲ مترجم

۳۰۴- فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ الَّذِیْنَ هُمْ عَنْ صَلٰوتِهِمْ سَاهُوْنَ الَّذِیْنَ هُمْ یُرَآءُوْنَ وَ یَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ۔ (سورۂ ماعون)

۳۰۴- تو (ان منافق) نمازیوں کی بڑی تباہی ہے جو اپنی نماز کی طرف سے غفلت کرتے ہیں (اور) وہ جو کوئی نیک عمل کرتے بھی ہیں تو) ریاکرتے ہیں، اور (دل) ایسے تنگ ہیں کہ برتنے کی (چھوٹی چھوٹی) چیز دینا

۳۰۵- ان النبي صلے الله عليه وسلم قال ان اخوف ما اخاف عليكم الشرك الاصغر قالوا یا رسول الله وما الشرك الاصغر قال الریاء وزاد البیهقی فی شعب الایمان یقول الله یوم یجازی العباد باعمالهم اذهبوا الی الذین کنتم تراؤن فی الدنیا فانظروا هل تجدون عندهم جزاءً وخیرا۔ (عن محمود)

۳۰۵- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مہیب ترین چیز جسکا مجھے تمھارے لئے خوف ہے وہ شرک اصغر ہے لوگوں نے دریافت کیا یارسول اللہ شرک اصغر کیا چیز ہے آپ نے فرمایا کہ ریا ہے اور بیہقی کی روایت میں اسقدر زیادہ ہے کہ جس روز اللہ تعالی اپنے بندوں کو اُنکے اعمال کی جزا دیگا تو فرمائیگا کہ (ان) لوگوں کو اُن کے پاس لیجاؤ جنکے دکھانے کے لئے یہ عمل کرتے تھے تاکہ معلوم ہو کہ اُن سے کوئی نفع یا بھلائی بھی پہونچ سکتی ہے۔

۳۰۶- عن عمرؓ انه خرج یوما الی مسجد رسول الله صلے الله علیه وسلم فوجد معاذ بن جبل قاعدا عند قبر النبی صلے الله علیه وسلم یبکی فقال ما یبکیك قال یبکینی شئ سمعته من رسول الله صلی الله علیه وسلم سمعت رسول

۳۰۶- حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ وہ ایک روز مسجد نبوی میں گئے اور معاذ بن جبل کو قبر نبی پر بیٹھے روتے ہوئے دیکھا دریافت کیا کہ کس چیز نے تمکو رُلایا ہے معاذ نے کہا کہ میں نے رسول اکرم صلعم سے ایک چیز سنی تھی اُس سے رونا آگیا ہے میں نے رسول اللہ صلعم سے سُنا تھا کہ آپ فرماتے تھے تھوڑا سا دکھلاوا اور ریا بھی

الله صلی الله علیه وسلم یقول ان
یسیر الریاء شرک ومن عادی لله
ولیا فقد بارز الله بالمحاربة
ان الله یحب الابرار الاتقیاء
الاخفیاء الذین اذا غابوا لم یفتقدوا
وان حضروا لم یدعوا ولم یقربوا
قلوبهم مصابیح الهدی یخرجون
من کل غبراء مظلمة - (عن عمر الخطاب)

شرک میں داخل ہوا اور جو شخص کسی ولی اللہ سے
عداوت رکھتا ہے گویا اللہ تعالے سے جنگ کا اعلان
کرتا ہے اللہ تعالے ایسے نیک متقی چھپے ہوئے
لوگوں سے محبت رکھتا ہے کہ جو غائب ہو جائیں
تو اُن کو تلاش نہ کیا جائے اور موجود ہوں تو انکو
بلایا نہ جائے - اور نہ اُنسے تقرب ڈھونڈھنے
کی کوشش کیجائے اُن کے قلوب چراغ ہدایت
ہیں جو دنیا کی تاریکیوں سے پاک صاف نکل جائینگے

۳۰۷ - قال النبی صلی الله علیه
وسلم انما اخاف هذه الامة کل
منافق یتکلم بالحکمة ویعمل بالجور (عن عمر الخطاب)

۳۰۷ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ میں اِس اُمت میں ایسے شخص سے اندیشہ کرتا ہوں
کہ بات دانائی کی کرے اور ظلم کے کام کرے۔

۳۰۸ - اشد الناس عذابا یوم القیمة
من یری الناس خیرا ولا خیر فیه (ابن عمر)

۳۰۸ - قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب
اُس شخص پر ہوگا جو بھلائی ظاہر کرے اور حقیقت میں اُسمیں بھلائی نہو

۳۰۹ - قال رسول الله صلی
الله علیه وسلم من سمع الناس
بعمله سمع الله به اسامع خلقه و
حقره وصغره (عن عبدالله بن عمر مشکوٰة)

۳۰۹ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ جو شخص لوگوں میں مشہور کرنیکے لئے کوئی
عمل کریگا اللہ تعالیٰ اُسکے عیوب لوگوں میں شائع
کریگا اور اُسکو حقیر و ذلیل کریگا۔

۳۱۰ - قال النبی صلی الله
علیه وسلم یکون فی اخر الزمان
اقوام اخوان العلانیة اعداء السریرة
فقیل یا رسول الله وکیف یکون ذلک

۳۱۰ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ آخر زمانے میں ایک قوم ہوگی جو ظاہر میں
بھائی ہونگے اور باطن میں دشمن ہونگے لوگوں نے
دریافت کیا یا رسول اللہ صلعم یہ کیونکر ہوگا - آپنے

قال ذٰلك برغبة بعضهم الى بعض ورهبة بعضهم من بعضهم

فرمایا کہ ایک کو دوسرے کی طرف سے طمع اور خوف رکھنے کی وجہ سے ایسا ہوگا۔

۱۱۳۔ قال شهدت صفوان واصحابه وجندب يوصيهم فقالوا هل سمعت من رسول الله صلعم شيئًا قال سمعت رسول الله صلعم من سمّع سمّع الله به يوم القيمة ومن شاقّ شقّ الله عليه يوم القيمة فقالوا اوصينا فقال ان اول ما ينتن من الانسان بطنه فمن استطاع ان لا يأكل الا طيبًا فليفعل ومن استطاع ان لا يحول بينه وبين الجنة ملئ كف من دم اهراقه فليفعل (مشکوٰۃ)

۱۱۳۔ ابو تمیمہ کہتے ہیں کہ میں صفوان اور اُن کے احباب کے پاس گیا تو جندب اُنکو نصیحت کر رہے تھے لوگوں نے دریافت کیا کہ آپنے رسول اللہ صلعم سے کچھ سُنا ہے اُنھوں نے کہا ہاں سنا ہے رسول کرم صلعم فرماتے تھے جو سُنا کر کچھ کرے قیامت میں خدا تعالیٰ اُسکو رسوا کریگا اور جو کسیکو مشقت میں ڈالیگا قیامت کو خدا تعالیٰ اُسے مشقت میں پھنسائیگا۔ لوگوں نے خواہش کی کہ ہمکو کچھ نصیحت کیجئے۔ بیان کیا کہ مرنیکے بعد سب سے پہلی چیز جو جسم انسان سے سڑتی ہے وہ اُسکا پیٹ ہے۔ پس جو شخص قادر ہو سکے سوائے اکل حلال کے کچھ نہ کھائے اسکو ایسا ہی کرنا چاہئے اور جس سے ممکن ہو کہ اُسکے اور جنت کے درمیان میں چلّو بھر خون بھی (جو اُسکی خونریزی سے ہوا ہو) حائل نہو تو اُسکو ایسا ہی کرنا چاہئے۔

۱۱۴۔ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يخرج في اخر الزمان رجال يختلون الدنيا بالدين يلبسون للناس جلود الضان من اللين السنتهم احلى من السكر وقلوبهم قلوب الذئاب يقول الله ابى يغترون ام علىّ يجترؤن فبي حلفت لابعثن على اولئك

۱۱۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آخر زمانے میں ایسے لوگ ہونگے جو دین کی عوض میں دنیا کی خواہش کرینگے اور ظاہر میں نرم بکری کی کھال پہنے ہوئے ہونگے۔ اُنکی زبانیں شکر سے زیادہ شیریں ہونگی۔ اور دل بھیڑیے کیسے ہونگے خدا تعالیٰ فرمائیگا کیا وہ میرے مہلت دینے سے مغرور ہوگئے یا مجھپر جرأت کرنے لگے۔ پس میں

منهم فتنة تدع العليم فيهم حيران۔ (مشکوٰۃ عن ابی ھریرۃ)

اپنی قسم کھاتا ہوں کہ اُن پر ایسے فتنے نازل کرونگا کہ اُن کے عقلمند بھی حیران رہجائینگے۔

۳۱۳- قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من کانت له سریرة صالحة او سیئة اظهر الله منها رداء یعرف به (طبرانی)

۳۱۳- رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ جس شخص کی طینت اچھی یا بُری ہو گی خدا تعالےٰ (قیامت کے روز) اُسپر پردہ اُٹھاویگا جس سے وہ شناخت کیے جا سکینگے

۳۱۴- ریح الجنة توجد من مسیرة خمسمأته عام ولا یجد ها من طلب الدنیا بعمل الاخرة (ک) ابن عباس

۳۱۴- جنت کی خوشبو پانسو برس کے رستے سے معلوم ہو گی مگر جو شخص دنیا کو عملِ آخرت سے طلب کرتا ہے وہ اُس سے محروم رہیگا۔

باب الزنا

۳۱۵- وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَا اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا (سورہ بنی اسرائیل)

۳۱۵- اور زنا کے پاس (ہو کر بھی) نہ پھٹکنا کیونکہ وہ بیحیائی ہے- اور بہت بُرا چلن ہے۔

۳۱۶- اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ وَّلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ سورہ نور رکوع ۱

۳۱۶- عورت اور مرد زنا کریں تو ان دونوں میں سے ہر ایک کو سَو دُرّے مارو اور اگر اللہ اور روز آخرت کا یقین رکھتے ہو تو اللہ کے حکم کی تعمیل میں تمکو اُن (کے حال) پر (کسیطرحکا) ترس انگیز نہو اور (نیز) اُنکے سزا دیتے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت (اُنکی نصیحت کیلئے) موجود رہے بدکار مرد (تو اپنی رغبت سے جب نکاح کریگا (غالبًا) بدکار عورت یا مشرک عورت ہی سے نکاح کریگا اور بدکار عورت (بھی غالبًا) اپنا ہی جیسا ڈھونڈیگی اور اُس) کو بدکار یا مشرک کے سوا اور کوئی نکاح میں نہیں لائیگا اور (دیندار) مسلمانوں پر تو ایسے تعلقات حرام ہیں

٭٭ زنا کے بارے میں لوگوں کے مختلف خیالات ہیں بعض مقاربت محض کو گناہ سمجھتے ہیں بعض اسکو جزو عبادت سمجھتے

ہیں - آج کل مُہذّب ممالک میں سوائے زنائے محصنہ کے مطلق زنا کو جُرم میں بھی داخل نہیں سمجھا گیا مگر شریعت مطہرہ محمدیہ میں زنا اور جملہ فواحش کو قطعی حرام اور قابلِ تعزیر شدید رکھا گیا ہے - اِسکی علتِ اصلی تو سوائے علام الغیوب کے کسیکو معلوم نہیں لیکن اُصولِ اسلام پر نظرِ غائر ڈالنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اسلام کے جملہ امر و نواہی صرف انسان کی بُرائی اور بھلائی پر مبنی ہیں - جو چیز انسان کو روحانی یا جسمانی فائدہ پہنچائے - نوعِ انسان کے قائم رہنے اور اُسکی نسل جاری رہنے کی مُمد و معاون ہو وہ نیک اور عمدہ ہے - اور جو چیز قاطعِ حیات یا مضر بقائے نوعِ انسان و ممدِ فنا ہو وہ بُری اور بد ہے - اور اِسی نیک و بد کے مدارج کے اعتبار سے ہر چیز کے حرام و مکروہ و مباح و حلال و ناجائز ہونیکا دار و مدار شرع شریف میں رکھا گیا ہے - اِس نظر سے جب ہم قانونِ فطرت پر غور کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ آفریدگارِ عالم کو تمام حیوانات کی نسل چلانا اور اُسکا رکھنا منظور تھا اِسلئے اُن میں ایک دوسرے سے ملنے کی قوت ایسی زبردست اور قوی رکھی گئی ہے جِسکا دبانا اگر محال نہیں تو مشکل ضرور ہے اور یہی اُنکی بقائے نوع کا ذریعہ ہے - اگر یہ قوت ایسی قوی نہ ہوتی تو بظاہر انسان یا حیوان کی آئندہ نسل چلنا مشکل ہو جاتا - ازروئے طب اور ڈاکٹری کے جب نر و مادہ میں مُقاربت واقع ہو اور دونوں صحیح المزاج ہوں تو اُسکا لازمی نتیجہ حمل اور توالد و تناسل ہوتا ہے - حشرات الارض و پرندوں کو چھوڑ کر حیوانات شیر خوارہ میں خیال کیا جاتا ہے تو حظِ نفس میں نر و مادہ برابر کے شریک ہوتے ہیں مگر اُسکے بعد تمام تکلیفیں اور محنتیں اور مشقتیں مادہ کے ذمہ ہوتی ہیں - تخمِ حیات مادہ میں متمکن ہوتا ہے، جنین مادہ کے شکم میں رہتا ہے، جنین کی پرورش اُس غذا سے ہوتی ہے جو مادہ اپنے لئے بہم پہنچاتی ہے، وضعِ حمل اور دُودھ پلانیکی تکلیف اور مشقت بھی مادہ ہی پر ہوتی ہے - مولود کی صحت اور اُسکی بقائے حیات کے لئے پرہیز کرنا اور اپنے دُودھ کو صحت بخش حالت میں رکھنا بھی مادہ ہی کے ذمّہ ہے -

حیوانات میں مولود کی حیات اور بقا مادہ کی سعی اور کوشش پر منحصر ہے - خدا تعالےٰ نے فطرۃً اُن کو ایسی قوتیں عنایت فرمائی ہیں کہ وہ بلا امداد ذکور کے اِسقدر غذا بہم پہنچا سکتے ہیں جو نہ صرف اُن کے بلکہ اُن کے مولود کے لئے بھی بقائے حیات کے لئے ضروری اور لابدی ہو - اِسلئے حیوانات میں محض خواہشات بدنی اور

لذائذ نفسانی پر اِسکا خاتمہ ہوجانے سے اُنکی بقائے نسل میں فتور واقع نہیں ہوتا اور اِسلئے نکاح وغیرہ کی کوئی قید اُن کے لئے لازم اور ضروری نہیں ہے۔ لیکن انسان کی حالت اِس سے مختلف ہے۔ مادہ انسان یعنی عورت کو قدرت نے اِسقدر قوت عطا نہیں فرمائی کہ وہ مندرجہ بالا دِقتوں کے ساتھ اپنے اور اپنے مولود کے لئے غذا بھی حاصل کرسکے انسان جسقدر ترقی یافتہ اور تعلیم یافتہ ہوا اُسیقدر اُس کی مادہ میں اپنے اور جنین اور مولود کے لئے غذا حاصل کرنیکی قوتیں کم ہوتی ہیں پس اگر غذا حاصل کرنے اور جنین اور مولود کی نگہداشت و پرورش کی تمام ذمہ داریاں مادہ پر ڈالدی جائیں تو شاذ بلکہ اشذ ایسی صورتیں ہونگی جن میں بقاے حیات عورت حاملہ و حیات مولود اور بقاے نسل انسانی کی طرف سے اطمینان ہوسکے اِسلئے اِسکی تلافی کرنا ضروری امر تھا۔ انسان کو اللہ تعالےٰ نے عقل اور ادراک اور دُور اندیشی و عاقبت بینی کا مادہ عطا فرمایا ہے۔ اُسکا محض خواہشاتِ جسمانی کی بنا پر اِس حرکت کا مرتکب ہونا اور اُسکے نتائج اور ضروریات کو نظر انداز کرنا اُسکے مرتبے کے شایاں نہیں تھا بلکہ ایسا کرنا اُسکو طبقۂ اسفل یعنی حیوانات میں داخل کرتا ہے اور خلافِ فطرتِ عالم کہا جاسکتا ہے۔ پس بوجوہات متذکرہ بالا قواعدِ بہائم کو جنمیں نکاح کی ضرورت نہیں ہے انسان سے متعلق کرنا خلافِ اخلاق اور غیر موزوں امر ہے اسلام میں اِن تمام اُصول کو نکاح کے بارے میں مرعی رکھا گیا ہے۔ نگہداشتِ حاملہ و جنین و مولود لازمی قرار دیے گئے ہیں۔ اور زوجہ اور اولاد کا نان نفقہ مرد کے ذمّہ رکھا گیا اور اُسکے لئے خاص قواعد بنائے گئے کہ اگر بدون اُنکی رعایت ملحوظ رکھے کوئی اس امر کا ارادہ کرے تو وہ ممدِ حیات و بقاے نوعِ انسانی کا مددگار نہوگا۔ بلکہ ممدِ فنا و ہلاکت ہوگا اور اِسلئے نکاح کے علاوہ تمام اقسام فواحش حرام اور ممنوع قرار دئے گئے۔ جماع بے نکاح سے صرف یہ مقصود ہوتا ہے کہ مرد و عورت لذائذِ نفسانی سے تو متمتع ہوں لیکن اُن فرائض اور ذمّہ داریوں سے جو قدرتاً اُنپر عائد کیگئی ہیں مثل نان نفقہ و پرورش و تربیت اطفال وغیرہ اُنسے بچیں جس سے اسقاط، بچہ کشی، تدابیر منع حمل، قتل وغیرہ طرح طرح کے جرائم اور بد اخلاقیاں ظہور میں آتی ہیں اور نہایت مکروہ قسم کے جانکاہ امراض پیدا ہوتے ہیں جو نوع بشر کی ترقی کے منافی ہیں اور جن سے اصلی منشاے قدرت یعنی بقاے نوعِ بشر فوت ہوجاتا ہے۔

فوق رأسه كالظلة فاذا خرج من ذلك العمل رجع اليه الايمان۔ مشکوٰۃ

طرح اُس کے سر پر ہو جاتا ہے اور جب اس عمل سے فارغ ہوتا ہے تب واپس آجاتا ہے۔

۳۱۸۔ قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من قوم يظهر فيهم الزنا الا اخذوا بالسنة وما من قوم يظهر فيهم الرشا الا اخذوا بالرعب۔ ضیث ۵۲۵ شر

۳۱۸۔ عمرو بن عاص کہتے ہیں کہ میں نے سُنا ہے رسول اکرم فرماتے تھے کہ کوئی قوم ایسی نہیں جسمیں۔ زناکاری کو رواج ہو اور وہ غفلت میں نہ پڑ جائے اور کوئی قوم ایسی نہیں ہے جسمیں رشوت پھیلے اور مرعوب نہ ہو جائے۔

۳۱۹۔ قال النبی صلعم ثلاثة قد حرم الله عليهم الجنة مدمن الخمر والعاق والديوث الذي يقر في اهله الخبث

۳۱۹۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین آدمیوں پر جنت حرام ہے دائم الخمر پر والدین کی نافرمانی کرنیوالے پر اور اس دیوث پر جو اپنے اہل و عیال میں فواحش کو روا رکھے

۳۲۰۔ قال النبی صلى الله عليه وسلم اتدرون ما اكثر من يدخل النار قالوا الله ورسوله

۳۲۰۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم جانتے کہ سب سے زیادہ دوزخ میں داخل کرنے والا کیا چیز ہے لوگوں نے عرض کیا اللہ اور اُس کا۔

بقیہ نوٹ صفحہ ۹۶ قسم کے جماع کو شرع محمدی میں زنا کہتے ہیں اور یہ اسی لئے حرام اور گناہ قرار دیا گیا ہے کہ حیات اور بقائے نوع انسانی کا دشمن اور ہلاکت اور فنا کا ممد اور معاون ہے۔ اور اس کے فریقین میں سے مرد کو زانی اور عورت کو زانیہ قرار دیا گیا اور اُن کے لئے سزائیں مقرر کی گئیں ہیں جنکی تفصیل کتب فقہ میں درج ہے۔ نکاح سے یہ تمام خدشات رفع ہو جاتے اسکا حکم دینے اور تاکید کرنیسے یہ مقصود ہے کہ جسطرح نوع انسانی تمام ذی روح میں افضل ہے اُس کا یہ فعل بھی ایسا ہی ہونا چاہئے اور تمام فرائض جو اس سے متعلق ہیں مثل نان نفقہ خبر گیری و پرورش اولاد وغیرہ انکو خوب سمجھکر اور غور کر کے پیش نظر رکھا جاوے تاکہ یہ اُنکے حق میں مفید اور نوع انسانی کے باقی رہنے اور ترقی کرنے کا باعث ہو محض خواہشات جسمانی پر مبنی نہو ورنہ وہ حرام محض ہے کیونکہ اس سے نوع بشر کی فنا اور ہلاکت میں امداد دینے والے افعال اور نتائج پیدا ہونیکا خطرہ ہے۔ اور یہ مضمون اس آیۃ ربانی سے بھی مستنبط ہوتا ہے۔ کہ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ یعنی محصنیت ہونی چاہئے نہ مسافحیت

اعلم قال الاجوفان الفرج والفم وما اکثر ما یدخل الجنۃ تقوی اللہ وحسن الخلق (ادب المفرد)

رسول ہی خوب جانتا ہے فرمایا کہ دو اجوف چیزیں شرمگاہ اور منہ اور جو چیز سب سے زیادہ جنت میں لیجاوے وہ پرہیزگاری اور حسن خلق ہے

۳۲۱ - قال رسول اللہ صلعم وحولہ عصابۃ من اصحابہ بایعونی علی ان لا تشرکوا باللہ شیئا ولا تسرقوا ولا تزنوا ولا تقتلوا اولادکم ولا تأتوا ببہتان تفترونہ بین ایدیکم وارجلکم ولا تعصوا فی معروف فمن وفی منکم فاجرہ علی اللہ ومن اصاب من ذلک شیئا فعوقب فی الدنیا فہو کفارۃ لہ ومن اصاب من ذلک شیئا ثم سترہ اللہ فہو الی اللہ ان شاء عفا عنہ وان شاء عاقبہ فبایعناہ علی ذلک (بخاری)

۳۲۱ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسوقت فرمایا جبکہ ایک گروہ صحابہ رضی اللہ عنہم کا اُن کے گرد جمع تھا کہ مجھ سے اس امر پر بیعت کرو کہ اللہ تعالیٰ کا شریک کسی کو نہ کرو گے اور نہ چوری کرو گے، اور نہ زنا کرو گے، اور نہ اپنی اولادوں کو قتل کرو گے، اور نہ کوئی بہتان کھڑا کرو گے اور نہ نیک کاموں میں سرکشی کرو گے پس جو شخص تم میں سے اُس کو پورا کرے تو اُس کا اجر اللہ پر ہے اور جو اُن میں سے کسی کا مرتکب ہوا اور دنیا ہی میں اسکو سزا ملگئی تو وہ اُس کے لیے کفارہ ہے اور جو شخص اس میں مبتلا ہوا اور اللہ تعالیٰ نے اُس کی پردہ پوشی کی تو اللہ تعالیٰ کے اختیار ہے خواہ معاف کرے یا عذاب دے، پس ہم سب نے اس پر رسول اللہ صلعم سے بیعت کی۔

۳۲۲ - ایاک والخلوۃ بالنساء والذی نفسی بیدہ ما خلا رجل بامرأۃ الا دخل الشیطان بینہما ولان یزحم رجلا خنزیر متلطخ بطین او حمأۃ خیر لہ من ان یزحم منکبہ منکب امرأۃ لا تحل لہ (ترغیب)

۳۲۲ - عورتوں سے تخلیہ میں ملنے سے اپنے آپ کو بچاتے رہو۔ جب کوئی شخص کسی عورت کے پاس خلوت میں جاتا ہے شیطان اُن میں پہنچ جاتا ہے کیچ میں بھرے ہوئے سور کا کسی شخص سے رگڑ کر چلے جانا اس سے بہتر ہے کہ کسی غیر محرم عورت

باب الزہد

۳۲۳- قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یارسول اللہ دلنی علی عمل اذا عملتہ احبنی اللہ واحبنی الناس فقال ازھد فی الدنیا یحبک اللہ وازھد فیما فی ایدی الناس یحبک الناس۔

(عن سھل بن الساعدی) ترغیب ترہیب

۳۲۳- سہل بن ساعدی کہتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یارسول اللہ ایسا عمل بتلائیے کہ اسکے کرنے سے اللہ تعالےٰ مجھ سے محبت رکھے اور دنیا کے لوگ بھی محبت کریں۔ آپنے فرمایا کہ دنیا میں زُہد اختیار کر اللہ تعالےٰ تجھسے محبت رکھیگا اور جو چیز لوگوں کے ہاتھوں میں ہے (یعنی دنیا)۔ اُس کو ترک کردے لوگ تجھسے محبت کرنے لگینگے۔

۳۲۴- جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یارسول اللہ دلنی علی عمل ویحبنی اللہ علیہ ویحبنی الناس علیہ فقال ما العمل الذی یحبک اللہ علیہ فالزھد فی الدنیا

۳۲۴ ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، عرض کیا یارسول اللہ ایسا کام ارشاد فرمایئے کہ اُس کی وجہ سے اللہ تعالےٰ مجھے دوست رکھے اور لوگ بھی مجھسے محبت کرنے لگیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا کام جس سے خدائے تعالےٰ

حقہ۔
واما العمل الذی یحبك الناس علیہ فانبذ الیھم ما فی یدیك من الحطام۔
(ترغیب ترہیب۔ ابی ہریرہ رض)

تجھسے محبت کرے زہد اختیار کرنا ہے اور ایسا کام جس سے لوگ تجھسے محبت کرنے لگیں یہ ہے کہ جو کچھ تھوڑا بہت مال تیرے پاس ہو وہ اُن کی طرف پھینکدے۔

۳۲۵۔ قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم الزھد فی الدنیا یریح القلب والجسد (ترغیب)

۳۲۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دنیا میں زہد اختیار کرنے سے دل اور جسم آرام پاتے ہیں۔

۳۲۶۔ اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم رجل فقال یا رسول اللہ من ازھد الناس قال من لم ینس القبر والبلاء وترك افضل زینة الدنیا واٰثر ما یبقیٰ علے ما یفنیٰ ولم یعد غداً فی ایامہ وعد نفسہ من الموتیٰ۔ (ترغیب)

۳۲۶۔ ضحاک کہتے ہیں کہ ایک شخص حضرت رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ سب سے بڑا زاہد کون ہے آپ نے فرمایا جو قبر اور مصیبت کو فراموش نہ کرے اور دنیا کی اعلےٰ درجہ کی زینت ترک کرے، اور جو باقی رہنے والی ہے (یعنی اعمال نیک) اُس کو فانی پر اختیار کرے اور کل کا وعدہ نہ کرے اور اپنے کو مُردوں میں شمار کرے۔

باب زیارۃ القبور

۳۲۷۔ قال رسول اللہ صلعم فی مرضہ التی لم یقم منہ لعن اللہ الیھود و

۳۲۷۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔ کہتی ہیں کہ آپ نے مرض موت میں فرمایا کہ اللہ تعالےٰ یہود و نصاریٰ پر لعنت کرتا ہے کہ

النصاری اتخذوا قبور انبیائهم مساجد۔ (مشکوۃ)

اُنھوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو مساجد بنالیا ہے۔

۳۲۸۔ قال سمعت النبی صلعم یقول الا وان من کان قبلکم کانوا یتخذون قبور انبیائهم وصالحیهم مساجدا الا فلا تتخذوا القبور مساجدا انی انهاکم عن ذلك (عن جندب مشکوۃ)

۳۲۸۔ جندب کہتے ہیں کہ میں نے سُنا ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے خبردار ہو کہ تم سے پہلے لوگوں نے اپنے انبیاء اور صُلحا کی قبروں کو مسجدیں بنالیا ہے آگاہ ہو کہ تم قبروں کو مساجد نہ بناؤ، میں اس سے تمکو منع کرتا ہوں۔

۳۲۹۔ لعن رسول الله صلی الله علیه وسلم زائرات القبور والمتخذین علیها مساجد والسرج۔ (عن ابن عباس۔ مشکوۃ)

۳۲۹۔ ابن عباس سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی ہے اُن عورتوں پر جو قبروں کی زیارت کریں اور اُن لوگوں پر جو قبروں کو مسجدیں بنالیں اور اُن پر چراغ جلائیں۔

۳۳۰۔ قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اللهم لا تجعل قبری وثنا یعبد اشتد غضب الله علی قوم اتخذوا قبور انبیائهم مساجد (عن جابر)

۳۳۰۔ جابر سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یا اللہ میری قبر کو بُت نہ بنانا کہ اُس کی پرستش کی جاوے، اللہ کا غضب اُس قوم پر زیادہ ہوتا ہے جو اپنے انبیاء کی قبروں کو مسجدیں بنالیتی ہے۔

۳۳۱۔ قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یعلمهم اذا خرجوا الی المقابر السلام علیکم

۳۳۱۔ بریدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اُن کو تعلیم دیتے تھے کہ جب تم مقبروں کی طرف جاؤ تو کہو السلام علیکم اہل الدیار

اھل الدیار من المؤمنین والمسلمین وانا انشاء اللہ لکم للاحقون نسأل اللہ لنا ولکم العافیۃ

من المومنین والمسلمین وانا انشاءاللہ لکم للاحقون نسال اللہ لنا ولکم العافیۃ۔

۳۳۲۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من زار قبر ابویہ او احدھما فی کل جمعۃ غفرلہ وکتب برًا۔ (مشکوٰۃ عن محمد)

۳۳۲۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر جمعہ کو اپنے والدین کی یا اُن میں سے کسی کی قبر کی زیارت کرے اُس کی مغفرت ہو جاتی ہے۔ اور ابرار میں لکھ لیا جاتا ہے۔

۳۳۳۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال نھیتکم عن زیارۃ القبور فزوروھا فانھا تزھد فی الدنیا وتذکر الاخرۃ

۳۳۳۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تم کو زیارت قبور سے منع کیا تھا اب تم قبروں کی زیارت کرو کہ اس سے دنیا میں زہد کی ترغیب ہوتی ہے۔ اور آخرت کو یاد دلاتی ہے۔

بَابُ السِّبَابِ وَالطَّعْنِ

۳۳۴۔ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ

(سورۃ انعام۔ رکوع ۱۳)

۳۳۴۔ (مسلمانوں) مشرک خدا کے سوا جن معبودوں کی پرستش کرتے ہیں اُن کو بُرا نہ کہو کہ یہ لوگ (بھی) براہ نادانی ناحق۔ (ناروا) خدا کو بُرا کہہ بیٹھیں گے۔

۳۳۵۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ بِئْسَ

۳۳۵۔ مسلمان مرد مردوں پر نہ ہنسیں عجب نہیں کہ (جن پر ہنستے ہیں) وہ (خدا کے نزدیک) اُن سے بہتر ہوں اور آپس میں ایک دوسرے کو طعنہ نہ دو اور نہ ایک دوسرے کو نام (دھرو) ایمان لانے پیچھے بدتہذیبی کا نام بھی بُرا ہے اور جو ان حرکات سے باز

لِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِیْمَانِ وَمَنْ لَّمْ یَتُبْ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (الحجرات ۱۱)

نہ آئینگے تو وہی خدا کے نزدیک ظالم ہیں۔

۳۳۶۔ قال رسول اللہ صلعم لا ینبغی للمومن ان یکون لعّانًا (ادب المفرد)

۳۳۶۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کو شایاں نہیں ہو کہ وہ لعن کرتا ہے۔

۳۳۷۔ قال رسول اللہ صلعم ان اللہ لا یحب الفاحش المتفحش ولا الصیاح فی الاسواق۔ (عن جابر بن عبد اللہ)

۳۳۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی فحش کام کرنیوالے اور فحش گو سے محبت نہیں رکھتا۔ اور نہ اُس سے محبت رکھتا ہے جو بازار میں چلاتا پھرتا ہے۔

۳۳۸۔ قال النبی صلعم لیس المومن بالطعان ولا اللعان ولا الفاحش ولا البذی (مشکوٰۃ)

۳۳۸۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان طعنہ کرنیوالے اور لعن کرنیوالے اور فحش گو بیہودہ بکنے والے نہیں ہوتے۔

۳۳۹۔ قال النبی صلعم لا ینبغی للصدیق ان یکون لعّانًا

۳۳۹۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ صدیق کی شان یہ نہیں ہے کہ وہ لعان ہو۔

۳۴۰۔ ما تلاعن قوم قط الا حق علیهم اللعنة (عن حذیفہؓ)

۳۴۰۔ جو قوم آپس میں ایک دوسرے پر لعنت کرتی ہے وہ مستحق لعنت ہو جاتی ہے۔

۳۴۱۔ ان ابا بکر لعن بعض رقیقه فقال النبی صلی اللہ علیه وسلم یا ابا بکر اللعانین والصدیقین کلا ورب الکعبة مرتین او ثلاثا فاعتق ابو بکر یومئذ بعض رقیقه ثم جاء النبی صلی اللہ علیه وسلم فقال لا اعود (عن عائشہ)

۳۴۱۔ حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق نے اپنے کسی غلام پر لعنت کی رسول اللہ نے دو یا تین دفعہ فرمایا کہ اے ابو بکر صدیق اور لعنت کرنے والا بخدا یہ نہیں ہو سکتا حضرت ابو بکر اُسی روز اپنے بعض غلاموں کو آزاد کر کے رسول اللہ صلعم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ پھر ایسا نہ ہوگا۔

۳۴۲ - قال النبي صلعم لا تلاعنوا بلعنة الله ولا بغضب الله ولا بالنار۔ (عن سمرہ رض)

۳۴۲ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم ایک دوسرے سے یہ نہ کہو کہ تجھ پر خدا کی لعنت ہو یا اللہ کا غضب یا دوزخ میں جائے۔

۳۴۳ - قيل يا رسول الله صلعم ادع الله على المشركين قال إنّي لم ابعث لعّانا ولكن بعثت رحمة۔ (مشکوٰۃ عن ابی ہریرہ رض)

۳۴۳ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا کہ آپ مشرکین کے لئے بد دعا کیجئے آپنے فرمایا کہ میں لعن کرنیکے لئے نہیں بھیجا گیا ہوں بلکہ رحم کرنیکے لیے بھیجا گیا ہوں۔

۳۴۴ - في قوله عز وجل ولا تلمزوا انفسكم قال لا يطعن بعضكم على بعض

۳۴۴ - ابن عباس آیۂ شریفہ لا تلمزوا انفسکم کی تفسیر میں کہتے ہیں کہ تم ایک دوسرے پر طعن نہ کرو۔

۳۴۵ - استب رجلان على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فسب احدهما والآخر ساكت والنبي صلى الله عليه وسلم جالس ثم رد الآخر فنهض النبي صلعم فقيل نهضت قال نهضت الملئكة فنهضت معهم ان هذا ما كان ساكتا ردت الملئكة على الذي سبه فلما رد نهضت الملئكة۔ (عن ابن عباس - ادب المفرد)

۳۴۵ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دو آدمیوں میں گالم گلوج ہوئی جبتک ایک گالی دیتا رہا دوسرا خاموش رہا۔ رسول اللہ بیٹھے رہے اور جب دوسرے نے بھی جواب دیا تو رسول اللہ کھڑے ہو گئے عرض کیا گیا آپ کھڑے ہو گئے رسول اللہ نے فرمایا کہ فرشتے کھڑے ہو گئے تو میں بھی اُن کے ساتھ کھڑا ہو گیا۔ جبتک یہ خاموش تھا فرشتے گالی دینے والے کا جواب دیتے تھے جب اُس نے خود جواب دیا تو فرشتے اُٹھ گئے۔

۳۴۶ - عن النبي صلى الله عليه وسلم سباب المسلم فسوق وقتاله كفر۔ (ادب المفرد)

۳۴۶ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اُس سے قتال (جنگ) کرنا کفر ہے۔

۳۴۷ - ان رجلا نازعته الریح رداءه فلعنها فقال رسول الله صلعم لا تلعنها فانها مامورة وانه من لعن شیئا لیس له باھل رجعت اللعنة علیه (ابن عباسؓ)

۳۴۷ - ایک شخص کی چادر ہوا سے اڑنے لگی تو اس نے ہوا پر لعنت کی رسول اللہ نے فرمایا کہ اس کو لعنت نہ کرو یہ اللہ کی طرف سے مامور ہے جو شخص کسی چیز پر لعنت کرتا ہے اگر وہ اس لعنت کی مستحق نہیں ہوتی تو یہ لعنت لعنت کرنیوالے پر لوٹ آتی ہے۔

۳۴۸ - قال لم یکن رسول الله صلعم فاحشا ولا لعانا ولا سبابا کان یقول عند المعتبة ماله ترب جبینه (مشکوٰۃ)

۳۴۸ - انس کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نہ کبھی فحش کہتے تھے نہ کسی پر لعنت کرتے تھے نہ گالی دیتے تھے۔ غصہ کے وقت فرماتے تھے کہ اس کو کیا ہو گیا۔ اس کا چہرہ خاک آلودہ ہو۔

۳۴۹ - قال النبی صلعم لا تسبوا اصحابی فلو ان احدکم انفق مثل احد ذهبا ما بلغ مد احدهم ولا نصیفه (ابو سعید خدریؓ) مشکوٰۃ

۳۴۹ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے اصحاب میں سے کسی کو سب وشتم سے یاد نہ کرو اگر تم کوہ احد کی برابر سونا خرچ کرو تو بھی ان کے ایک پیمانہ یا نصف پیمانہ خرچ کرنے کی برابر نہیں ہو سکتا۔

۳۵۰ - لعن المؤمن کقتله ومن قذف مؤمنا بکفر فهو کقتله۔ (کنز العمال)

۳۵۰ - مسلمان کو لعنت کرنا اس کے قتل کرنیکی برابر ہے۔ اور جو شخص کسی مومن کو کفر سے متہم کرے تو وہ اسکے قتل کرنے کے برابر ہے۔

بابُ السَّتر والنقاهة

۳۵۱ - یٰبَنِیٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَیْکُمْ لِبَاسًا یُّوَارِیْ سَوْاٰتِکُمْ وَرِیْشًا وَلِبَاسُ التَّقْوٰی ذٰلِکَ

۳۵۱ - اے بنی آدم ہم نے تمھارے لیے ایسا لباس اتارا ہے جو تمھارے پردے کی چیزوں کو چھپائے اور موجب زینت بھی ہو اور

خَيْرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝

(سورہ اعراف رکوع سوم)

پرہیزگاری کا لباس یہ (سب لباسوں سے) بہتر ہے، یہ (یعنی لباس کا ہونا) خدا کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے ہے تاکہ لوگ (اس بات میں) غور کریں۔

۳۵۲- قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا ینظر الرجل الی عورۃ الرجل ولا المرأۃ الی عورۃ المرأۃ ولا یفضی الرجل الی الرجل فی ثوب واحد ولا تفضی المرأۃ الی المرأۃ فی ثوب

۳۵۲- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی مرد کسی مرد کے ستر پر نظر نہ ڈالے اور کوئی عورت دوسری عورت کے ستر پر نظر نہ کرے۔ نہ مرد مرد ایک کپڑے میں برہنہ ہوں۔ نہ عورت عورت ایک پارچہ میں برہنہ جمع ہوں۔

۳۵۳- قال النبی صلعم اما علمت ان الفخذ عورۃ۔

(عن جرید۔ مشکوٰۃ)

۳۵۳- جرید سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمکو معلوم نہیں ران ستر (عورت) میں داخل ہے۔

۳۵۴- ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لہ یا علی لا تبرز فخذك ولا تنظر الی فخذ حی ولا میت (مشکوٰۃ)

۳۵۴- حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے فرمایا کہ اے علی اپنی ران کسی کے سامنے ظاہر نہ کرو اور نہ کسی زندہ یا مردہ کی ران کی طرف نظر کرو۔

۳۵۵- قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایاکم والتعری فان معکم من لا یفارقکم الا عند الغائط وحین یفضی الرجل الی اهلہ فاستحیوهم

۳۵۵- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ برہنہ ہونے سے پرہیز کرو کہ تمھارے ساتھ ایسی مخلوق ہے جو ہر وقت تمھارے ساتھ رہتی ہے اور سوائے اس کے کہ جب تم پاخانہ میں جاؤ یا اپنی بی بی کے پاس خلوت میں ہو کسی وقت تم سے جدا نہیں ہوتی

واکرموھم (مشکوۃ)

پس تم اُن سے حیا کرو اور اُنکی عزت کرتے رہو۔

۳۵۶- قال رسول اللہ صلعم احفظ عورتك الا من زوجتك او ما ملكت يمينك قلت يا رسول اللہ صلعم افرأيت اذا كان الرجل خاليا قال فالله احق ان يستحيي منه (مشکوۃ)

۳۵۶- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنی بیوی یا مملوکہ کے سوا سب سے اپنے ستر کو پوشیدہ رکھو ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر ہم تنہا ہوں رسول اللہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ (ہر جگہ موجود ہے اور وہ اس بات کا) زیادہ مستحق ہے کہ اُس سے حیا کی جائے (یعنی تنہائی میں بھی ننگا نہ ہونا چاہیے)

۳۵۷- قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لعن اللہ الناظر والمنظور اليه - (عن انس مشکوۃ)

۳۵۷- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لعنت کرے اللہ تعالیٰ دیکھنے والے (یعنی ستر دیکھنے والے) پر اور اُس پر جسکی طرف دیکھا گیا۔

۳۵۸- لبس عمر بن الخطاب ثوبا جديدا فقال الحمد لله الذي كساني ما اواري به عورتي واتجمل به في حيوتي ثم قال سمعت رسول اللہ صلعم يقول من لبس ثوبا جديدا فقال الحمد لله الذي كساني ما اواري به عورتي واتجمل به في حيوتي ثم عمد الى الثوب الذي اخلق فتصدق به كان في كنف الله وفي حفظ الله وفي ستر الله حيا وميتا (مشکوۃ)

۳۵۸- حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نیا کپڑا پہنا تو کہا الحمد للہ الذی کسانی ما اواری بہ عورتی واتجمل بہ فی حیوتی پھر فرمایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لباس جدید پہنے اور کہے الحمد للہ الذی کسانی ما اواری بہ عورتی واتجمل بہ فی حیوتی اور اپنے لباس کہنہ کو تصدق کر دے وہ حالت حیات و ممات میں اللہ کی حمایت اور اللہ کی حفاظت اور پردے میں رہیگا۔

۳۵۹- من بات على ظهر بيت ليس عليه حجاب فقد برئت منه الذمة (مشکوۃ)

۳۵۹- جو شخص ایسے مکان کی چھت پر سوئے جسپر پردہ نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اُسکے ذمہ سے بری ہو جاتا ہے

۳۶۰- ان رسول اللہ صلعم

۳۶۰- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو

رای رجلا یغتسل بالبراز فصعد المنبر فحمد اللہ واثنی علیہ ثم قال ان اللہ حیی ستیر یحب الحیاء والستر فاذا اغتسل احدکم فلیستتر (ابوداؤد)

علانیہ ننگا نہاتے ہوئے دیکھا تو ممبر پر تشریف لیگئے اور خدا کی حمد وثنا کے بعد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ زندہ ہے اور باعفت ہے اور حیا اور عفت کو پسند کرتا ہے پس جب تم میں سے کسی کو غسل کرنا ہو تو چھپکر کرے

۳۶۱ لَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ سورۃ حجرات رکوع ۲

۳۶۱۔ اور آپس میں ایک دوسرے کو طعن نہ دو اور نہ ایک دوسرے کو نام دھرو۔

۳۶۲۔ اذا اردت ان تذکر عیوب صاحبک فاذکر عیوب نفسک (ادب المفرد) (ابن عباس)

۳۶۲۔ جب تم اپنے ساتھی کی عیب جوئی کرو تو اوّل اپنے عیوب پر نظر کرلو۔

۳۶۳۔ یقول یبصر احدکم القذاۃ فی عین اخیہ وینسی الجذل او الجذع فی عین نفسہ (ابوہریرۃ)

۳۶۳۔ ابوہریرہ کہتے ہیں کہ آدمی اپنے بھائی کی آنکھ میں تنکا ہو تو اُس کو دیکھتا ہے۔ اور اپنی آنکھ کے شہتیر کو بھول جاتا ہے۔

۳۶۴۔ سمعت رسول اللہ صلعم یقول من رای من مسلم عورۃ فسترھا کان کمن احیا موؤدۃ من قبرھا۔ (ابی الھثیم)

۳۶۴۔ ابی الھیثم سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کسی مسلمان کا عیب دیکھکر پردہ پوشی کرتا ہے گویا زندہ درگور کو قبر سے نکالکر زندہ کرتا ہے۔

۳۶۵۔ قال صعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المنبر فنادی بصوت رفیع فقال یا معشر من اسلم بلسانہ ولم یفض الایمان الی قلبہ

۳۶۵۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ممبر پر تشریف لائے اور بلند آواز سے فرمایا کہ اے لوگو جو زبان سے ایمان لائے اور ایمان اُنکے دل میں نہیں بیٹھا تم مسلمانوں کو ایذ نہ دو اور نہ انکو عیب لگاؤ اور نہ اُنکی پوشیدہ باتوں کو دریافت

لا تؤذوا المسلمين ولا تعيروهم ولا تتبعوا عوراتهم فانه من تتبع عورة اخيه المسلم تتبع الله عورته ومن تتبع الله عورته يفضحه (مشکوٰۃ)

کرتے پھرو جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی برائیاں تلاش کریگا اللہ تعالیٰ اُس کی بُرائیوں کا کھوج لگا دیگا اور خدا تعالیٰ جس کی عیب جوئی کرتا ہے اُس کو رسوا کر دیتا ہے۔

باب السخرية

٣٦٦ - يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۔ حجرات رکوع ٢

٣٦٦ - مسلمان مرد مردوں پر نہ ہنسیں عجب نہیں کہ (جن پر وہ ہنستے ہیں) وہ (خدا کے نزدیک) اُن سے بہتر ہوں۔ اور نہ عورتیں عورتوں پر (ہنسیں) عجب نہیں کہ (جن پر وہ ہنستی ہیں) وہ اُن سے بہتر ہوں۔ اور آپس میں ایک دوسرے کو طعنہ نہ دو اور نہ ایک دوسرے کو نام دھرو ایمان لائے پیچھے بد تہذیبی کا نام بھی بُرا ہے اور جو (ان حرکات سے) باز نہ آئینگے تو وہی (خدا کے نزدیک) ظالم ہیں۔

٣٦٧ - قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ويل لمن يحدث فيكذب ليضحك به القوم ويل له ويل له - عن بهز بن حكيم

٣٦٧ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اُس شخص پر افسوس ہے جو بات کرتے وقت اس لیے جھوٹ بولتا ہے کہ لوگوں کو ہنسائے اُس پر افسوس ہے افسوس ہے۔

٣٦٨ - قالت مر رجل مصابا على نسوة فتضاحكن به يسخرن فاصيب

٣٦٨ - عائشہ رضی عنہا سے روایت ہے کہ ایک مریض شخص عورتوں کے پاس سے گذرا وہ اُس کو دیکھکر ہنسنے اور تمسخر کرنے لگیں تو انمیں سے بعض رہین

بعضھن۔ (عن عائشۃ ادب المفرد) مبتلا ہو گئیں۔

۳۶۹۔ عن ابی ھریرۃ ان النبی صلعم کان یتعوذ من سوء القضاء وشماتت الاعداء۔ (ابی ہریرہ رض)

۳۶۹۔ ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تقدیر کی برائی اور شماتت اعدا سے ہمیشہ خدا کی پناہ مانگتے تھے۔

باب السرف فی المال

۳۷۰۔ وَھُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَیْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُکُلُہٗ وَالزَّیْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِھًا وَّغَیْرَ مُتَشَابِہٍ ط کُلُوْا مِنْ ثَمَرِہٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّہٗ یَوْمَ حَصَادِہٖ وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ۝

(سورہ انعام۔ رکوع ۱۷-)

۳۷۰۔ اور وہی (قادر مطلق) ہے جس نے باغ پیدا کیے (بعض تو ٹٹیوں پر اچڑھائے ہوئے جیسے انگور کی بیلیں) اور (بعض انہیں چڑھائے ہوئے اور کھجور کے درخت اور کھیتی جس کے پھل مختلف (قسموں کے) ہوتے ہیں اور زیتون اور انار (کہ بعض صورت شکل مزہ میں ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں) اور بعض نہیں بھی ملتے جلتے تو گویہ سب چیزیں جب پھلیں ان کے پھل بے تامل کھاؤ اور ان نعمتوں کے شکریہ میں، ان کے کاٹنے (اور توڑنے) کے دن حق اللہ (یعنی زکوۃ کو انہیں سے) دیدیا کرو اور فضول خرچی کرنیوالوں کو خدا تعالیٰ پسند نہیں کرتا۔

۳۷۱۔ یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَکُمْ عِنْدَ کُلِّ مَسْجِدٍ وَّکُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ط اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ۝ (سورہ اعراف ع ۳)

۳۷۱۔ اے بنی آدم ہر ایک نماز کے وقت (لباس وغیرہ سے) اپنے تئیں آراستہ کرلیا کرو اور کھاؤ اور پیو اور فضول خرچی مت کرو کیونکہ خدا فضول خرچ کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ہے۔

۲۷۲ - وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا ۝ (سورہ بنی اسرائیل رکوع ۳)

۲۷۲ - اور اپنا ہاتھ نہ تو اتنا سکیڑو کہ (گویا) گردن میں بندھا ہے اور نہ بالکل اُس کو پھیلا ہی دو (الیا کروگے) تو تم ایسے بیٹھے رہ جاؤگے کہ لوگ تم کو ملامت بھی کرینگے اور تم تہی دست بھی ہوگے۔

۲۷۳ - وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ۝ (شعراء)

۲۷۳ - اور حد سے بڑھ جانے والوں کے کہے میں مت آجانا جو ملک میں فساد ڈالنے والے ہیں (اور خرابیوں کے) اصلاح نہیں کرتے۔

۲۷۴ - كتب معاوية إلى المغيرة بن شعبة ان اكتب الي شيئاً سمعته من رسول الله صلعم فكتب إليه المغيرة ان رسول الله صلعم كان ينهى عن قيل وقال واضاعة المال وكثرة السوال وعن منع وهات وعقوق الامهات وعن وأد البنات

۲۷۴ - امیر معاویہ نے مغیرہ بن شعبہ کو لکھا کہ ایسی کوئی بات تحریر کرو جو تم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنی ہو۔ مغیرہ بن شعبہ نے لکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع فرماتے تھے زیادہ بکواس سے اور ضائع کرنے مال سے اور کثرت سوال سے اور والدہ کی نافرمانی اور زندہ لڑکیوں کے دفن کرنے سے۔

۲۷۵ - قال رسول الله صلعم ان الله يرضى لكم ثلثا ويسخط لكم ثلثا يرضى لكم ان تعبدوه ولا تشركوا به شيئاً وان تعتصموا بحبل الله جميعاً وان تناصحوا من ولاه الله امركم ويكره لكم قيل وقال وكثرة السؤال واضاعة المال۔

(ادب المفرد۔ عن ابی ہریرہؓ)

۲۷۵ - نبی کریم علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالے تم سے تین باتوں پر خوش ہوتا ہے اور تین سے ناراض ہوتا ہے۔ اس سے خوش ہوتا ہے کہ تم اللہ کی عبادت کرو۔ اور کسی کو اس کا شریک نہ کرو۔ اور سب ملکر اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑے رہو۔ اور جس کو اللہ تعالیٰ نے تمہارا حاکم کیا ہو اُس کو نصیحت کرتے رہو۔ اور نفرت رکھتا ہے زیادہ قیل و قال سے اور کثرت سے سوال کرنے سے مال کے ضائع کرنے سے۔

بَابُ السَّرِقَةِ۔

۳۷۶۔ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ۔ (سورہ مائدہ رکوع ۶)

۳۷۶۔ اور مرد چوری کرے تو اور عورت چوری کرے تو اُن کے اس کرتوت کے بدلے میں (بلا امتیاز دونوں کے (داہنے) ہاتھ کاٹ ڈالو (یہ) تعزیر اُن کے حق میں خدا کی طرف سے قرار پائی ہے اور اللہ زبردست اور انتظامی مصلحتوں سے واقف ہے۔

۳۷۷۔ قال النبی صلعم لعن اللّٰہ السارق یسرق البیضۃ فتقطع یدہ ویسرق الحبل فتقطع یدہ۔ (عن ابی ہریرہ رض)

۳۷۷۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کی لعنت ہو چور پر کہ ایک انڈا چوراتا ہے تو اُس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے، اور رسی چوراتا ہے تو اُس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے۔

۳۷۸۔ قال رسول اللہ صلعم لیس علی المنتھب قطع ومن انتھب نھبۃ مشھورۃ فلیس منا۔ (خیر المواعظ عن جابر رض)

۳۷۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غارتگر کا ہاتھ قطع نہیں کیا جاتا جو علانیہ غارتگری کرے وہ ہمارے گروہ میں نہیں ہے۔

۳۷۹۔ اُتی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بسارق فقطع فقالوا ماکنا نراک تبلغ بہ ھذا قال لو کانت فاطمۃ لقطعتھا۔

(خیر المواعظ ۵۳)

۳۷۹۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں ایک چور پیش ہوا۔ تو اُس کا ہاتھ قطع کیا گیا لوگوں نے عرض کیا کہ ہمکو اُمید نہیں تھی کہ آپ اس حد کو جاری فرمائینگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر فاطمہ بھی ہوتیں تو اُن کا ہاتھ بھی قطع کر دیا جاتا۔

۳۸۰- ان قریشا اھمھم شان المرأۃ المخزومیۃ التی سرقت فقالوا من یکلم فیھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقالوا ومن یجترئ علیہ الا اسامۃ بن زید حِبّ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فکلمہ اسامۃ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتشفع فی حد من حدود اللہ ثم قام فاختطب ثم قال انما اھلک الذین من قبلکم انھم کانوا اذا سرق فیھم الشریف ترکوہ واذا سرق فیھم الضعیف اقاموا علیہ الحد وایم اللہ لو ان فاطمۃ بنت محمد سرقت لقطعت یدھا ۔ بخاری

۳۸۰- حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ کہ قریش میں ایک مخزومی عورت کے قصہ نے جس نے چوری کی تھی نہایت اہمیت پیدا کرلی۔ لوگوں نے آپس میں کہا کہ کون شخص اس بارہ میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کرے۔ لوگوں نے کہا کہ سوائے اسامہ بن زید کے جن سے رسول اللہ بہت محبت رکھتے ہیں اور کون ایسی جرأت کرسکتا ہے، اسامہ نے رسول اللہ صلعم سے عرض کیا آپ نے فرمایا کہ تم حدود اللہ کے بارے میں سفارش کرتے ہو اور کھڑے ہو کر خطبہ میں فرمایا کہ تم سے پہلی امتیں صرف اسی لیے ہلاک ہوئے ہیں کہ جب کوئی شریف چوری کرتا تھا اس کو معاف کردیتے تھے اور جب ضعیف اور کمزور چورا تا تھا تو حد جاری کرتے تھے واللہ اگر فاطمہ بنت محمد بھی چوری کریں تو ان کا ہاتھ بھی قطع کردیا جاتا۔

باب السفر

۳۸۱- قُل سِیرُوا فِی الاَرضِ ثُمَّ انظُرُوا کَیفَ کَانَ عَاقِبَۃُ المُکَذِّبِینَ ۔ انعام

۳۸۱- اے محمد لوگوں سے کہدو کہ زمین میں چلو پھرو اور دیکھو کہ جھوٹوں کا انجام کیسا ہوا۔

۳۸۲- قُل سِیرُوا فِی الاَرضِ فَانظُرُوا کَیفَ کَانَ عَاقِبَۃُ المُجرِمِینَ ۔ نمل

۳۸۲- اے محمد لوگوں سے کہو کہ زمین میں چلو پھرو اور دیکھو کہ گنہگاروں کا انجام کیسا ہوتا ہے۔

۳۸۳- قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (عنکبوت رکوع ۲)

۳۸۳- اور ہم نے ابراہیم سے یہ بھی کہا کہ اُن لوگوں سے کہدو کہ زمین پر چلو پھرو اور دیکھو کس طرح پر خدا تعالیٰ نے اوّل دفعہ مخلوق کو پیدا کیا پھر اللہ تعالیٰ آخر مرتبہ اُٹھائیگا۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

۳۸۴- قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ۭ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ (روم رکوع ۵)

۳۸۴- اے پیغمبر لوگوں سے کہو کہ ملک کی سیر کرو۔ دیکھو جو لوگ پہلے گذرے ہیں اُن کا کیا بُرا انجام ہوا اُن میں سے اکثر مشرک تھے۔

۳۸۵- قلت یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دلنی علی عمل یدخلنی الجنة قال امط الاذی عن طریق الناس۔

۳۸۵- ابی ہریرہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلعم ایسا عمل بتلایئے کہ مجھے جنت میں پہنچا دے آپ نے فرمایا کہ لوگوں کے راستہ میں سے تکالیف کو دور کرو۔

۳۸۶- قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الایمان بضع وسبعون شعبة وافضلها قول لا الہ الا اللہ وادناها اماطة الاذی عن الطریق والحیاء شعبة من الایمان (متفق علیہ)

۳۸۶- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایمان کے کچھ اوپر ستر شعبے ہیں سب سے اعلیٰ و افضل ہے لا الہ الا اللہ کہنا اور اُس پر یقین کرنا اور سب سے ادنیٰ درجہ رستہ میں سے ایذا کا دور کرنا۔ اور حیا بھی ایمان کا ایک شعبہ ہے

۳۸۷- ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا کان ثلثة فی السفر فلیؤمروا احدهم (مشکوٰۃ ۳۳۹)

۳۸۷- سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر سفر میں تم تین آدمی ہو تو ایک کو سردار بنا لیا کرو۔

۳۸۸- قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتخلف فی المسیر فیزجی الضعیف ویردف ویدعو لهم

۳۸۸- جابر سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلعم سفر میں پیچھے پیچھے چلا کرتے تھے اور کمزور ناتوان کو اپنے ہمراہ لے لیتے تھے اور اُن کے لیے دعا

(مشکوٰۃ) | کرتے تھے۔

۳۸۹- قال رسول الله صلی الله علیه وسلم سید القوم فی السفر خادمهم فمن سبقهم بخدمة لم یسبقوه بعمل الا الشهادة

۳۸۹- روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قوم کا سردار سفر میں ان کا خادم ہوتا ہے ہوتا ہے جو شخص اُن لوگوں کی خدمت کرے تو اُن لوگوں نے پہلے اسکی خدمت نہیں کی تو وہ لوگ سوائے شہادت کے اور کسی عمل میں اُس سے سبقت نہیں کر سکتے۔

۳۹۰- من منح منیحة او هدی زقاقا او قال طریقا کان له عدل عتاق نسمة۔

۳۹۰- براء ابن عازب سے روایت ہو کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ جو شخص کسی کو کچھ عطا کرے یا راستہ بتلاے تو اُس کو غلام آزاد کرنیکی برابر ثواب ملیگا۔

۳۹۱- قال فراغك من دلوك فی دلو اخیك صدقة و امرك بالمعروف ونهیك عن المنكر وتبسمك فی وجه اخیك صدقة واماطتك الحجر والشوك والعظم عن طریق الناس لك صدقة وهدایتك الرجل فی ارض الضالة صدقة۔ مق[۱۲۸]

۳۹۱- ابوذر کہتے ہیں کہ اپنے ڈول میں سے اپنے بھائی کے ڈول میں (پانی) ڈالنا تیرے لیے صدقہ ہے یعنی صدقہ کی برابر اُس کا ثواب ہو۔ بھلائی کا حکم کرنا اور بُرائی سے منع کرنا اور خندہ پیشانی سے اپنے بھائی کے ساتھ پیش آنا صدقہ ہے (کنکر) پتھر کانٹے وغیرہ راستہ میں سے دور کرنا صدقہ ہے اور بھولے ہوے کو راستہ بتانا بھی صدقہ ہے۔

۳۹۲- عن النبی صلی الله علیه وسلم من اماط اذی عن طریق المسلمین کتب له حسنة ومن تقبلت له حسنة دخل الجنة مق[۸۶]

۳۹۲- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے جو شخص مسلمانوں کے راستہ سے ایذا کو دور کریگا۔ اُس کے لیے بھلائی لکھی جاویگی اور جسکی ایک بھلائی بھی قبول کیجاوے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

۳۹۳- قال رسول الله صلی الله علیه وسلم مر رجل بغصن شجرة علی ظهر طریق فقال لأنحین عن طریق المسلمین لا یؤذیهم فأدخل الجنة۔ (خ م)

۳۹۳- ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ ایک شخص نے راستہ میں سڑک پر جھاڑی پڑے ہوئے دیکھی اور اپنے دل میں کہا کہ مسلمانوں کے راستہ سے علیحدہ کردوں تاکہ اُن کو تکلیف نہو۔ وہ شخص جنت میں داخل کیا گیا۔

۳۹۴- قال النبی صلعم مر رجل بشوك فی الطریق فقال لأمیطن هذا الشوك لا یضر رجلا مسلما فغفر له (عن ابی ہریرہؓ)

۳۹۴- رسول اکرم نے فرمایا کہ ایک شخص جا رہا تھا راستہ میں کانٹے پڑے ہوئے دیکھے اور یہ خیال کرکے اُن کو علیحدہ کردیا کہ کسی مسلمان کو ان سے تکلیف نہ پہونچے پس (اسی سے) اُسکی مغفرت ہوگئی۔

۳۹۵- قال رسول الله صلی الله علیه وسلم عرضت علی أعمال امتی حسنها وسیئها فوجدت فی محاسن اعمالها الأذی یماط عن الطریق ووجدت فی مساوی اعمالها النخاعة فی المسجد لا تدفن (ادب مفرد)

۳۹۵- ابوذر کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے سامنے میری اُمت کے اچھے بُرے اعمال پیش کیے گئے تو میں نے راستہ میں سے تکلیفات کے دور کرنیکو نیک اعمال میں سے پایا اور مسجد میں کھنکار کا بلغم ڈالنے کو جو دفن نہ کیا گیا ہو بُرے اعمال میں پایا۔

باب السلام

۳۹۶- وَإِذَا حُيِّيتُم بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا (سورہ نساء)

۳۹۶- اور تمکو کسی طرح سلام کیا جائے تو تم اُسکے جواب میں اُس سے بہتر طور پر سلام کرو یا (کم سے کم) ویسا ہی جواب دو اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔

۳۹۷- وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ

۳۹۷- اور (اے پیغمبر) جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان

يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءً ۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (سورہ انعام رکوع ۶ آیۃ ۵۴)

لاتے ہیں جب تمھارے پاس آیا کریں تو تم اُنکی دلدہی کرو اور، کہو کہ (خدا کی طرف سے) تمکو سلامتی (کی خوشخبری) ہو اور تمھارے پروردگار نے اپنے اوپر) مہربانی کرنا (خود) اپنے اوپر لازم کرلیا ہے کہ کوئی تم میں سے نادانستہ کوئی گناہ کر بیٹھے پھر کیے پیچھے توبہ اور (اپنی حالت کی) اصلاح کرلے تو (خدا) اسکو بخشدیگا کیونکہ وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۳۹۸- فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ سورہ نور رکوع ۸)

۳۹۸- تو جب تم گھروں میں جانے لگو تو اپنے (لوگوں کو) سلام کرلیا کرو (سلام ایک) دعاے خیر ہے جو تم مسلمانوں کو) خدا کی طرف سے تعلیم کی گئی ہے) برکت والی عمدہ۔ یوں اللہ (اپنے) احکام تم سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

۳۹۹ عن النبی صلعم قال افشوا السلام تسلموا۔

۳۹۹- براء سے روایت ہی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سلام کو رواج دو سلامت رہوگے۔

۴۰۰- عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تدخلوا الجنۃ حتی تومنوا ولا تومنوا حتی تحابوا الا ادلکم علی ما تحابون به قالوا بلی یا رسول اللہ قال افشوا السلام بینکم- مشکوۃ

۴۰۰- ابوہریرہ سے روایت ہی نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ تم جنت میں داخل نہ ہوگے جبتک کہ مومن نہ ہو اور مومن نہیں ہو سکتے جبتک آپس میں محبت نہ رکھو۔ کیا میں تمکو (صحابہ کو) ایسی چیز نہ بتا دوں جسکے سبب سے تم میں محبت پیدا ہو، صحابہ نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ آپنے فرمایا کہ سلام کو آپس میں رواج

۴۰۱- قال رسول اللہ صلی

۴۰۱- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ

الله علیه وسلم اعبدوا الرحمٰن و اطعموا الطعام وافشوا السلام تدخلوا الجنان

کی عبادت کرو اور (لوگوں کو) کھانا کھلاؤ اور سلام کو شہرت دو جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

۴۰۲۔ یقول یسلم الراکب علی الماشی والماشی علی القاعد والماشیان ایهما یبدأ بالسلام فهو افضل (عن جابر رض)

۴۰۲۔ جابرؓ سے روایت ہے کہ سوار پیدل کو سلام کرے اور چلنے والا بیٹھے ہوئے کو سلام کرے اور پیدل چلنے والوں میں جو پہلے سلام کرے وہ افضل ہے۔

۴۰۳۔ ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لا یحل لامرئ مسلم ان یهجر اخاه فوق ثلاث فیلتقیان فیعرض هذا ویعرض هذا وخیرهما الذی یبدأ بالسلام (ادب مفرد۔ ۱۴۳)

۴۰۳۔ ابوایوب کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی مسلمان کو جائز نہیں ہے کہ اپنے مسلمان بھائی کو تین روز سے زیادہ کے لیے ترک کرے کہ آپس میں ملیں تو یہ اس سے منہ پھیرے اور وہ اس سے، ان دونوں میں بہتر وہ ہے جو پہلے سلام کرے۔

۴۰۴۔ ان رجلا مر علی رسول الله صلی الله علیه وسلم وهو فی مجلس فقال السلام علیکم فقال عشر حسنات فمر رجل آخر فقال السلام علیکم ورحمة الله فقال عشرون حسنة فمر رجل آخر فقال السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته فقال ثلاثون حسنة فقام رجل من المجلس ولم یسلم

۴۰۴۔ ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مجلس میں تشریف فرما تھے کہ ایک شخص آپ کے پاس سے گذرا اس نے کہا السلام علیکم آپ نے فرمایا کہ اس کے لیے دس نیکیاں ہیں پھر دوسرا شخص گذرا اس نے کہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ آپ نے فرمایا اس کے لیے بیس نیکیاں ہیں اور شخص گذرا اس نے کہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ آپ نے فرمایا کہ اس کے لیے تیس نیکیاں ہیں ایک شخص مجلس سے اٹھ کر گیا اور سلام نہیں کیا۔

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اوشك ما نسى صاحبكم اذا جاء احدكم المجلس فليسلم فان بدا له ان يجلس فليجلس واذا قام فليسلم
(ادب المفرد)

رسول اکرم نے فرمایا کہ تمھارا دوست کیسا جلد بھول گیا جب تم میں سے کوئی شخص محفل میں آئے تو اُس کو ضرور ہے کہ سلام کرے اگر بیٹھنے کا ارادہ ہو تو بیٹھے اور جب وہاں سے اُٹھے تو بھی سلام کرے۔

۴۰۵- عن عمرؓ قال كنت رديف ابى بكر فيمر على قوم فيقول السلام عليكم فيقولون السلام عليكم ورحمة الله ويقول السلام عليكم ورحمة الله فيقولون السلام عليكم ورحمة الله وبركاته فقال ابو بكر فضلنا الناس اليوم بزيادة كثيرة۔

۴۰۵- عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت ابوبکرؓ کے ہمراہ سوار تھا وہ ایک قوم کے پاس سے گذرے وہ السلام علیکم کہتے تو لوگ السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے تھے اور وہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے تو وہ لوگ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہتے تھے حضرت ابوبکرؓ نے کہا کہ آج یہ لوگ فضیلت میں ہم سے بہت بڑھ گئے۔

۴۰۶- قال النبى صلى الله عليه وسلم ان السلام اسم من اسماء الله تعالى وضعه الله فى الارض فافشوا السلام بينكم عن انس (ادب المفرد)

۴۰۶- نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا کہ سلام اللہ کے ناموں میں سے ایک اسم ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے زمین پر نازل فرمایا ہے پس سلام کو آپس میں رواج دو۔

۴۰۷- عن النبى صلى الله عليه وسلم حق المسلم على المسلم خمس قيل وما هى قال اذا لقيته فسلم عليه واذا دعاك فاجبه واذا استنصحك فانصح

۴۰۷- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حق ہیں عرض کیا گیا کہ وہ کیا ہیں آپ نے فرمایا کہ جب تم اُس سے ملو سلام علیک کرو۔ اور جب وہ تم کو (کسی کام کے لیے بلاوے) تو اُسے قبول کرو اور

له واذا عطس فحمد الله فشمته واذا مرض فعده واذا مات فاصحبه۔

(عن ابی ہریرہ رضہ)

اور جب تم سے نصیحت کا خواہشمند ہو تو اُسے نصیحت کرو اور جب چھینک لے اور الحمد للہ کہے تو یرحمکم اللہ کہو اور جب بیمار ہو تو اُس کی عیادت کرو اور جب مرے تو جنازہ کیساتھ جاؤ۔

۴۰۸۔ قال رسول الله صلی الله علیہ وسلم یسلم الصغیر علی الکبیر والماشی علی القاعد والقلیل علی الکثیر۔ عن ابی ہریرہ

۴۰۸۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خورد بزرگ کو اور چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور قلیل کثیر کو سلام کریں۔

۴۰۹۔ عن عبد الرحمن قال سمعت النبی صلعم یقول لیسلم الراکب علی الراجل ویسلم الراجل علی القاعد ویسلم الاقل علی الاکثر فمن اجاب السلام فهو له ومن لم یجب فلا شئ علیہ۔ ادب المفرد

۴۰۹۔ عبد الرحمن سے روایت ہے کہ میں نے سنا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ سوار پیدل کو سلام کرے اور پیدل بیٹھے ہوئے کو اور قلیل کثیر کو پس جو جواب دے اُس کے لیے اجر ہے اور جو جواب نہ دے اُس کے لیے کچھ سزا نہیں۔

۴۱۰۔ اذا جاء احدکم المجلس فلیسلم فان رجع فلیسلم فان الاخری لیست باحق من الاولی۔ (عن ابی ہریرہ رضہ)

۴۱۰۔ ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص مجلس میں آئے اُس کو سلام کرنا چاہیئے اور جب مجلس سے اُٹھے تب بھی سلام کرے مگر دوسرا پہلے سے زیادہ ضروری نہیں ہے۔

۴۱۱۔ ان رجلا قال یا رسول الله صلعم ای الاسلام خیر قال تطعم الطعام وتقرئ السلام علی من عرفت وعلی من لم تعرف۔ ادب مفرد (۱۰۴۷)

۴۱۱۔ عبد اللہ ابن عمر کہتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ اسلام میں کیا چیز بہتر ہے آپ نے فرمایا کہ کھانا کھلانا۔ اور واقفوں اور ناواقفوں سے سلام علیک کرنا

۴۱۲۔ قال النبی صلعم اذا

۴۱۲۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب

دخلتم بيتاً فسلموا على اهله واذا خرجتم فادعوا اهله السلام (بيهقي)

تم کسی گھر میں جاؤ تو گھر والوں سے سلام علیک کرو اور جب واپس ہو تب بھی گھر والوں سے سلام کرو

۴۱۳- ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن الافنية والصعدات ان يجلس فيها فقال المسلمون لا نستطيعه ولا نطيقه قال اما لا فاعطوا حقها قالوا فما حقها قال غض البصر وارشاد ابن السبيل وتشميت العاطس اذا حمد الله ورد التحية (ادب المفرد)

۴۱۳- ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میدانوں اور گذرگاہوں میں بیٹھنے سے منع فرمایا صحابہ نے عرض کیا کہ یہ قریباً ناممکن ہے ہم اسکی طاقت رکھتے آپ نے فرمایا کہ اگر اس کی قدرت نہیں رکھتے تو اُس کا حق ادا کرو اُنھوں نے عرض کیا اُن کا حق کیا ہے آپ نے فرمایا کہ آنکھوں کا بُرائی کے دیکھنے سے باز رکھنا مسافر کو راستہ بتانا چھینکنے والا الحمد للہ کہے تو جواب میں یرحمکم اللہ کہنا۔ سلام کا جواب دینا۔

من لا يسلم عليه

۴۱۴- قال لا تسلموا على شراب الخمر

۴۱۴- عبداللہ بن عمر کہتے ہیں کہ شراب پینے والوں کو سلام علیک نہ کرو۔

۴۱۵ ليس بينك وبين الفاسق حرمة (ادب المفرد)

۴۱۵- تجھ پر فاسق کا کوئی حق نہیں۔

التسليم على النائم

۴۱۶- عن المقداد كان النبي صلعم يجيء من الليل فيسلم تسليماً لا يوقظ نائماً و يسمع اليقظان (ادب المفرد عن المقداد)

۴۱۶- مقداد بن اسود سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شب کو آتے تھے اور سلام علیک کہتے تھے اور سونے ہوؤں کو بیدار نہیں فرماتے تھے جو جاگتا ہوتا وہ سُن لیتا تھا۔

کیف ردّ السّلام

۴۱۷- قال رجل لسلام علیك یا رسول الله صلعم قال و علیك السلام و رحمة الله۔

۴۱۷- روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا السلام علیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپنے فرمایا وعلیک السلام و رحمۃ اللہ۔

۴۱۸- قال لی ابی یا بنی اذا مرّ بك الرجل فقال لسلام علیکم فلا تقل وعلیك کانك تخصه بذلك وحدہ فانه لیس وحدہ ولکن قل لسلام علیکم (ادب المفرد- عن معاویۃ بن قرہ)

۴۱۸- معاویہ بن قرہ کہتے ہیں کہ میرے والد نے مجھسے فرمایا کہ اے میرے فرزند جب کوئی آدمی تیرے پاس آئے اور السلام علیکم کہے تو تم جواب وعلیک بصیغہ واحد مت کہو گویا کہ تم اُس کو مخصوص کرتے ہو بلکہ السلام علیکم بصیغہ جمع کہو کیونکہ وہ تنہا نہیں ہے۔

۴۱۹- ردّوا السلام علی من کان یهودیا او نصرانیا او مجوسیا ذلك بان الله یقول- وَاِذَا حُیِّیْتُم بِتَحِیَّةٍ فَحَیُّوا بِاَحْسَنَ مِنْهَا اَوْ رُدُّوهَا (ادب المفرد- ابن عباس رض)

۴۱۹- ابن عباس سے روایت ہے کہ یہود- عیسائی- پارسی کوئی ہو سب کے سلام کا جواب دینا چاہیے اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اِذَا حُیِّیْتُم بِتَحِیَّةٍ فَحَیُّوا بِاَحْسَنَ مِنْهَا اَوْ رُدُّوهَا

۴۲۰- قال لتسلیم تطوع و الردّ فریضة (ادب المفرد عن الحسن رض)

۴۲۰- حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سلام کرنا نفل ہے اور جواب دینا فرض ہے۔

من بخل بالسّلام

۴۲۱- قال ابخل الناس من

۴۲۱- ابو ہریرہ سے روایت ہے

بخل بالسلام وان اعجز الناس من عجز بالدعاء۔ (ابوہریرہ۔ ادب المفرد)

سے بخیل تر وہ شخص ہے جو سلام کرنے میں بھی بخل کرے اور سب سے زیادہ عاجز وہ ہے جو دعا کرنے سے بھی عاجز ہو۔

باب السّیّئات

۴۲۲۔ بلیٰ من کسب سیئۃ واحاطت بہ خطیئتہ فاولٰئک اصحب النار ھم فیھا خلدون ۝ سورہ بقر رکوع ۹

۴۲۲۔ واقعی بات تو یہ ہے کہ جس نے بدی برائی اور اپنے گناہ کے پھیر میں آگیا تو ایسے ہی لوگ دوزخی ہیں کہ وہ ہمیشہ دوزخ میں رہینگے

۴۲۳۔ ومن یعمل سوءا او یظلم نفسہ ثم یستغفر اللہ یجد اللہ غفورا رحیما ۝ ومن یکسب اثما فانما یکسبہ علی نفسہ ۝ وکان اللہ علیما حکیما ۝ سورہ نساء نمبر ۱۱۰، ۱۱۱

۴۲۳۔ اور جو شخص کوئی برا کام کرے یا (جھوٹی قسم وغیرہ سے) اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے اپنا گناہ بخشوائے تو پائیگا کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور جو کوئی شخص کسی بدی کا ارتکاب کرتا ہے تو وہ اُس کے ارتکاب سے (کچھ) اپنی ہی خرابی کرتا ہے اور اللہ (تو سب کا حال) جانتا اور ہر ایک کے مناسب حالت، حکم دینے والا ہے۔

۴۲۴۔ قل لا یستوی الخبیث والطیب ولو اعجبک کثرۃ الخبیث ۝ فاتقوا اللہ یاولی الالباب لعلکم تفلحون ۝ (سورہ مائدہ نمبر ۱۰۳)

۴۲۴۔ (اے پیغمبر اُن لوگوں سے) کہو کہ گندی (یعنی حرام) اور ستھری (یعنی حلال) چیز درجے میں برابر نہیں ہوسکتی اگرچہ گندی چیز کی بہتایت تمکو بھلی (ہی کیوں نہ) لگے تو اے عقلمندو خدا سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

۴۲۵- وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ (سورہ یونس رکوع ۲ آیۃ ۱۱)

۴۲۵- اور جس طرح لوگ فائدوں کے لیے جلدی کیا کرتے ہیں اگر (اسی طرح) خدا بھی (انکی بداعمالیوں کی سزا میں) اُن کو جلدی سے نقصان پہنچا دیا کرتا تو اُن کی موت (کبھی کی) آچکی ہوتی۔ اور ہم اُن لوگوں کو جنہیں (مرے پیچھے) ہمارے پاس آنیکا ذرا سا بھی کھٹکا نہیں چھوڑے رکھتے ہیں کہ اپنی سرکشی میں پڑے بھٹکا کریں۔

۴۲۶- وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَاۤ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (سورہ یونس رکوع ۳ آیۃ نمبر ۲۷)

۴۲۶- اور جن لوگوں نے بُرے کام کیے تو بُرائی کا بدلہ ویسی ہی (بُرائی) اور (اس کے علاوہ) اُن کے موہنوں پر رسوائی چھا رہی ہوگی اللہ کی مار سے کوئی اُن کو بچانیوالا نہیں (ان کے مُنھ ایسے کالے کلوٹے ہونگے) کہ گویا شب تاریک کی چادر کو پھاڑ کر اُس کے ٹکڑے اُن کے موہنوں پر اڑھا دیے ہیں، یہی ہیں دوزخی کہ وہ دوزخ میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہینگے۔

۴۲۷- وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَاۤ اَرَادُوْۤا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَاۤ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ

۴۲۷- اور جو لوگ نافرمانی کرتے رہے اُن کا ٹھکانا دوزخ ہوگا جب اُس سے نکلنا چاہینگے اُس میں لوٹا دیے جائینگے اور اُن سے کہا جائیگا کہ جس عذاب دوزخ کو تم جھٹلاتے رہے۔ اب اُسی کے مزہ چکھو اور (قیامت کے) بڑے عذاب سے پہلے ہم اُن (کفار مکہ) کو (ایک ایسے)

وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ○

سورہ سجدہ ۲۰ و ۲۱ / ۳۲

عذاب کا مزہ بھی ضرور چکھا ئینگے جو (اسی دنیا میں اُن پر) عنقریب نازل ہوگا تاکہ یہہ لوگ ہماری طرف رجوع کریں۔

۴۲۸ - يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ○ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ○

سورہ مومن ۳۹ و ۴۰

۴۲۸ بھائیو یہہ دنیا کی زندگی (تو) بس (چند روزہ) فائدے ہیں اور آخرت (جو ہے تو وہی) ہمیشہ رہنے کا گھر ہے جو برے کام کرتا ہے تو اس کا ویسا ہی بدلہ ملے گا اور جو نیک کام کرتا ہے مرد ہو یا عورت مگر ہو ایماندار تو یہہ لوگ بہشت میں داخل ہونگے (اور) وہاں اُنکو بے حساب روزی ملیگی۔

۴۲۹ وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ○

سورہ شوریٰ ۳۰

۴۲۹ اور لوگو تمپر جو مصیبت پڑتی ہے تو تمہاری اپنی ہی کرتوت سے اور خدا (تمہارے) بہت سے قصوروں سے درگذر کرتا ہے

۴۳۰ قال رسول اللہ صلعم اذا حسن احدکم اسلامه فکل حسنة یعملها تکتب له بعشرة امثالها الی سبعمائة ضعف وکل سیئة یعملها تکتب بمثلها حتی لقی اللہ

(مشکوٰۃ عن ابی هریرہ)

۴۳۰ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ تم میں سے جب کسی کا اسلام ٹھیک ہو جاتا ہے تو جو نیکی کرتا ہے اس کا اجر دس گنے سے سات سو گنے تک لکھا جاتا ہے اور جو برائی کرتا ہے وہ اُسیقدر لکھی جاتی ہے جتنی اُسنے کی۔

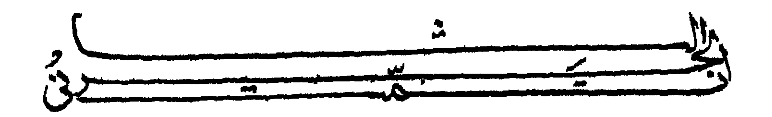
۴۳۱ قال رسول الله صلعم ان الرجل لیتکلم بالکلمة من الخیر مالم یعلم مبلغها یکتب الله بها رضوانه الی یوم یلقاه وان الرجل لیتکلم بالکلمة من الشر مالم یعلم مبلغها یکتب الله بها علیه سخطه الی یوم یلقاه

مشکوة

۴۳۱ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی اچھے کلام کرتا ہے اور اسکی خوبی سے واقف بھی نہیں ہوتا اللہ تعالیٰ اس سے اپنی رضامندی قیامت تک کے لیے لکھ لیتا ہے اور آدمی بُری بات کھتا ہے جسکی برائی سے پوری طرح واقف نہیں ہوتا اس سے اللہ تعالیٰ کا غصہ قیامت تک لکھا جاتا ہے

۴۳۲۔ کل امتی معافی الا المجاھرون

۴۳۲ میری امت کے تمام لوگ معاف کیے جائینگے بجز اُن کے جنھوں نے علانیہ بُرے کام کیے ہوں۔



رسالۃ التوحید۔ یہ رسالہ شیخ محمد عبدہ مصری کی تصنیف ہے، اور مولوی رشید احمد صاحب انصاری نے اُنکی اُن نہایت اہم اور پاکیزہ فصلوں کا اردو میں ترجمہ کیا ہے جن میں کہ امکان وحی، قرآن شریف اور مذہب اسلام و دعوت اسلام کے متعلق نہایت محققانہ بحث ہے قیمت ۔ ۱۲

شمس العلما مولانا حافظ نذیر احمد صاحب کے ناول

ے صادقہ۔ سب سے اخیر ناول جو مولانا کے قلم سے نکلا ہے اسمیں اُنھوں نے مذہب اسلام کے مسائل کو عقلی و[illegible]ل کے سانچے میں ڈھالا ہے بلا جلد ۔ عہ/

ابن الوقت۔ اسمیں ظرافت آمیز طریقے سے اس بات پر بحث کی ہے کہ ظاہری وضع لباس اور طرز معاشرت میں انگر[illegible]وں کی تقلید کرنے سے کیا نقصان پیدا ہوتے ہیں بلا جلد ۱۲ ر و مجلد عہ

محصنات۔ اس ناول میں نہایت دلچسپ طریقے سے بیان کیا ہے کہ ایک سے [illegible] بیویاں کرنے سے کیا خرابیاں پیدا ہوتی ہیں بلا جلد ۔

مراۃ العروس۔ اس ناول [illegible]

ایضاً



اردو

یہ کتاب نوادر السلطانیہ والمحاسن الیوسفیہ کا ترجمہ ہے جو مولانا قاضی بہاء الدین شداد کی تصنیف ہے جو سلطان صلاح الدین کے لشکر کے قاضی اور سلطان کے ہم نشین اور مشیر تھے۔ اکثر معرکوں میں خود بھی سلطان کے ساتھ شریک رہے۔ درج کیے ہیں جو خود اپنی آنکھ سے دیکھے یا ایسے معتبر لوگوں سے سنے ہیں جن پر مولانا کو مثل اپنی ذات خاص کے اعتماد و اعتبار ہے اس لیے جو واقعات اس میں بیان ہوئے ہیں وہ سب سے زیادہ صحیح واقعات خیال کیے جا سکتے ہیں۔ جنگ صلیب دنیا کی سب سے زبردست دو قوتوں یعنی اسلام اور عیسائیت کی جنگ ہے۔ جس نے اس میں کام کیا ہے ان میں سب سے نامور سلطان صلاح الدین ہیں۔ انہوں نے ۲۲ برس خیموں میں رہ کر مقابلہ کیا جس کا مخالف اور ۴۳۲ . کل امتی معافی الا المجاہر ۔ خرق العادت دلیری اور جوانمردی نہ ہوتا ان کے عظیم الشان رتبہ کو لوگ کیسے جانتے ۔ بجز اس کے ۔۔۔ ہوں . . جانچا ۔۔۔ بڑے کام کیے ہوں ۔

